crimeobserver.pk1
info.crimeobserver@gmail.com
crimeobserver_1
www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly Karachi

ایڈیٹر انچیف: این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ: 07/26 :: جولائی 2026ء :: قیمت Rs. 275/-

P-76 XI LANDS IN NORTH KOREA FOR RARE VISIT, HAILS 'INVINCIBLE FRIENDSHIP' WITH PYONGYANG

صنعتی ترقی اور پیداوار بڑھانے کیلئے آئندہ بجٹ میں مزید اقدامات کریں گے، وزیراعظم

P-14

US COURT BLOCKS PENTAGON FROM REMOVING TRANSGENDER TROOPS, FOR NOW

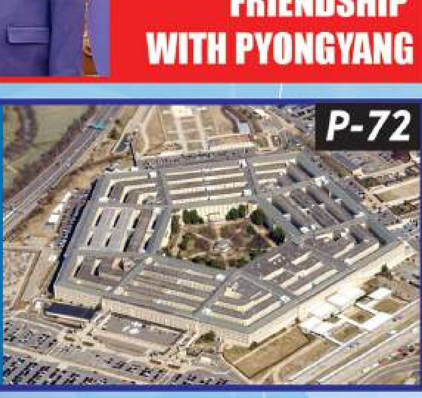

آئندہ بجٹ میں کوئی نئی ترقیاتی اسکیم شامل نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ سندھ

Pakistan's Largest Selling Magazine National & International Level

TIMINGS
Morning
11:00 AM
to
03:00 PM
DOCTOR
AMANULLAH
M. B. B. S. PHD
(OPHTH) F.I.C.S. (USA)
0333-2197642
EYE SPECIALIST &
CONTACT LENS
CONSULTANT
ROSHAN WELFAIR
EYE HOSPITAL
Manzoor Colony, Allama Iqbal Rd. Noor Gujjar Chowk,
.Opp. Al-quba Masjid, Adjacent Tata Cosmetics

crimeobserver.pk1
crimeobserver_1
info.crimeobserver@gmail.com
www.crimeobserver.com

نظریہ پاکستان، احتساب کا علمبردار، عوامی امنگوں کا ترجمان
مہینہ بھر کی اہم خبریں اور تبصرے قارئین کے ذوق کے عین مطابق

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN, THE BEARER OF ACCOUNTABILITY, THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

CRIME OBSERVER

Monthly — Karachi

ایڈیٹر انچیف: این اے طاہر بھٹی راجپوت

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan Reg# 2933

شمارہ: 07/26 :: جولائی 2026ء :: قیمت Rs. 275/-

ایڈیٹر انچیف

کرائم آبزرور
www.crimeobserver.com

این - اے - طاہر بھٹی راجپوت

مجلس مشاورت

نوخیز فضل	Lt Col (R)
نعیم اختر	Major (R)
مرزا مسعود عالم بیگ	Assistant Director (R) FIA
محمد رفیق مغل	Assistant Director (R) FIA Legal

اعزازی بین الاقوامی نمائندگان خصوصی

مسٹر مبین احمد خان (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر شوکت بٹ (نمائندہ خصوصی)	ریپبلک آف چلی
مسٹر عارف خان (نمائندہ خصوصی)	دبئی۔U.A.E
مسٹر فیصل طاہر بھٹی (نمائندہ خصوصی)	ابوظہبی۔U.A.E
مسٹر سید شعیب شاہ (نمائندہ خصوصی)	ملاوی
مسٹر اکبر رانا بدایونی (نمائندہ خصوصی)	ہاماماٹسو۔جاپان
مسٹر ملک محمد افضل (نمائندہ خصوصی)	ٹوکیو۔جاپان
مسٹر حافظ محمد علی (نمائندہ خصوصی)	کینیڈا

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر	سید اشفاق حسین شاہ، ڈپٹی رجسٹرار (ر) (N.E.D)
چیف نیوز انویسٹی گیٹر	حاجی محمد صدیق کیانی، اسٹاف آفیسر (MS & T) (R)
مارکیٹنگ ایگزیکٹو	معین الدین خان / محمد عبید
فوٹوگرافر	اظہر علی رضوی
آرٹ ایڈیٹر	محمد سلیم
معاون آرٹ ایڈیٹر	صلاح الدین راجپوت
چیف کرائم رپورٹر	فیصل طاہر بھٹی (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ)
کرائم رپورٹر	عماد طاہر بھٹی / فہد طاہر بھٹی / اظہار الحق

قانونی مشیران

مسٹر کرم چند کنگرانی، سیشن جج (ر)
ایڈووکیٹ، ہائی کورٹ سندھ

محمد عباس
ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان

جملہ اشتہارات نیک نیتی کے جذبہ کے تحت شائع کیے جاتے ہیں نتائج وعواقب ''ادارہ: کرائم آبزرور'' کی ذمہ داری نہیں

بدل اشتراک

پاکستان میں اندرون ملک بذریعہ ڈاک: سالانہ قیمت [7980] روپے ششماہی قیمت [4600] روپے

{بیرون ممالک}

ایران، افغانستان، سری لنکا، انڈیا، ماریشس، نیپال، مالدیپ، تھائی لینڈ، سنگاپور، ملائیشیا، ویت نام، فلپائن، ہانگ کانگ، چائنا، تائیوان، جنوبی کوریا، شمالی کوریا، جاپان، بھوٹان، بنگلہ دیش، سعودی عربیہ، دبئی، ابوظہبی، شارجہ، قطر، بحرین، یمن، اردن، ترکی، الجیریا، مصر، قبرص، شام، عراق، ترکمانستان، قازقستان، جنوبی افریقا، کینیا، مراکش، ایتھوپیا، نائیجیریا، ملاوی، انگلینڈ، جرمنی، فرانس، اٹلی اور دیگر تمام یورپی ممالک (شجن اسٹیٹس)

سالانہ بذریعہ انٹرنیشنل پوسٹ قیمت: PKR: 45990/- USD: 570/- ڈالر، ششماہی قیمت PKR: 23500/- USD: 245/- ڈالر

ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، برونائی، انڈونیشیا، برازیل، چلی، پیرو، آئس لینڈ، ویسٹ انڈیز

{سالانہ قیمت}

(41080) روپے، ڈالر (345) سالانہ (41080) ڈالر (395)، ششماہی قیمت (20540) روپے، (197) ڈالر

ماہنامہ ''کرائم آبزرور'' کی عدم دستیابی کی صورت میں یا سالانہ خریدار بننے کیلئے رابطہ کریں مینجر سرکولیشن سے درج ذیل پتہ پر رجوع کریں

کرائم آبزرور، آفس سوئٹ نمبر 06، میزنائن فلور شالیمار ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی، مین یونیورسٹی روڈ کراچی۔ پوسٹ کوڈ: 75270
ڈاک کا پتہ: معرفت: پوسٹ بکس نمبر: 11129، پوسٹ کوڈ: 75300 کراچی۔ پاکستان
ویب سائٹ: www.crimeobserver.com
ای میل: Info.crimeobserver@yahoo.com
فون: 34801313- 34801414

ایڈیٹر و پبلشر این اے طاہر بھٹی نے وودو اینڈ سنز پرنٹنگ پریس فیریئر مارکیٹ سے چھپوا کر سوئٹ نمبر 06 شالیمار ہائٹ میزنائن فلور، مین یونیورسٹی روڈ کراچی سے شائع کیا

اس شمارے میں

01	آیات قرآنی	03
02	حیاتِ طیبہ ﷺ: اول و آخر فضیلت ہی فضیلت	04-05
03	نواسہ رسول ﷺ، سیدنا حضرت امام حسینؓ	06-10
04	گردوں کا مرض، مناسب پیش بندی کیسے؟	11-13
05	صنعتی ترقی اور پیداوار بڑھانے کیلئے آئندہ بجٹ میں مزید اقدامات کریں گے، وزیراعظم	14
06	پاکستان، یورپی یونین کا اہم پارٹنر، خطے کی بڑی طاقت، بطور ثالث امریکا، ایران مکمل جنگ روکنے میں مدد کی، نمائندہ ای یو	19
07	مظفر آباد، کالعدم عوامی ایکشن کمیٹی کے 72 ارکان گرفتار، اب بات نہیں ہوگی، وزیراعظم آزاد کشمیر	23
08	NFC اور بینظیر انکم پروگرام کو چھیڑے بغیر پیپلز پارٹی اور ن لیگ میں مالیاتی معاہدے پر اتفاق، کابینہ ذرائع کا دعویٰ	25
09	عام استعمال کی 36 اشیاء مہنگی	28
10	آئندہ بجٹ میں کوئی نئی ترقیاتی اسکیم شامل نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ سندھ	32
11	ترقیاتی بجٹ، 1046 ارب کی کمی، PSDP ایک ہزار ارب، شرح ترقی 4 فیصد مقرر، احسن اقبال	36
12	آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کا فیصلہ اسلام آباد میں بیٹھا بابو نہیں آپ کریں، بلاول بھٹو زرداری	38
13	فرزندانِ پاکستان، ریٹ لسٹ، استدعا	46-48
14	Japan rejects 'new militarism', accuses China of rapidly arming	59-60
15	March in France for girl whose killing sparked outcry over lapses	63-64
16	Mandelson slams UK govt's lack of 'verve' in files	65-66
17	Russian attacks kill 22 across Ukraine	67-68
18	Trump urges new spy chief to fire employees	69-70
19	US court blocks Pentagon from removing transgender troops, for now	71-72
20	Xi lands in North Korea for rare visit, hailsfriendship' with Pyongyang	75-76
21	Araghchi holds calls with Field Marshal Asim Munir and FMs of Qatar	77-82
22	Editorial	83-84

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَآءِىَ
ٱلَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ

اور جس دن وہ انہیں پکارے گا اور کہے گا، 'کہاں ہیں
میرے وہ شریک جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے؟

سورۃ القصص (آیت 62)

ادارہ: ماہنامہ کرائم آبزرور،
کراچی، پاکستان

صنعتی ترقی اور پیداوار بڑھانے کیلئے آئندہ بجٹ میں مزید اقدامات کریں گے، وزیراعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ مسلسل محنت سے معیشت کو استحکام ملا، تیز تر معاشی ترقی کیلئے کوششیں جاری رکھیں گے، صنعتی ترقی اور پیداوار بڑھانے کیلئے آئندہ بجٹ میں مزید اقدامات اٹھائینگے، برآمدات پر مبنی معاشی ترقی ہمارا مشن ہے، اجتماعی کاوشوں سے اس کی تکمیل یقینی بنائینگے۔ وزیراعظم نے ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز ملک بھر کے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کی اعلیٰ قیادت کے وفد سےملاقات کے دوران کیا۔ وفد نے وزیراعظم کو آئندہ بجٹ اور ملک کی مجموعی معاشی ترقی کے حوالے سے تجاویز پیش کیں۔ وزیراعظم نے ایف بی آر کو 15 جون تک ٹیکس ریفنڈ کے تمام زیرالتوا کیسز نمٹانے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ برآمدات پر مبنی معاشی ترقی ہمارا مشن ہے اور اجتماعی کاوشوں سے اس مشن کی تکمیل یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی ریٹ

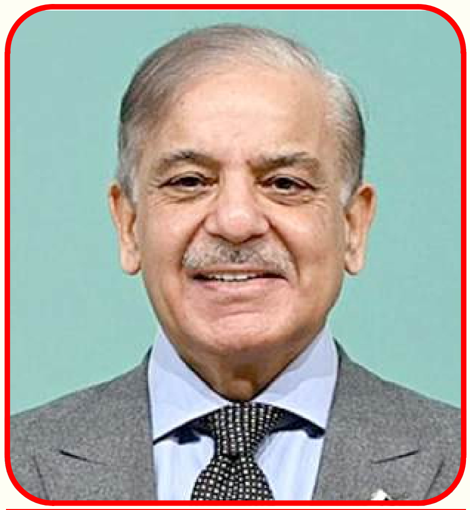

وزیراعظم شہباز شریف

میں حالیہ اضافے کے باوجود ایکسپورٹ ری فائنانس سکیم کی شرح جون 2027 تک 4.5 فیصد پر برقرار رہے گی۔ برآمد کنندگان کی سہولت کیلئے بینکوں کا یہ فیصلہ قابلِ تحسین ہے۔ وزیراعظم نے کاروباری برادری کی سہولت کیلئے پاکستان ریونیو آٹومیشن لمیٹڈ (PRAL) کا مرکزی دفتر کراچی منتقل کرنے، بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور کاروباری برادری کی درخواست پر گجرات میں پاسپورٹ کا دفتر کھولنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایم ای سیکٹر کی ترقی کے لیے اصلاحات اور سہولیات کی فراہمی ہمارے معاشی ایجنڈے کا اہم حصہ ہیں، پاکستانی سرمایہ کار جوائنٹ وینچرز کے ذریعے الیکٹرک وہیکلز کی مقامی پیداوار کو فروغ دیں۔ وفد کے شرکاء نے وزیراعظم، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی خلیج کی کشیدہ صورتحال میں امن کو فروغ دینے کی کوششوں کو سراہا۔ وفد نے کہا کہ ملک بھر کی کاروباری برادری پاکستان کی معاشی ترقی اور روزگار میں اضافے کے لیے حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔ وفد کے ارکان نےپسماندہ اور متوسط طبقے کے لیے "وزیراعظم اپنا گھر پروگرام" کے تحت آسان شرائط پر قرضہ اسکیم کے اجراء کا خیر مقدم کیا۔

کوہستان اسکینڈل، نیب نے 6 ارب کے اثاثے KP حکومت کے حوالے کردیئے

پشاور (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) قومی احتساب بیورو (نیب) نے کوہستان مالیاتی کرپشن کیس میں بڑی پیش رفت کرتے ہوئے 6 ارب روپے سے زائد مالیت کے برآمد شدہ اثاثے خیبرپختونخوا حکومت کے حوالے کر دیے ہیں۔ یہ اثاثے ایک خصوصی تقریب میں چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد نے چیف سیکرٹری خیبرپختونخوا شہاب علی شاہ کے سپرد کیے۔ نیب کے مطابق ابتدائی مرحلے میں حوالے کیے گئے اثاثوں کی مجموعی مالیت 6 ارب روپے سے زائد ہے، جن میں 5 ارب روپے نقد رقم، 1 کلوگرام سونا، 12 لگژری گاڑیاں اور 18 قیمتی جائیدادیں شامل ہیں۔ یہ تمام اثاثے طویل اور منظم تحقیقات کے نتیجے میں برآمد کیے گئے ہیں۔ تقریب کے دوران ڈی جی نیب خیبرپختونخوا فرمان اللہ نے کیس کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ضلع کوہستان کا سالانہ بجٹ 50 کروڑ روپے سے بھی کم ہے، تاہم اس پسماندہ ضلع میں جعلی کمپنیوں، فرضی ٹھیکیداری نظام اور منظّم مالیاتی نیٹ ورک کے ذریعے سرکاری وسائل کو بڑے پیمانے پر لوٹا گیا۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات میں سامنے آنے والا مالیاتی ڈھانچہ انتہائی پیچیدہ اور منظم تھا۔ ڈی جی نیب کے مطابق تحقیقات کے دوران 1500 سے زائد بینک اکاؤنٹس کا فرانزک اور مالیاتی تجزیہ کیا گیا، جبکہ اب تک 27 ارب روپے مالیت کے اثاثے منجمد کیے جا چکے ہیں۔ اس کیس میں 41 ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے جبکہ مزید گرفتاریوں اور تحقیقات کا سلسلہ جاری ہے۔ چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوہستان مالیاتی کرپشن ملکی تاریخ کے بڑے اسکینڈلز میں سے ایک ہے، جس میں سرکاری فنڈز سے 37 ارب روپے سے زائد کی خرد برد اور غبن کا انکشاف ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیب نے جدید فرانزک اور مالیاتی تحقیقاتی طریقوں کے ذریعے اس پیچیدہ کیس کو بے نقاب کیا۔

وفاقی دارالحکومت میں منتخب حکومت قائم کرنے کی تجویز، وزیراعلیٰ یا میئر سربراہ ہوگا، 27 رکنی اسمبلی ہوگی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت نے اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری (آئی سی ٹی) کے حکمرانی کے نظام میں بڑی تبدیلیوں کیلئے ایک جامع اصلاحاتی منصوبہ تیار کرلیا ہے، جس میں ایک منتخب علاقائی حکومت کا قیام، اداروں کے مابین انتشار (ڈس انٹی گریشن) کا خاتمہ اور ایک مربوط ''اسمارٹ سٹی'' ماڈل کی جانب پیش رفت شامل ہے تاکہ وفاقی دارالحکومت میں خدمات کی فراہمی اور طویل المدتی شہری منصوبہ بندی بہتر بنائی جا سکے۔ ''آئی سی ٹی گورننس ماڈل'' کے عنوان سے ?138 صفحاتی رپورٹ منصوبہ بندی کمیشن کے وزیر احسن اقبال کی سربراہی میں ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی نے تیار کی، کیونکہ اس بات پر تشویش پائی جاتی تھی کہ اسلام آباد ایک منصوبہ بند انتظامی دارالحکومت سے بڑھ کر ?24 لاکھ سے زائد آبادی والے بڑے شہر میں تبدیل ہو چکا ہے، لیکن ادارہ جاتی ترقی اس رفتار سے نہیں ہوسکی۔ یہ رپورٹ وزیرِ اعظم شہباز شریف کو پیش کی جا چکی ہے۔ تجویز کا مرکزی نکتہ نمائندہ اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری حکومت (آئی سی ٹی جی) کا قیام ہے، جسے انتظامی اور مالی خودمختاری حاصل ہوگی، جو صوبائی حکومتوں کے مساوی ہوگی، جبکہ اسلام آباد کی وفاقی حیثیت بھی برقرار ہوگی۔ مجوزہ ڈھانچے کے تحت ?27 ارکان پر مشتمل اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری اسمبلی قائم کی جائے گی جن میں ?21 براہِ راست منتخب، پانچ نشستیں خواتین کیلئے اور ایک اقلیتوں کیلئے مختص ہوگی۔ یہ اسمبلی اپنے سربراہ کا انتخاب کرے گی، جسے وزیرِ اعلیٰ یا میئر کا عہدہ دیا جاسکتا ہے، جس کا فیصلہ وفاقی حکومت کرے گی۔ منصوبے کے مطابق، امن و امان اور ماسٹر پلاننگ کے علاوہ تمام اختیارات آئی سی ٹی حکومت کو دیے جائیں گے، جبکہ یہ دونوں امور دارالحکومت کی حیثیت کے باعث وفاق کے پاس رہیں گے۔ اس کے ساتھ ہی سی ڈی اے سمیت وفاقی وزارتوں اور اداروں کے تحت موجود انتظامی ذمہ داریاں آئی سی ٹی حکومت کو منتقل کی جائیں گی تاکہ اختیارات کی تکرار اور ادارہ جاتی تضاد کا خاتمہ ہو سکے۔

اصلاحاتی پیکیج میں ایک جامع ''اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری گورنمنٹ ایکٹ'' کی تجویز بھی شامل ہے، جس کے تحت موجودہ بلدیاتی اور ترقیاتی قوانین یکجا کر کے ایک واحد قانونی فریم ورک تشکیل دیا جائے گا۔ آئی سی ٹی حکومت اپنے قواعدِ کار کے تحت کام کرے گی، جس میں محکموں کا ڈھانچہ، انتظامی درجہ بندی اور مالی اختیارات واضح طور پر متعین ہوں گے۔ عملدرآمد کیلئے رپورٹ میں متعدد کمیٹیوں کے قیام کی سفارش کی گئی ہے۔ ایک قانون سازی کمیٹی قوانین تیار کرے گی۔ اس کمیٹی میں وزیرِ قانون، آئی سی ٹی کے رکن قومی اسمبلی، سیکریٹریز قانون و داخلہ، چیئرمین سی ڈی اے اور دیگر ارکان شامل ہوں گے۔ وزیرِ منصوبہ بندی کی سربراہی میں ایک مالیاتی کمیٹی ہوگی جو مالی وسائل کی تقسیم اور مقامی ٹیکس کے استعمال کا طریقہ کار طے کرے گی۔ جبکہ ایک منتقلی کمیٹی ہوگی جو مرحلہ وار اختیارات کی منتقلی اور انتظامی تسلسل کی نگرانی کرے گی۔ رپورٹ کے مطابق، ان اصلاحات سے نئے مالی بوجھ میں نمایاں اضافہ متوقع نہیں، کیونکہ توجہ نئے ادارے بنانے کے بجائے موجودہ اداروں کی تنظیمِ نو اور انضمام پر ہے، ماسوائے چند اصلاحات کے۔ وفاقی حکومت کی جانب سے وسائل کی فراہمی اور مقامی ٹیکس کے استعمال کا حتمی فیصلہ مالیاتی فریم ورک کے تحت کیا جائے گا۔ اس منصوبے کا ایک اہم جزو ''اسلام آباد اسمارٹ سٹی ماڈل'' ہے، جس کا مقصد دارالحکومت کو ایک جدید، ماحول دوست اور شہری ضروریات کے مطابق ڈھالنا ہے۔ اس ماڈل میں ادارہ جاتی اصلاحات کو بنیادی حیثیت دی گئی ہے کیونکہ صرف ڈیجیٹل تبدیلی حکمرانی کے مسائل حل نہیں کر سکتی تاوقتیکہ ساختی اصلاحات نہ کی جائیں۔ اسمارٹ سٹی ویژن تین ستونوں پر مبنی ہے: اسلام آباد کو ماحولیاتی سیاحت اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے ذریعے ''نیچر کیپیٹل'' بنانا، ثقافت اور ورثے کو فروغ دے کر شہری شناخت اور معاشی سرگرمیوں کو مضبوط کرنا، اور ایک کھلا و جامع دارالحکومت تشکیل دینا جو عوامی شمولیت اور عالمی روابط کو فروغ دے۔ رپورٹ کے مطابق ''ڈیسٹی نیشن اسلام آباد'' حکمتِ عملی سے سیاحت میں اضافہ، روزگار کے مواقع، نجی سرمایہ کاری اور مقامی آمدنی میں بہتری ممکن ہو سکتی ہے۔ خدمات کی فراہمی میں بہتری کیلئے ?6 خصوصی اداروں کے قیام کی تجویز دی گئی ہے، جن میں صحت، تعلیم، سماجی بہبود، سیاحت و ثقافت، ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی، اور ڈیجیٹل و ای گورننس کے شعبے شامل ہیں۔ ہر ادارہ ایک پروفیشنل سربراہ کے تحت کام کرے گا اور کارکردگی کی بنیاد پر جوابدہی کا نظام ہوگا۔ اصلاحات کا ایک اہم پہلو مربوط ڈیجیٹل گورننس نظام ہے، جس میں زمین و جائیداد کا انتظام، لائسنسنگ، ٹیکس، شناختی تصدیق، شکایات کا ازالہ اور خدمات کی نگرانی کیلئے یکساں پلیٹ فارم شامل ہوگا، تاکہ شفافیت اور کارکردگی میں اضافہ کیا جا سکے۔ عملدرآمد کا منصوبہ پانچ سالہ مرحلہ وار طریقہ کار پر مشتمل ہے، جس میں ابتدا قانونی اور ادارہ جاتی تبدیلیوں سے ہوگی، اس کے بعد اداروں کا قیام، ڈیجیٹل انضمام اور کارکردگی کا استحکام شامل ہوگا۔ یہ اصلاحاتی ایجنڈا قومی پالیسیوں جیسے ''اڑان پاکستان''، ڈیجیٹل پاکستان پالیسی، قومی شہری پالیسی فریم ورک اور پائیدار ترقی کے اہداف سے ہم آہنگ ہے۔

خلیج میں حملے، سفارتکاری بھی جاری، جزیرہ قشم پر بمباری، ایران کا کویت ایئرپورٹ پر بڑا حملہ، ایک بھارتی ہلاک 63 زخمی، بحرین میں امریکی اڈہ بھی نشانہ

تہران (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) مشرق وسطیٰ میں متحارب فریقوں کے ایک دوسرے پر حملے' سفارت کاری بھی جاری' امریکا کی ایرانی جزیرے قشم پر بمباری' آئل ٹینکر پر بھی حملہ' تہران کی جوابی کارروائی' کویت انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بڑا اٹیک' 13 بیلسٹک اور 17 ڈرونز داغ دیئے' ہوائی اڈے کو شدید نقصان' ایک بھارتی شہری ہلاک اور 63 دیگر افراد زخمی' سفارت خانے بھی متاثر' تہران نے بحرین میں امریکی اڈے اور خلیج عمان میں امریکی فوجی جہاز کو بھی نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے تاہم امریکی سینٹرل کمانڈ نے اس کی تردید کی ہے' کویتی وزارت خارجہ نے حملوں کے بعد ایرانی سفارتی عملے کے دو ارکان کو ناپسندیدہ شخصیات قرار دیتے ہوئے ملک چھوڑنے کا حکم دیدیا اور کہا کہ کویت اپنی سرزمین یا فضائی حدود کو کسی بھی ملک کے خلاف جارحانہ کارروائی کے لیے استعمال ہونے کی قطعی طور پر اجازت نہیں دیتا۔ پاسدارانِ انقلاب نے امریکی افواج پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے جزیرہ قشم پر ایک آئل ٹینکر اور کمیونی کیشن ٹاور کو نشانہ بنا کر ان حملوں کے لیے اشتعال انگیزی پیدا کی۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ امریکا نے ایرانی بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز کو ناکام بناتے ہوئے ایران کے جزیرہ قشم پر اہداف کے خلاف اپنے دفاع میں حملے کیے ہیں' صدر ٹرمپ نیا سرائیلی وزیراعظم نتن یاہو سے فون پر گفتگو اور انہیں پاگل کہنے کی تصدیق کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ غصے میں نہیں تھے تاہم لبنان سے مسلسل لڑائی پر پریشان ہوگئے تھے' انہوں نے بتایا کہ تہران کے ساتھ بات چیت بہت اچھی جارہی ہے' ہفتے تک معاہدہ ہوسکتا ہے اور ممکن ہے نہ بھی ہو' مذاکرات میں سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای بھی شامل ہیں' میں ان سے ملنا چاہوں گا' میں ہر کسی سے ملنا چاہوں گا۔ دوسری جانب نتن یاہو کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کے ساتھ تعلقات میں کوئی تبدیلی نہیں آئی' ہم دونوں حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے پر متفق ہیں' تہران آگ سے کھیل رہا ہے' اگر ضرورت پڑی تو فوجی کارروائی کا دوبارہ مکمل آغاز ہو جائے گا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے مطابق مذاکرات میں افزودہ یورینیم بنیادی مسئلہ ہے' ابھی کوئی معاہدہ نہیں ہوا' جنگ ختم ہوچکی' امریکا نے فتح حاصل کرلی ہے' سعودی عرب نے بحرین اور کویت پر حملوں کو جارحیت قرار دیتے ہوئے ان کی مذمت کی ہےجبکہ اماراتی صدر کے مشیر ڈاکٹر انور قرقاش کا کہنا ہے کہ کسی بھی خلیجی ریاست کو ایرانی حملوں کا نشانہ بننے کے لیے تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایرانی حملوں کا دفاع کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ کسی بھی معاندانہ اقدام کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا' ایرانی مسلح افواج ان مقامات پر حملے کررہی ہیں جہاں سے امریکا کو حملوں کی اجازت ملی ہوئی ہے' واشنگٹن کے ساتھ رابطے برقرار ہیں تاہم بات چیت میں کوئی ٹھوس پیشرفت نہیں ہوئی ہے' بیروت پر کوئی بھی حملہ مشرقِ وسطیٰ کی جنگ کو دوبارہ مکمل طور پر بھڑکا دے گا جبکہ ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ ایران کو مفت میں دھمکیاں دینے کا دور اب ختم ہو چکا ہے اور کسی بھی جارحیت کا جواب ایک فیصلہ کن' عبرتناک اور متناسب کارروائی کی صورت میں دیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

ہائیکورٹس خودمختار، سپریم کورٹ یا آئینی عدالت کے ماتحت نہیں، وفاقی آئینی عدالت

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی آئینی عدالت نے اسلام آباد ہائی کورٹ کو ایک مقدمہ جلد نمٹانے کی ہدایت جاری کرنے کی استدعا پر مبنی آئینی درخواست کا فیصلہ جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ملک کی تمام ہائی کورٹس آزاد اور خودمختار ہیں، سپریم کورٹ یا آئینی عدالت کے ماتحت نہیں، جسٹس عامر فاروق کی سربراہی میں جسٹس سید ارشد حسین شاہ پر مشتمل دو رکنی بنچ نے 14 مئی 2026 کو گوجرانوالہ الیکٹرک پاور کمپنی بنام ماسٹرز ٹائلز کیس کی سماعت مکمل کی، 3 صفحات پر مشتمل فیصلہ جسٹس عامر فاروق نے قلمبند کیا، جس میں قرار دیا گیا کہ ملک میں اس وقت 5 خودمختار ہائی کورٹیں کام کر رہی ہیں، ہر ہائی کورٹ ایک آزاد آئینی عدالت ہے، ہائی کورٹ نہ تو سپریم کورٹ کے ماتحت ہے اور نہ ہی وفاقی آئینی عدالت کے، اگرچہ ہائی کورٹ کے فیصلے سپریم کورٹ یا آئینی عدالت میں چیلنج کیے جاسکتے ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ وہ کسی اعلیٰ عدالت کے ماتحت ہیں، ضلعی عدالتیں یا دیگر ایسی عدالتیں جو آئین کے آرٹیکل 203 کے تحت قائم ہیں، وہ ہائی کورٹ کے ماتحت ہیں۔

☆☆☆☆☆

فارم 47 پر PTI کا بیانیہ ناکام، الیکشن ٹریبونلز میں ایک بھی امیدوار کی انتخابی عذرداری کامیاب نہ ہوسکی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) 8 فروری 2024ء کے متنازع عام انتخابات کو دو سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے لیکن پاکستان تحریکِ انصاف (پی ٹی آئی) کے حمایت یافتہ امیدوار فارم 47 میں مبینہ ردوبدل کے الزامات پر مبنی زیادہ تر درخواستیں دائر کرنے کے باوجود انتخابی ٹریبونلز میں ایک بھی کامیابی حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک (فافن) کے اعداد وشمار کے مطابق 374 میں سے 246 درخواستوں کا فیصلہ ہو چکا ہے، یہ تقریباً دو تہائی تعداد ہے، اور حیران کن طور پر 242 درخواستیں مسترد کی جا چکی ہیں۔ پی ٹی آئی کے حمایت یافتہ آزاد امیدواروں نے تقریباً 55 فیصد درخواستیں (86 قومی اسمبلی اور 120 صوبائی اسمبلی کی نشستوں کے متعلق) دائر کیں، جن میں بار ہا یہ موقف اختیار کیا گیا کہ فارم 47 میں عارضی مجموعی نتائج کو پولنگ اسٹیشن کے فارم 45 کے نتائج سے غیر قانونی طور پر تبدیل کیا گیا۔ تاہم فافن کے مطابق جن درخواستوں پر فیصلہ ہو چکا ہے ان میں کیے گئے دعووں میں سے ایک بھی کامیاب نہیں ہوا۔ ٹریبونلز نے پی ٹی آئی سے منسلک درخواستوں کو بڑی حد تک طریقہ کار کی بنیاد پر یا پھر شواہد کی عدم دستیابی کے باعث مسترد کیا۔ فافن کے مدثر رضوی کا کہنا ہے کہ مسترد شدہ درخواستوں میں سے 123 ناقابلِ سماعت قرار دے کر خارج کی گئیں، جن میں 44 قومی اسمبلی اور 79 صوبائی اسمبلی کے حلقوں سے متعلق تھیں۔ مزید 26 درخواستیں اس بنیاد پر مسترد ہوئیں کہ الزامات مقدمے کے دوران ثابت نہ ہو سکے۔ اس کے علاوہ 12 درخواستیں واپس لے لی گئیں، 16 عدم پیروی پر خارج ہوئیں جبکہ 2 درخواستیں مختلف وجوہات (جیسے کامیاب امیدوار کی وفات یا استعفیٰ) کی بنیاد پر مسترد کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ درخواستوں کے فیصلوں کی رفتار سست ہے، حالانکہ قانون کے مطابق انہیں 180 دن کے اندر نمٹایا جانا چاہئے تھا۔ تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ الیکشن کمیشن کے پاس اس مدت پر عملدرآمد کرانے کا کوئی

105 اپیلیں تا حال زیرِ التوا ہیں، اور اگرچہ پارٹی قانونی راستہ اختیار کیے ہوئے ہے، تاہم ٹریبونلز کا ریکارڈ پی ٹی آئی کی انتخابات کے بعد کی حکمتِ عملی کیلئے واضح دھچکا ثابت ہوا ہے۔ فافن کے اعداد وشمار کے مطابق، پی ٹی آئی کی جانب سے ''مینڈیٹ کی چوری'' اور فارم 47 کے تنازع پر بھرپور مہم کے باوجود، پارٹی زیادہ تر مقدمات میں دھاندلی کے دعووں کے اپنے الزامات ثابت کرنے میں ناکام رہی ہے

اختیار نہیں۔ اب تک 246 درخواستوں کا فیصلہ ہو چکا ہے، جن میں سے 242 مسترد جبکہ 123 فیصلوں کیخلاف اپیلیں سپریم کورٹ میں دائر ہیں۔ فافن کو اب تک 63 مسترد شدہ درخواستوں کے فیصلوں کی نقول حاصل نہیں ہو سکیں، جن میں 16 قومی اسمبلی اور 47 صوبائی اسمبلی سے متعلق ہیں، لہٰذا یہ درخواستیں مسترد ہونے کی وجوہات معلوم نہیں ہوسکیں۔ 246 میں سے صرف چار کیسز منظور ہوئے، اور وہ بھی بلوچستان اسمبلی کے حلقوں سے متعلق تھے، جو جمعیت علمائے اسلام (ف) یا نیشنل پارٹی کے امیدواروں نے دائر کیے تھے، نہ کہ پی ٹی آئی نے۔ اس کے برعکس پی ٹی آئی کی جانب سے بڑی تعداد میں دائر کردہ درخواستیں، جو زیادہ تر نون لیگ کے کامیاب امیدواروں کیخلاف تھیں، مسترد ہو گئیں۔ 242 مسترد شدہ درخواستوں میں سے اکثر درخواستیں ایسی ہیں جو براہِ راست پی ٹی آئی کے فارم 47 میں منظم دھاندلی کے بیانیے کو کمزور کرتی ہیں۔ دیگر کیسز یا تو واپس لے لیے گئے (12)، یا عدم پیروی کی بنیاد پر خارج ہوئے (16)، یا دیگر وجوہات کی بنا پر نمٹائے گئے۔ پی ٹی آئی کا موقف رہا ہے کہ انتخابات کو رزلٹ مینجمنٹ سسٹم میں بے ضابطگیوں اور فارم 47 میں تبدیلیوں کے ذریعے ''چوری'' کیا گیا۔ تاہم، جن کیسز میں مکمل سماعت ہوئی، وہاں ٹریبونلز نے ان دعووں کو غیر ثابت شدہ قرار دیا۔ مدثر رضوی کے مطابق، اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ تر درخواستیں یا تو طریقہ کار کی خامیوں یا ثبوتوں کی عدم موجودگی کی بنیاد پر مسترد ہوئیں، نہ کہ کسی ثابت شدہ دھاندلی کی بنیاد پر۔ پی ٹی آئی اور دیگر فریقین نے 123 ٹریبونل فیصلوں کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا، جن میں سے اب تک صرف 18 کا فیصلہ ہوا ہے، جن میں تین کو جزوی یا مکمل طور پر منظور کیا گیا جبکہ 15 درخواستیں مسترد ہوئیں۔ 105 اپیلیں تا حال زیرِ التوا ہیں، اور اگرچہ پارٹی قانونی راستہ اختیار کیے ہوئے ہے، تاہم ٹریبونلز کا ریکارڈ پی ٹی آئی کی انتخابات کے بعد کی حکمتِ عملی کیلئے واضح دھچکا ثابت ہوا ہے۔ فافن کے اعداد وشمار کے مطابق، پی ٹی آئی کی جانب سے ''مینڈیٹ کی چوری'' اور فارم 47 کے تنازع پر بھرپور مہم کے باوجود، پارٹی زیادہ تر مقدمات میں دھاندلی کے دعووں کے اپنے الزامات ثابت کرنے میں ناکام رہی ہے۔

ایران کا معاہدے کے حتمی متن پر غور، ٹرمپ اعلان کے باوجود لبنان پر اسرائیلی حملے، جزوی جنگ بندی قبول نہیں، حزب اللہ

تہران، بیروت، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران نے امریکا کے ساتھ معاہدے کے حتمی متن پر غور شروع کر دیا ہے، ایرانی خبر رساں ایجنسی ''مہر'' کے مطابق ایرانی مذاکراتی ٹیم کے قریب سمجھے جانے والے ایک ذریعہ نے منگل کے روز بتایا ہے کہ تہران نے امریکا کے ساتھ تنازع کے خاتمے کے لئے پیش کئے گئے حتمی معاہدے کے مسودے پر ابھی تک اپنا جواب نہیں دیا۔ ذرائع کے مطابق معاہدے کے حتمی متن پر تہران میں اب بھی مشاورت اور غور و خوض جاری ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران 47 سالوں سے جو کر رہا ہے اسے مزید ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی، ٹروتھ سوشل پر اپنے بیان میں ٹرمپ نے کہا کہ امریکا اور ایران کے درمیان گفتگو مسلسل جاری ہے، انہوں نے ایران اور امریکا کے درمیان مذاکرات معطل ہونے کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے انھیں 'غلط اور بے بنیاد' قرار دیا، ان کا کہنا تھا کہ یہ بات چیت کہاں کس انجام پر پہنچے گی کوئی نہیں جانتا، ایران کو بتا دیا ہے کہ اب وقت آ چکا ہے، کسی بھی طرح، آپ کو ایک معاہدہ کرنا ہی ہوگا، دوسری جانب واشنگٹن کی ثالثی میں طے پانے والے بظاہر ایک عبوری معاہدے اور امریکا کی میزبانی میں لبنان اور اسرائیل کے درمیان چوتھے دور کے مذاکرات کے باوجود، منگل کے روز اسرائیل نے جنوبی لبنان پر فضائی حملے اور بمباری جاری رکھی، حملوں کے نتیجے میں مزید 8 افراد شہید اور متعدد زخمی ہو گئے، حزب اللہ نے اسرائیلی افواج کو نشانہ بنایا ہے، حزب اللہ نے کہا ہے کہ گروپ عارضی جنگ بندی قبول نہیں کرے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کے روز اپنی سوشل میڈیا نیٹ ورک ''ٹروتھ سوشل'' پر دعویٰ کیا کہ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے بات کی ہے اور ثالثوں کے ذریعے حزب اللہ کے اعلیٰ نمائندوں سے بھی کامیاب رابطہ ہوا ہے، جس کے بعد فریقین "تمام تر فائرنگ روکنے" پر راضی ہو گئے ہیں۔ ٹرمپ کے مطابق، اسرائیل بیروت پر کوئی حملہ نہیں کرے گا اور جو فوج وہاں بڑھ رہی تھی اسے واپس موڑ دیا

> اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں فضائی حملے کئے جس کے نتیجے میں لبنانی حکام کے مطابق 8 افراد شہید ہوئے اور طائر کے بندرگاہی شہر میں ایک اسپتال کو شدید نقصان پہنچا۔ اسرائیل نے لبنان سے داغے گئے میزائلوں اور ڈرونز کو فضا میں ہی تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے

گیا ہے، جبکہ حزب اللہ نے بھی اسرائیل پر حملے روکنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو اور اسرائیلی وزیر جنگ کاٹز کا کہنا ہے کہ جنوبی لبنان میں فوجی آپریشن منصوبے کے تحت اور ہر قیمت پر جاری رہے گا، کاٹز نے کہا کہ صیہونی فوج لبنان میں حملوں کا دائرہ کار بڑھانے پر غور کر رہی ہے، ایران کے چیف مذاکرات کار اور اسپیکر پارلیمنٹ محمد باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ انہوں نے لبنانی پارلیمنٹ کے اسپیکر نبیہ بری کو بتا دیا ہے کہ اگر لبنان پر اسرائیلی حملے جاری رہے تو تہران نہ صرف امریکا کے ساتھ مذاکرات روک دے گا بلکہ ہم دشمن کے ساتھ براہِ راست تصادم میں بھی اتر جائیں گے، امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سینیٹ بریفنگ میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کی مکمل بحالی کے باوجود ایران پر عائد پابندیاں نہیں ہٹائیں گے بلکہ پابندیوں میں نرمی اس 'شرط کی بنیاد' پر کی جا سکتی ہے کہ ایران اپنی افزودہ یورینیم اور جوہری پروگرام کے دیگر پہلوؤں سے دستبردار ہو جائے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہیں یقین ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی میں توسیع اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے حوالے سے آئندہ ہفتے کے دوران ایک معاہدہ طے پا سکتا ہے۔ ٹرمپ نے امریکی نشریاتی ادارے اے بی سی نیوز سے ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا صورتحال اچھی دکھائی دے رہی ہے، سب کچھ مثبت سمت میں جاتا نظر آ رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ایران کے ساتھ امن معاہدہ فوجی فتح سے بھی بہتر ثابت ہو سکتا ہے۔ ایران کے پارلیمانی اسپیکر محمد باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ 'بحری ناکہ بندی اور لبنان میں اسرائیل کے جنگی جرائم اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ امریکا جنگ بندی کی پاسداری نہیں کر رہا' انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں خبردار کیا کہ ہر فیصلے کی ایک قیمت ہوتی ہے اور اس کی ادائیگی کرنا پڑتی ہے۔ سب کچھ اپنے انجام تک پہنچے گا۔ اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان میں فضائی حملے کئے جس کے نتیجے میں لبنانی حکام کے مطابق 8 افراد شہید ہوئے اور طائر کے بندرگاہی شہر میں ایک اسپتال کو شدید نقصان پہنچا۔ اسرائیل نے لبنان سے داغے گئے میزائلوں اور ڈرونز کو فضا میں ہی تباہ کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ صدر ٹرمپ کی ڈیل کے برعکس، اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ایک بیان میں واضح کیا کہ انہوں نے امریکی صدر کو بتا دیا ہے کہ اگر حزب اللہ نے اسرائیلی شہریوں پر حملے نہ روکے تو اسرائیل بیروت میں اہداف کو نشانہ بنائے گا۔

پاکستان، یورپی یونین کا اہم پارٹنر، خطے کی بڑی طاقت، بطور ثالث امریکا، ایران مکمل جنگ روکنے میں مدد کی، نمائندہ ای یو

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) یورپی یونین کی خارجہ امور اور سلامتی پالیسی کی اعلیٰ نمائندہ کایا کالاس نے کہا ہے کہ پاکستان یورپی یونین کا اہم پارٹنر، خطے کی بڑی طاقت ہے، بطور ثالث امریکا، ایران جنگ روکنے میں مدد کی، جسے یورپ میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے، پاکستان کو دفاع کا پورا حق حاصل، افغان صورتحال سے نکلنے کا بہترین راستہ مذاکرات ہیں، کایا کالاس نے وزیر خارجہ اسحاق ڈار کیساتھ پاکستان یورپی یونین اسٹریٹیجک ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت اور وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقاتیں کیں اور اسٹریٹجک ڈائیلاگ میں پاکستان کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا، اس موقع پر وزیراعظم شہباز شریف خلیجی خطے میں امن کیلئے پاکستان کی کوششوں کی حمایت پر یورپی قیادت کا شکریہ ادا کیا، کاجا کالاس کے دورہ کے دوران پاکستان اور یورپی یونین نے اپنے اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مضبوط بنانے، تجارت، سرمایہ کاری، سلامتی، انسداد دہشت گردی، ہجرت، انسانی حقوق اور علاقائی استحکام کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا، وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کایا کالاس کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ کایا کالاس کا دورہ پاک ای یو کے درمیان بڑھتے شراکت کی علامت ہے، جی ایس پی پلس فریم ورک کے تحت پاکستان اور یورپی یونین کا تجارتی تعاون دونوں فریقوں کیلئے فائدہ مند ہے۔تفصیلات کے مطابق کاجا کالاس نے وزیر خارجہ اسحاق ڈار کیساتھ پاکستان یورپی یونین اسٹریٹجک ڈائیلاگ کی مشترکہ صدارت اور وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقاتیں کیں۔انہوں نے پاکستان کو زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے اسے ایک بڑی علاقائی طاقت اور یورپی یونین کا ایک اہم شراکت دار قرار دیا۔ کاجا کالاس نے کہا کہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے اور جنگ بندی برقرار رکھنے کی کوششوں میں پاکستان کی سفارت کاری اہم رہی ہے۔آپکی حمایت سے اب جنگ بندی کو توسیع دینے اور آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کیلئے ایک نازک سفارتی موقع پیدا ہوا ہے۔افغانستان کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان افغانستان کے ساتھ ایک تنازع میں الجھا ہوا ہے اور دونوں فریقوں پر زور دیا کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور کشیدگی میں کمی لائیں۔ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان تجارت کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے محترمہ کالاس نے کہا کہ یورپی یونین بدستور پاکستان کی سب سے بڑی برآمدی منڈی ہے، جو امریکا اور چین دونوں کی مشترکہ منڈی سے بھی بڑی ہے۔کاجا کالاس نے وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے ساتھ پاکستان یورپی یونین اسٹریٹجک ڈائیلاگ کے آٹھویں دور کی مشترکہ صدارت کی۔ مذاکرات میں تجارت اور اقتصادی تعاون کے فروغ بالخصوص جی ایس پی پلس (GSP+) فریم ورک کے تحت تعاون میں وسعت اور دوطرفہ سرمایہ کاری کے فروغ پر توجہ مرکوز رہی۔اسحاق ڈار نے پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان بڑھتے روابط کا خیرمقدم کرتے ہوئے تنازع کشمیر اور سندھ طاس معاہدے پر پاکستان کا مؤقف پیش کیا اور کہا کہ رتلے اور کشن گنگا منصوبوں سے متعلق ثالثی عدالت کے فیصلے نے مغربی دریاؤں پر بھارت کے اختیارات کی حدود سے متعلق پاکستان کے مؤقف کی توثیق کی ہے۔ وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا کہ کاجا کالاس کا دورہ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان شراکت داری میں بڑھتی ہوئی رفتار کی عکاسی کرتا ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال بھارت اور پاکستان کے درمیان جنگ کے دوران بھی ہمارا مسلسل رابطہ رہا اور اسی طرح امریکا اور ایران کے درمیان جاری علاقائی تنازع کے دوران بھی رابطے برقرار ہیں۔

عراقچی کا فیلڈ مارشل اور ڈار کو فون

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور نائب وزیر اعظم و وزیرِ خارجہ اسحاق ڈار سے فون پر گفتگو کی ہے۔ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق گفتگو کے دوران جنگ بندی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔پاکستان کی وزارتِ خارجہ کے مطابق گفتگو کے دوران ایرانی وزیرِ خارجہ نے خطے میں سفارتکاری کے ’تعمیری کردار‘ کو سراہا اور گزارش کی کہ اسلام آباد ’موجودہ صورتحال میں کشیدگی کم کرنے میں مدد جاری رکھے اور جنگ بندی برقرار رکھنے کی کوششوں کی حمایت کرتا رہے۔‘ بیان کے مطابق گفتگو کے دوران پاکستانی نائب وزیر اعظم اور وزیرِ خارجہ اسحاق ڈار نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ مفاہمت کو برقرار رکھنے کے لئے جنگ بندی کا تسلسل ضروری ہے۔پاکستانی وزارتِ خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے قریبی رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔

☆☆☆☆☆

ٹرمپ شرائط،ایرانی انتباہ،امریکی صدر نے نئی شرائط بھیج دیں،امریکا پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا،ایران

تہران (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک اور یوٹرن لیتے ہوئے ایران کیساتھ معاہدے کیلئے تجاویز کی شرائط مزید سخت کردی ہیں،ٹرمپ نے نئی شرائط ایران کو بھیج دیں،امریکی اخبار دی نیویارک ٹائمز اور ایکسیوس نیر پورٹ دی ہے کہ ٹرمپ نے ایران کے غور وخوض کیلئے ایک نیا "سخت" فریم ورک واپس بھیجا ہے،تاہم اس کی تفصیلات ابھی تک واضح نہیں ہیں،امریکی صدر نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کی طرف سے گارنٹی مل گئی ہے کہ وہ ایٹمی ہتھیار نہیں بنائے گا،ایران کو کسی بھی جوہری ہتھیار کی تیاری سے روکنا اور آبنائے ہرمز کی شپنگ لین کو دوبارہ کھولنا ترجیحات میں شامل ہے،ایران نے نئی شرائط کے بعد انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا پر بھروسہ نہیں کیا جاسکتا، ایران کے اعلیٰ مذاکرات کار باقر قالیباف نے متنبہ کیا ہے کہ امریکا پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا،تہران واشنگٹن کے ساتھ کسی بھی ایسے معاہدے پر اتفاق نہیں کرے گا جو ایرانی حقوق کو مکمل طور پر تحفظ نہ دیتا ہو،ایران کے سرکاری میڈیا نے رپورٹ دی ہے کہ پاسدارانِ انقلاب نے ایک امریکی فوجی ڈرون کو مار گرایا ہے جو "ایران کے علاقائی پانیوں میں داخل ہونے والا تھا"، تاہم واشنگٹن نے اس واقعے کی تصدیق نہیں کی ہے،دوسری جانب ایران کی پارس آئل اینڈ گیس کمپنی کے چیف ایگزیکٹو نے اتوار کو سرکاری میڈیا کو بتایا کہ ایران نے جنوبی پارس گیس فیلڈ میں تین آف شور (سمندری) پلیٹ فارمز پر گیس کی پیداوار بحال کر دی ہے،ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اتوار کے روز سرکاری میڈیا کو بتایا کہ امریکا کے ساتھ مذاکرات اور پیغامات کا تبادلہ جاری ہے،عباس عراقچی نے مزید کہا کہ ہمیں قیاس آرائیوں کو اہمیت نہیں دینی چاہیے اور جب تک ہم کسی واضح نتیجے پر نہیں پہنچ جاتے، تب تک ہم مذاکرات کے بارے میں کوئی حتمی رائے قائم نہیں کر سکتے،ایرانی نیوز ایجنسی تسنیم نے کہا ہے کہ ایران امریکا سے مذاکراتکے مجوزہ مسودے میں نئی ترامیم سامنے لائے گا،تسنیم نیذرائع کے حوالے سے واضح کیا ہے کہ ٹرمپ کی جانب سے تجویز کردہ ترامیم کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ

"رپورٹ میں کہا گیا کہ "ابھی تک کوئی معاہدہ حتمی نہیں ہوا،اور یہ ممکن ہے کہ کسی بھی معاہدے کو مسترد کردیا جائے۔"ایرانی میڈیا کے مطابق،ایران نے کہا ہے کہ اپنے جوہری پروگرام پر ٹھوس بات چیت شروع کرنے سے پہلے اسے 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کی رہائی کی ضرورت ہے،اور ٹرمپ کے اس پچھلے بیان کو "بے بنیاد" قرار دے کر مسترد کردیا ہے

ایران نے انہیں تسلیم کر لیا ہے۔تفصیلات کے مطابق امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک اور یوٹرن لیتے ہوئے ایران کے ساتھ معاہدے پر جلد فیصلے کے بعد ذہن تبدیل کر لیا۔نیویارک ٹائمز کے مطابق صدر ٹرمپ کی جانب سے ایران کو تبدیل شدہ سخت تجاویز بھیج دی گئی ہیں، نئی تجاویز کا مقصد ایران پر دباؤ ڈالنا ہیکہ وہ پہلیسیتیار فریم ورک پر جلد راضی ہو جائے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی بہولار اٹرمپ کے فاکس نیوز شو پر انٹرویو کے دوران کہا، "ایک ضمانت جو مجھے لازمی چاہیے وہ یہ ہے کہ کوئی جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے۔ وہ اس پر راضی ہو گئے ہیں،اور یہ بہت دلچسپ تھا۔"لیکن تہران نے ماضی میں ٹرمپ کے دعووں پر شک کا اظہار کیا ہے اور فریقین اہم مسائل پر اب بھی ایک دوسرے سے بہت دور ہیں۔ایران کے اسپیکر پارلیمنٹ قالیباف نے سرکاری ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے ایک ویڈیو بیان میں کہا، "ہم کسی بھی معاہدے کی توثیق اس وقت تک نہیں کریں گے جب تک ہمیں یقین نہ ہو جائے کہ ایرانی عوام کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کے دوبارہ اسپیکر منتخب ہونے کے بعد حلف برداری کی تقریب سے خطاب میں باقر قالیباف نے کہا ہے کہ دشمن کی باتوں اور وعدوں پر بھروسہ نہیں،امریکا کے ساتھ کوئی بھی معاہدہ ٹھوس نتائج کے بغیر نہیں ہوگا۔" تسنیم نیوز ایجنسی کے مطابق، "ایک ممکنہ مفاہمت کی یادداشت کے متن کے حوالے سے ایران اور امریکا کے درمیان تبادلے جاری ہیں،اور فریقین باقاعدگی سے ترامیم تجویز کر رہے ہیں۔"رپورٹ میں کہا گیا کہ "ابھی تک کوئی معاہدہ حتمی نہیں ہوا،اور یہ ممکن ہے کہ کسی بھی معاہدے کو مسترد کر دیا جائے۔"ایرانی میڈیا کے مطابق، ایران نے کہا ہے کہ اپنے جوہری پروگرام پر ٹھوس بات چیت شروع کرنے سے پہلے اسے 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کی رہائی کی ضرورت ہے،اور ٹرمپ کے اس پچھلے بیان کو "بے بنیاد" قرار دے کر مسترد کر دیا ہے کہ اس کے افزودہ یورینیم کے ذخیرے کو تباہ کر دیا جائے گا۔تہران نے اس بات پر بھی اصرار کیا ہے کہ جاری لڑائی کے باوجود لبنان کو کسی بھی معاہدے میں شامل کیا جائے۔

☆☆☆☆☆

PTI کے پی میں شدید اختلافات، پارلیمانی پارٹی کا اجلاس، 30 ناراض ارکان شریک نہ ہوئے

پشاور(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) تحریک انصاف خیبر پختونخوا میں اختلافات کھل کر سامنے آگئے خیبر پختونخوا اسمبلی کے پارلیمانی پارٹی اجلاس میں 30 سے زائد اراکین غیر حاضر رہے۔خیبر پختونخوا کے وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کی زیر قیادت پاکستان تحریک انصاف کی پارلیمانی پارٹی کا اجلاس وزیراعلیٰ ہاؤس میں ہوا۔ذرائع کے مطابق پارلیمانی پارٹی کیا جلاس میں ناراض اراکین نے شرکت نہیں کی اور 92 اراکین پر مشتمل پارلیمانی پارٹی اجلاس میں 30 سے زائد اراکین غیر حاضر رہے۔صوبائی وزیر اطلاعات شفیع جان نے بتایا کہ تمام اراکین وزیراعلیٰ کی قیادت میں متحد ہیں 75 اراکین نے اجلاس میں شرکت جبکہ پانچ صوبے میں موجود نہیں تھے انھوں نے کہا کہ ارکان صوبائی اسمبلی میں سے جو فارورڈ بلاک میں گیا اس پر خیبر پختونخوا کی زمین تنگ کر دی جائے گی، وزیر اطلاعات خیبر پختونخوا شفیع جان نے کہا کہ وٹس ایپ پیغام میں سہیل آفریدی نے کسی نام نہیں ایک عام سے بات کی ۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے پارلیمانی پارٹی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پروپیگنڈے کے باوجود ایم پی ایز کی اجلاس میں شرکت اتحاد کا واضح ثبوت ہے، اجلاس میں شرکت پر اراکین اسمبلی کو خوش آمدید کہتا ہوں، نہ ہمیں کوئی توڑ سکتا ہے اور نہ ہی عمران خان کے نظریے سے پیچھے ہٹا سکتا ہے، سہیل آفریدی نے کہا کہ مخالفین نے بھرپور کوشش کی ہمارے مابین توڑ پیدا کریں مگر کثیر تعداد میں آپ کی شرکت ان کے منہ پر تھپڑ ہے، آج کے اجلاس کا ایجنڈا عمران خان کی صحت اور آئندہ مالی سال کے بجٹ پر پارلیمنٹیرینز کو اعتماد میں لینا ہے،قبل ازیں وزیراعلیٰ محمد سہیل آفریدی کی جانب سے پارلیمانی پارٹی کے واٹس ایپ گروپ میں جاری سخت پیغام اور اس پر سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کے ردعمل نے صوبے کی سیاسی فضا کو گرم کر دیا ہے۔وزیراعلیٰ سہیل آفریدی نے پارلیمانی پارٹی کے واٹس ایپ گروپ میں اراکین اسمبلی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:'' پارٹی کے اندر کے جرنیل نے

وپیگنڈے کے باوجود ایم پی ایز کی اجلاس میں شرکت اتحاد کا واضح ثبوت ہے، اجلاس میں شرکت پر اراکین اسمبلی کو خوش آمدید کہتا ہوں، نہ ہمیں کوئی توڑ سکتا ہے اور نہ ہی عمران خان کے نظریے سے پیچھے ہٹا سکتا ہے، سہیل آفریدی نے کہا کہ مخالفین نے بھرپور کوشش کی ہمارے مابین توڑ پیدا کریں مگر کثیر تعداد میں آپ کی شرکت ان کے منہ پر تھپڑ ہے

پارٹی کے باہر کے جرنیل سے وعدہ کیا ہے۔ کچھ عناصر پارلیمانی اجلاس ناکام بنانا چاہتے ہیں۔ پارٹی کے اندر ایک جرنیل نے 27 ایم پی ایز ساتھ ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔اندرونی جرنیل نے عمران خان کی حکومت گرانے کا وعدہ کیا ہے۔تمام اراکین آج شام 7 بجے وزیراعلیٰ ہاؤس پہنچیں۔ کسی کا باپ بھی عمران خان کی حکومت نہیں گرا سکتا۔ دنیا کی تمام اسٹیبلشمنٹ بھی مل جائے تو حکومت نہیں ہلا سکتی۔ پارٹی کے اندر سازشوں کی اطلاعات ہیں، اس لیے تمام اراکین متحد رہیں۔اجلاس کی کامیابی بعض لوگوں کو قبول نہیں۔عمران خان کی حکومت کے خلاف سازشیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ممبران اسمبلی تمام مصروفیات چھوڑ کر اجلاس میں شرکت یقینی بنائیں۔'' وزیراعلیٰ کے اس غیر معمولی اور سخت لہجے پر مبنی پیغام کے بعد سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور نے بھی پارلیمانی گروپ میں ردعمل دیتے ہوئے نام لیے بغیر الزامات لگانے پر اعتراض کیا۔علی امین گنڈاپور نے اپنے پیغام میں لکھا: "اس کا، اس کی، تم نام کیوں نہیں لیتے؟ اگر کوئی عمران خان کے خلاف سازش کر رہا ہے تو نام لیا جائے،صوبہ آپ سے کنٹرول نہیں ہوتا اور دوسروں پر الزام لگا رہے ہیں، پارٹی رہنماؤں میں غداری کے سرٹیفکیٹ بانٹنا درست نہیں، ہم پہلے بھی عمران خان کے ساتھ تھے اور آئندہ بھی ان کے ساتھ کھڑے رہیں گے، علی امین کی ردعمل کے بعد وٹس ایپ گروپ میں خاموشی چھا گیی سیاسی مبصرین کے مطابق علی امین گنڈاپور کا یہ ردعمل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ وزیراعلیٰ کی جانب سے لگائے گئے الزامات کو پارٹی کے اندر سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور بعض رہنما خود کو ان اشاروں کا مخاطب سمجھ رہے ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعلیٰ کے پیغام میں ''اندرونی جرنیل''، ''بیرونی جرنیل'' اور'' 27 اراکین اسمبلی'' جیسے الفاظ نے پارٹی کے اندر جاری اختلافات اور ممکنہ گروپ بندیوں کے بارے میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ سیاسی حلقوں میں یہ سوال بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ وزیراعلیٰ نے جن عناصر کی جانب اشارہ کیا ہے، آیا وہ واقعی حکومت کے خلاف کسی منظم حکمت عملی پر کام کر رہے ہیں یا یہ محض اندرونی سیاسی کشیدگی کا اظہار ہے۔سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی اور سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کے درمیان سامنے آنے والی یہ تلخی حکمران جماعت کے اندر بڑھتی ہوئی بے چینی کی عکاس ہے۔ آنے والے دنوں میں پارلیمانی پارٹی کے اجلاس اور پارٹی قیادت کے فیصلے یہ طے کریں گے کہ یہ اختلافات وقتی نوعیت کے ہیں یا صوبائی حکومت کے لیے ایک بڑے سیاسی چیلنج کی شکل اختیار کر سکتے ہیں۔

فیلڈ مارشل کا ایرانی رہبر اعلیٰ کیلئے پیغام، محسن نقوی ایران پہنچ گئے، عاصم منیر کی دعوت

اسلام آباد، تہران، بیروت، کویت (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کا ایرانی رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای کیلئے پیغام لے کر ایران پہنچ گئے ہیں، محسن نقوی نے فیلڈ مارشل اور وزیراعظم شہباز شریف کا ایرانی قیادت کیلئے پیغام پہنچادیا، روانگی سے قبل وزیراعظم شہباز شریف سے وزیر داخلہ محسن نقوی کی لاہور میں ملاقات ہوئی جس میں ایران امریکا مذاکرات پر گفتگو کی گئی اور وزیراعظم نے مذاکرات کے حوالے سے ہدایات بھی دیں، لبنانی آرمی چیف عاصم منیر کی دعوت پر اسلام آباد کیلئے روانہ ہوگئے ہیں، وہ فیلڈ مارشل عاصم منیر سے ملاقات سمیت مصروف ترین دن گزاریں گے، تہران میں چین کے سفیر کانگ پیو نے کہا ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان پاکستان ایک قابل اعتماد ثالث ہے، انہوں نے جنگ بندی میں پاکستانی کردار کو قابل ستائش قرار دیا، ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے مشیر برائے خارجہ امور ڈاکٹر علی اکبر ولایتی کا کہنا ہے کہ ایران کے طاقتور ہونے سے متعلق مغرب کا دیرینہ ڈراؤنا خواب اب حقیقت بن گیا ہے، خطے میں سمجھوتے کا خواب دیکھنے والے بہت بڑی تزویراتی غلطی کر رہے ہیں، امریکا نے ہفتے کی علی الصبح ایران میں گوروک اور جزیرہ قشم میں ریڈار تنصیبات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے، ایرانی وزارت خارجہ کا کہنا ہیکہ یہ حملے جنگ بندی کی خلاف ورزی ہیں، بار بار جنگ بندی کی خلاف ورزیوں سے ظاہر ہوتا ہے امریکا کشیدگی کم کرنیکا کوئی ارادہ نہیں رکھتا، غیر قانونی کارروائیوں اور مزید کسی کشیدگی کے نتائج کا ذمہ دار امریکا ہوگا، امریکی حملوں کے جواب میں ایران نے کویت اور بحرین میں امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے، پاسداران کا کہنا ہے کہ اگر امریکا کی شرارتیں اسی طرح جاری رہیں تو آبنائے ہرمز سے تیل اور گیس کی برآمدات کی مکمل بندش کے تمام تر نتائج کا ذمہ دار امریکا خود ہوگا، امریکی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے ایران کی جانب سے کویت اور بحرین کی طرف فائر کیئےگئے 7 میزائلوں کو فضا میں ہی تباہ کر دیا ہے، امریکی فوج کا کہنا ہے کہ ایران کے ان دعووں میں کوئی صداقت نہیں ہے جن میں کہا گیا ہے کہ اس نے بحرین میں موجود امریکی بحریہ کے پانچویں بیڑے کے ہیڈکوارٹرز کو نقصان پہنچایا ہے، سعودی وزارت خارجہ نے بحرین اور کویت پر ایرانی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی سلامتی کیلئے خطرہ قرار دے دیا ہے، بحرین نے بھی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے بلاجواز حملے فوری روکنے کا مطالبہ کیا ہے، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے لبنان کے صدر جوزف عون کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ وہ لبنان کو اس کے حقیقی دشمن سے بچائیں، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے لبنانی صدر جوزف عون کے ان بیانات کو یکسر مسترد کر دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ لبنان تہران کے لئے ایک ’’بارگیننگ چپ‘‘ (مفادات کے حصول کا مہرہ) ہے، ایرانی میڈیا نے دعویٰ کیا ہیکہ ایرانی پاسداران انقلاب نے آبنائے ہرمز سے ایک امریکی کارگو جہاز کو قبضے میں لیا ہے، پاسداران کے مطابق انہوں نے آبنائے ہرمز عبور کرنے کی کوشش کرنے والے چار دیگر ٹینکرز پر بھی فائرنگ کی ہے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے پاس صرف 21 فیصد میزائل باقی رہ گئے ہیں، پیداوار کے مراکز تباہ کر دیئے، تہران معاہدے پر آمادہ نہیں کیونکہ وہ خود کو مضبوط و باوقار سمجھتا ہے، اس کے پاس سمجھوتے کے سوا کوئی راستہ نہیں، ایران ایسی شرائط قبول کرنے پر مجبور ہوسکتا ہے جنہیں وہ پہلے ماننے کا تصور بھی نہیں کرتا تھا، ایک اعلیٰ ایرانی عہدیدار کا کہنا ہے کہ ایران اور واشنگٹن کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لئیہونے والے مذاکرات میں منجمد ایرانی فنڈز کی رہائی ایک اہم ترین مسئلہ بن کر سامنے آئی ہے، پاسدارانِ انقلاب کے سابق کمانڈر اور ایران کے رہبرِ اعلیٰ کے مشیر محسن رضائی کا کہنا ہے کہ ایرانی اثاثوں کی رہائی کے معاملے پر مذاکرات ناکامی سے دوچار ہو رہے ہیں، ایران نے عالمی جوہری توانائی ایجنسی کی اس رپورٹ کو "سیاسی دباؤ کا ہتھیار" قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے جس میں ایرانی جوہری مقامات تک رسائی نہ ملنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا تھا، لبنانی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی بمباری سے لبنان میں 35افراد شہید ہوگئے ہیں جن میں تین فوجی بھی شامل ہیں، لبنانی فوج کا کہنا ہے کہ ایک گاڑی پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں 3 فوجی اہلکار شہید ہوئے، 2 مارچ کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں اب تک لبنان میں 3 ہزار 593افراد شہید ہوچکے ہیں۔تفصیلات کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف سے وزیر داخلہ محسن نقوی کی لاہور میں ملاقات ہوئی جس میں ایران امریکا مذاکرات پر گفتگو کی گئی، وزیراعظم نے وفاقی وزیر داخلہ کو مذاکرات کے حوالے سے خصوصی ہدایات دیں۔محسن نقوی ایران کے رہبر اعلیٰ کے لیے فیلڈ مارشل اور وزیراعظم شہباز شریف

کا خصوصی پیغام لے کر تہران پہنچے۔انہوں نے اپنے ایرانی ہم منصب سے ملاقات میں بتایا کہ "میں یہاں موجودہ حالات کے تناظر میں پاکستان کی مسلح افواج کے سربراہ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے رہبرِ انقلابِ اسلامی آیت اللہ سید مجتبیٰ خامنہ ای کے نام ایک خصوصی اور انتہائی حساس خط (پیغام) پہنچانے کے لیے آیا ہوں۔میرے خیال میں یہ ایک کلیدی پیغام ہے اور امید ہے کہ اس سے چیزیں بہتری کی طرف بڑھیں گی۔ایرانی منجمد فنڈز کے حوالے سے پیشرفت ہوئی ہے۔عرب میڈیا کے مطابق ایرانی منجمد فنڈز کے حجم، اجرائیگی وقت کے بارے میں اختلافات برقرار ہیں۔عرب میڈیا کے مطابق ٹرمپ نے ثالثوں کو آگاہ کیا ہے کہ 60 دن سے زیادہ کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے۔اب یہ ایران پر منحصر ہے کہ وہ تیزی سے جواب دے۔

مظفرآباد، کالعدم عوامی ایکشن کمیٹی کے 72 ارکان گرفتار، اب بات نہیں ہوگی، وزیراعظم آزاد کشمیر

مظفرآباد، راولپنڈی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) آزاد جموں کشمیر میں کالعدم عوامی ایکشن کمیٹی کے 72 افراد کو گرفتار کیا گیا، گرفتار افراد سے اسلحہ، مواصلاتی آلات، مشتبہ دستاویزات برآمد، غیرملکی افراد سے مشکوک روابط کے اشارے ملے، پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار افراد ریاستی اداروں کیخلاف اشتعال پیدا کرنے، معمولات زندگی مفلوج کرنیکی منصوبہ بندی کر رہے تھے، آزاد کشمیر میں جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کی 9 جون کو احتجاج کی کال پر حکومت نے آج سے موبائل فون اور انٹرنیٹ سروس بند کر دی، جبکہ وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور نے کہا ہے کہ مخصوص سیاسی جتھے اور ٹرولز آزاد کشمیر میں افراتفری پھیلانے پر تلے ہوئے ہیں، سیاست کے نام پر انتشار پھیلانے والوں سے اب کسی قسم کی بات نہیں ہوگی۔تفصیلات کے مطابق آزاد جموں وکشمیر پولیس نے امن وامان برقرار اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے قانون کے مطابق کارروائی کرتے ہوئے کالعدم جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی (جے اے اے سی) سے وابستہ تقریباً 72 افراد کو گرفتار کرلیا۔ابتدائی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ بعض عناصر عوامی مسائل کے نام پر امن عامہ خراب کرنے، انتخابی عمل کو متاثر کرنے، سرکاری ونجی املاک کونقصان پہنچانے، ریاستی اداروں کیخلاف اشتعال پیدا کرنے اور غیر آئینی و پرتشدد ایجی ٹیشن کے ذریعے معمولاتِ زندگی مفلوج کرنے کی منصوبہ بندی کررہے تھے۔پولیس اور متعلقہ ادارے تمام معلومات، برآمد شدہ مواد، ڈیجیٹل شواہد اور روابط کا قانونی تقاضوں کے مطابق جائزہ لے رہے ہیں۔آئی جی پولیس آزاد جموں وکشمیر نے واضح کیا ہے کہ اشتعال انگیزی، اسلحہ کے استعمال، سڑکوں کی بندش، عوامی املاک کو نقصان پہنچانے یا شہریوں کے معمولاتِ زندگی متاثر کرنے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔امن عامہ کونقصان پہنچانے والوں کیخلاف قانون بلا امتیاز حرکت میں آئے گا۔انہوں نے آزاد جموں وکشمیر کے عوام سے اپیل ہے کہ وہ پُر امن رہیں۔ریاست میں امن کوخراب کرنے، تشدد کو ہوا دینے یا عوام کو غیر آئینی سرگرمیوں کی طرف اکسانے کی کسی کوشش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔دریں اثناء وزیراعظم آزاد کشمیر فیصل ممتاز راٹھور نے اعلان کیا ہےکہ سیاست کے نام پر انتشار پھیلانے والوں سے اب کسی قسم کی بات نہیں ہوگی۔اپنے بیان میں فیصل ممتاز راٹھور کا کہنا تھا کہ دھرنوں، جلاؤ گھیراؤ اور ہنگامہ آرائی کرنے والے عناصر طالبان خارجیوں کے حامی ہیں، جوائنٹ عوامی ایکشن کمیٹی کے ساتھ ماضی میں ہونے والے تمام مذاکرات کا گواہ ہوں، غیرسیاسی اور غیر پارلیمانی گروپ نے بارہا کوششوں کے باوجود مذاکرات کی میز پر آنے سے انکار کیا۔ وزیراعظم آزاد کشمیر کا کہنا تھا کہ ایکشن کمیٹی کے لیڈروں کے بیانات ریکارڈ پر ہیں، وہ ریاست پر دھاوا بولنے سے پیچھے نہیں ہٹیں گے، ریاست پرامن احتجاج کا حق دیتی ہے لیکن بلیک میلنگ کی اجازت ہرگز نہیں دی جائیگی۔

وزیراعظم صاحب! شہباز اسپیڈ دکھائیں، بھاشا ڈیم مکمل کریں، بلاول

چلاس/دیامیر (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ انشااللہ عوام کی طاقت سے جی بی میں اپنی قوت دکھا کر جیالا وزیراعظم منتخب کرینگے، کہا جاتا ہے شہباز شریف نے لاہور میں شہباز اسپیڈ سے کام کیا ہے تو وزیراعظم صاحب! شہباز اسپیڈ دکھائیں، بھاشا ڈیم مکمل کریں، ملک کو پی پی پی کی حکومت کی ضرورت ہے جو دنیا کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرسکتی ہے۔بلاول بھٹو نے بدھ کے روز ضلع دیامیر کی تحصیل چلاس میں انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کچھ لوگ کوشش کر رہے ہیں وہ غریب دشمن سیاست اور منشور رکھتے ہیں لیکن پاکستان پیپلز پارٹی صرف عوام کی طرف دیکھتی ہے اور انشااللہ عوام کی طاقت سے جی بی میں اپنی قوت دکھا کر جیالا وزیراعظم منتخب کریں گے۔بلاول نے کہا کہ تیر پر مہر لگائیں اور میں آپ کیلئے حکومت بناؤں گا۔انہوں نے کہا کہ صدر زرداری نے بی آئی ایس پی کی صورت میں روٹی، کپڑا اور مکان پر عملدرآمد کیا۔ہم اگلے بجٹ میں بی آئی ایس پی میں اضافہ کریں گے۔

ٹرمپ رہبر اعلیٰ ملاقات کا آئیڈیا مسترد، خلیج عمان میں امریکی جنگی جہازوں پر انتباہی میزائل حملے

تہران / واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نیسپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کی صدر ٹرمپ سے ملاقات کی تجویز کو مسترد کرتے ہوئے کہاہے کہ مجتبیٰ خامنہ ای کا عوامی منظرعام سے غائب رہنا جنگ کے باعث سکیورٹی خدشات کی وجہ سے ہےجبکہ ایرانی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے خلیج عمان میں دو امریکی جنگی جہازوں پر انتباہی میزائل اور ڈرونز داغے ہیں' صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ ان کی انتظامیہ کو ایران کے ساتھ مذاکرات میں بہت بڑی کامیابی مل رہی ہے' ہرمز کی صورتحال بہتر ہوتے ہی تیل کی قیمتیں کم ہو جائیں گی جبکہ دوسری جانب سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کے مشیر محسن رضائی نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ مذاکرات ڈیڈلاک کا شکار ہیں اور ٹرمپ کو یہ ڈیڈلاک توڑنا ہوگا' اب گیند ٹرمپ کے کورٹ میں ہے۔ انہوں نے یہ وارننگ بھی دی کہ اگر تنازع دوبارہ شروع ہوا تو جنگ پھیل کر بحر ہند، بحیرہ احمر، باب المندب اور بحیرہ روم تک پہنچ جائے گی۔ ادھر واشنگٹن نے شیڈو بینکنگ اور ایرانی ایل پی جی اسمگلنگ نیٹ ورک پر مزید پابندیاں عائد کر دیں۔ آئی اے ای اے کے سربراہ رفال گروسی نے کہا ہے کہ ایران اور امریکا جوہری فریم ورک پر اتفاق کے قریب پہنچ چکے ہیں جبکہ ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی نیمطالبہ کیا ہے کہ مفاہمتی یادداشت پر دستخط کے ساتھ 50 فیصد منجمد اثاثے فوری جاری کیے جائیں اور باقی ماندہ اثاثے بھی ایک یا دو ماہ کے اندر ایران کے حوالے کئے جانے چاہئیں' عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران جنگ نہیں چاہتا تاہم اگر کوئی جارحیت مسلط کی گئی تو وہ اپنے دفاع میں بھرپور جواب دے گا۔ روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے ایران اور عرب ممالک کے درمیان عدم جارحیت کے معاہدے کی تجویز دی ہے جبکہ ویانا میں تعینات ایران' چین اور روس کے مستقل نمائندوں نے بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے ڈائریکٹر جنرل رفال گراسی کے ساتھ ایک مشترکہ ملاقات کی ہے' امریکی سینٹرل کمانڈ کا کہنا ہے کہ ایرانی بندرگاہوں کے بحری محاصرے کے آغاز کے بعد سے اب تک 129 تجارتی جہازوں کا رخ موڑ دیا گیا ہے جبکہ چھ دیگر جہازوں کو غیر فعال کر دیا گیا ہے' سینٹرل کمانڈ نے امریکی جنگی جہازوں پر ایران کے انتباہی حملوں کی تردید کرتے ہوئے کہاہیکہ ایرانی افواج نے امریکی بحریہ کے جنگی جہازوں پر کوئی حملہ یا فائرنگ نہیں کی۔ تفصیلات کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اپنے ملک کے سپریم لیڈر کی ٹرمپ سے ملاقات کی تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ گزشتہ روز ایک انٹرویو میں عراقچی کا کہنا تھا کہ یہ حقیقت پسندانہ نہیں ہے۔ میرے خیال میں ہمیں حقیقت پسند ہونا چاہیے اور حقیقی دنیا میں سوچنا اور جینا چاہیے۔ عراقچی نے بتایا کہ جن حملوں میں علی خامنہ ای شہید ہوئے، اس وقت وہ لیڈر کے اسی دفتر کے اندر موجود تھے جہاں ان کا انتقال ہوا، لیکن وہ عمارت کے دوسرے حصے میں تھے اس لیے محفوظ رہے۔ عراقچی نے یہ بھی کہا کہ نئے سپریم لیڈر ملکی امور میں مکمل طور پر قریبی اور مؤثر موجودگی رکھتے ہیں اور انہیں معاملات پر پورا کنٹرول حاصل ہے۔ ادھر امریکی محکمہ خزانہ نے جمعہ کے روز ایک ایسے نیٹ ورک پر پابندیاں عائد کر دی ہیں جو مبینہ طور پر عمان کا جھوٹا نام استعمال کر کے ایران سے جنوبی اور مشرقی ایشیا میں ایل پی جی برآمد کر رہا تھا۔ محکمہ خزانہ کے بیان کے مطابق اس نیٹ ورک نے عرب امارات اور چین میں جعلی کمپنیوں اور بحری جہازوں کے ایک شیڈو فلیٹ (خفیہ بحری بیڑے) کا استعمال کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ نظام جو موجودہ امریکی پابندیوں سے بچنے کے لیے تیار کیا گیا تھا، کروڑوں ڈالرز مالیت کی ایل پی جی منتقل کر رہا تھا۔ اس کے علاوہ واشنگٹن نے جمعہ کے روز ایک ایرانی کرنسی ایکسچینج ہاؤس اور اس سے وابستہ افراد پر بھی پابندیاں عائد کیں جن پر مبینہ طور پر اربوں ڈالرز کے مالیاتی لین دین میں ایران کی مدد کرنے کا الزام ہے۔

سیاسی جماعتیں بینظیر انکم پروگرام ختم کرنا چاہتی ہیں، سازش ناکام بنائیں گے، بلاول

اسکردو (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتیں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام ختم کرنا چاہتی ہیں سازش ناکام بنائیں گے، بجٹ میں وزیراعظم بی آئی ایس پی کے فنڈز میں اضافے کا اعلان کرینگے، دعا گو ہیں کہ جنگ کے خاتمے کیلئے فیلڈ مارشل کی کوششیں کامیاب ہوں، ایران کے ساتھ دنیا بھر کے عوام جنگ کا بوجھ اٹھا رہے ہیں، ایران میں خامنہ ای کو شہید کیا گیا، ان حالات میں یہاں انتخابی مہم چلانا مناسب نہیں سمجھا۔ جلسے سے خطاب میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ پچھلے الیکشن میں گلگت بلتستان کا دورہ کیا، جی بی کے اضلاع میں جتنا میں آیا ہوں اتنا کوئی اور سیاستدان نہیں آیا۔ انہوں نے کہا کہ ایران میں خامنہ ای کو شہید کیا گیا، ان حالات میں یہاں انتخابی مہم چلانا مناسب نہیں سمجھا۔ پی پی چیئرمین نے کہا کہ دعا گو ہیں جنگ کے خاتمے کیلئے فیلڈ مارشل کی کوششیں کامیاب ہوں۔

☆☆☆☆☆

NFC اور بینظیر انکم پروگرام کو چھیڑے بغیر پیپلز پارٹی اور ن لیگ میں مالیاتی معاہدے پر اتفاق، کابینہ ذرائع کا دعویٰ

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)نون لیگ اور پاکستان پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت کے درمیان ملک میں وسائل کی تقسیم کے فریم ورک پر ایک وسیع مفاہمت طے پا گئی ہے، تاہم اس میں قومی مالیاتی کمیشن (این ایف سی) ایوارڈ اور بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) کو باضابطہ طور پر چھیڑا نہیں گیا۔ دونوں جماعتوں کے درمیان ہونے والی بات چیت سے آگاہ ایک باخبر ذریعے نے بتایا کہ دونوں فریق اس بات پر متفق ہوئے ہیں کہ این ایف سی ایوارڈ کے فارمولے اور بی آئی ایس پی کے ڈھانچے کو برقرار رکھا جائے گا۔اس فیصلے کو مرکز کی مالی مشکلات کے حل اور موجودہ سماجی تحفظ اور وسائل کی تقسیم کے نظام کے تسلسل کو برقرار رکھنے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔تاہم مجوزہ نئے انتظام کے تحت صوبے مل کر 10 کھرب روپے سے زائد مالی وسائل وفاق کو دیں گے۔اس کی تفصیلات تکنیکی کمیٹیاں طے کریں گی۔ ذرائع کے مطابق، یہ مفاہمت اسلام آباد کو درپیش مالی دباؤ کم کرنے کیلئے ایک سمجھوتہ ہے، تاکہ این ایف سی ایوارڈ جیسے سیاسی طور پر حساس معاملے کو باضابطہ طور پر دوبارہ نہ کھولا جائے، جو وفاق اور صوبوں کے درمیان ٹیکس آمدن کی تقسیم کا تعین کرتا ہے۔ مالی سال 2026-27ء کے بجٹ کی پارلیمنٹ میں پیشی میں تاخیر کی ایک وجہ پیپلز پارٹی کی جانب سے این ایف سی اور بی آئی ایس پی کو نہ چھیڑنے پر اصرار بھی بتائی جا رہی ہے۔بعض بااثر حلقوں میں 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد صوبوں کو دیے جانے والے این ایف سی حصے پر بے چینی پائی جاتی ہے، اور یہ موقف سامنے آتا رہا ہے کہ اس فارمولے کے تحت صوبوں کو ان کی فنڈز خرچ کرنے کی استعداد سے زیادہ وسائل مل رہے ہیں جبکہ مرکز کے پاس محدود مالی گنجائش رہ گئی ہے۔اسی بنیاد پر ایک نئے این ایف سی ایوارڈ کا مطالبہ بھی سامنے آتا رہا، تاہم سندھ اس کی سخت مخالفت کرتا رہا ہے۔مرکز کی مالی مشکلات کے پیش نظر بی آئی ایس پی کو صوبوں کے حوالے کرنے کی تجاویز بھی زیرِ غور آئیں، لیکن اس معاملے میں بھی پیپلز پارٹی سب سے بڑی مخالف رہی۔اب اطلاعات کے مطابق، موجودہ نظام میں ایک اہم شراکت دار سمجھی جانے والی پیپلز پارٹی مجوزہ ایڈجسٹمنٹ میکنزم پر رضامند ہو گئی ہے، تاہم ضروری نہیں کہ یہ براہِ راست این ایف سی حصے میں کمی کی صورت میں ہو۔اس کے بجائے یہ بالواسطہ اقدامات کے ذریعے کیا جا سکتا ہے، مثلاً اخراجات کی نئی ترتیب (ری الائنمنٹ)، بعض ترقیاتی مدات میں وفاقی منتقلی میں کمی، یا وفاقی فنڈڈ منصوبوں سے متعلق صوبائی ذمہ داریوں میں تبدیلی۔تاہم ان تفصیلات پر ابھی اعلیٰ قیادت نے حتمی فیصلہ نہیں کیا۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی نمائندوں نے نون لیگ کو بتایا کہ این ایف سی ایوارڈ اور بی آئی ایس پی جیسے معاملات پارٹی کیلئے سیاسی طور پر انتہائی اہم ہیں، لہٰذا انہیں برقرار رکھا جائے جبکہ مطلوبہ مالی ایڈجسٹمنٹ دیگر ذرائع سے کی جائے۔ بی آئی ایس پی کو دائرہ کار اور فنڈنگ دونوں کے حوالے سے محفوظ رکھا جائے گا، جو سماجی بہبود کے پروگراموں سے متعلق پارٹی کے دیرینہ مؤقف کی عکاسی کرتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نون لیگ پیپلز پارٹی کو اس بات پر قائل کرنے میں کامیاب رہی ہے کہ موجودہ معاشی حالات میں صوبوں کو مرکز پر مالی دباؤ کم کرنے اور وفاق و صوبوں کے درمیان ہم آہنگی بہتر بنانے میں کردار ادا کرنا ہوگا۔

☆☆☆☆☆

غیر رسمی معیشت کو ٹیکس میں لانے اور عوام کو ریلیف کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری ہیں، وزیراعظم

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ غیر رسمی معیشت کو ٹیکس میں لانے اور عوام کو ریلیف دینے کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں، برآمدات پر مبنی ترقی کی راہ پر گامزن ہیں، یہی ہماری معاشی پالیسی کا محور ہے، آئندہ بجٹ میں ریلوے کے میگا منصوبوں کیلئے بجٹ فراہمی یقینی بنائی جائیگی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملک کے معروف صنعتکاروں اور ممتاز کاروباری شخصیات کے وفد نے ملاقات کیا۔اس موقع پر کاروباری رہنماؤں نے قومی معیشت کی مضبوطی اور بجٹ کے حوالے سے اپنی تجاویز وزیراعظم کو پیش کیں۔کاروباری برادری نے معاشی بحالی اور ترقی کے لیے حکومت کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ وفد میں میاں محمد منشاء، عارف حبیب، عاطف باجوہ، محمد علی تبہ، مصدق ذوالقرنین، زیاد بشیر۔شہزاد سلیم، زیلاف منیر، عمر سعید، عمر منشاء، یوسف سعید، کامران ارشد، خرم مختار، آصف پیر، سلطان گوہر اعجاز، فواد انور، ذوالفقار حیات، جاوید اقبال، یوسف حسین، عامر ابراہیم۔خواجہ مسعود اختر اور اعجاز نبی شامل تھے۔

☆☆☆☆☆

لبنان پر بمباری، ایران کا صبر ختم، اسرائیل پر میزائل فائر، بس بہت ہوگیا، واپس میز پر آئیں، ٹرمپ

تہران/واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) لبنان کے دارالحکومت بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں پر اسرائیلی بمباری جاری‘2افرادشہید‘چار بچوں سمیت20زخمی‘ایران کا صبر ختم‘جنگ بندی کے بعد پہلی بار اسرائیل پر میزائل برسادیئے‘حیفہ کے قریب واقع رامت ڈیوڈ ایئر بیس کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا‘ اسرائیل بھر میں سائرن بج اٹھے‘ آج اسکول بند رکھنے کا اعلان‘ عراق اور شام کی فضائی حدود بند‘ایران نے بھی ملک کے مغربی حصے کی فضائی حدود بند کر دیں‘ادھر صدر ٹرمپ کا کہنا ہے کہ میں ایران کو یہی مشورہ دوں گا کہ آپ نے میزائل داغ دیئے ہیں‘اب بس بہت ہو گیا۔ واپس میز پر آئیں اور معاہدہ کریں‘ میں نہیں چاہتا سفارتی عمل تباہ ہوجائے۔اسرائیلی میڈیا کے مطابق امریکی صدر اوراسرائیلی وزیراعظم بنیامین نتن یاہو کے درمیان ٹیلی فونک گفتگو ہوئی جس میں ٹرمپ نے انہیں ایران کے خلاف جوابی کارروائی نہ کرنے کا مشورہ دیا۔ پاسداران نے متنبہ کیا کہ یہ ایکشن محض وارننگ تھا‘اگر جارحیت کا اعادہ کیا گیا تو وسیع تر جوابی کارروائی ہوگی اور خطے میں امریکی اوراسرائیلی اہداف کونشانہ بنایا جائیگا۔ایرانی فوجی مرکزی کمان نے اتوار کے روز کہا ہے کہ بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں پر اسرائیل کے حالیہ حملے نے تمام سرخ لکیریں عبور کر دی ہیں‘اسرائیل لبنان میں فوجی مہم روکے۔دوسری جانب اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایران نے میزائل داغ کر سنگین غلطی کی ہے‘لبنان میں فوجی مہم جاری اورحزب اللہ کے خلاف کارروائیاں تیز کی جائیں گی۔ایک سینئر ایرانی ذریعے کے مطابق ایران کسی بھی اسرائیلی حملے کا جواب دگنی طاقت سے دے گا۔ایرانی وزیرخارجہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے اسرائیل کی جانب سے لبنان میں جنگ بندی کی بار بار خلاف ورزیوں پر ایران کے جواب کے بعد فرانس‘قطر‘برطانیہ‘ترکیہ کے وزرائے خارجہ اور پاکستان کے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر سے بھی بات کی ہے۔تفصیلات کے مطابق لبنان کے خلاف اسرائیلی کارروائیوں میں تیزی اور بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں میں بمباری کے بعدایران نے بھی

امریکہ نے ایرانی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی برقرار رکھی ہے اور جنگ کے خاتمے کے لیے ایک معاہدے کی طرف جاری مذاکرات کے باوجود حالیہ دنوں میں ایران کے ساتھ یکے بعد دیگرے جوابی حملے کیے ہیں

اسرائیل پر میزائلوں کی بوچھاڑ کردی۔پاسداران انقلاب کے مطابق حیفہ کےقریب واقع رامت ڈیوڈ ایئر بیس کو بیلسٹک میزائلوں سےنشانہ بنایا گیا ہے‘یہ اسرائیلی فضائی اڈہ جنوبی لبنان اور بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں کےخلاف کی جانے والی جارحیت کا منبع تھا۔ادھر اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے اب تک ایران کی طرف سے داغے گئے تمام میزائلوں کوفضا میں ہی تباہ کردیا ہے جبکہ ساتھ ہی یہ انتباہ بھی جاری کیا ہے کہ تہران نے میزائلوں کی ایک اورلہر داغ دی ہے۔اسرائیلی فوج کی ہوم فرنٹ کمانڈ نے کہا ہے کہ میزائل داغے جانے کے بعد آج پیر کے روز ملک بھر میں اسکول بند رہیں گے۔پاسداران انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کے حملے جاری رہنے کی صورت وسیع تر جوابی کارروائی ہوگی۔آئی آر جی سی کے مطابق اس نے امریکا کے ساتھ اس شرط پر جنگ بندی قبول کی تھی کہ یہ تمام محاذوں پر جنگ بندی ہوگی لیکن اس کا کہنا ہے کہ امریکا اوراسرائیل لبنان میں حملے کر کے اور ہرمز، بحیرہ عمان اور بحر ہند میں ایرانی ساحلوں اور بحری جہازوں پر بار بار حملے کر کے جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اپنے عزم کو پورا کرنے میں ناکام رہے ہیں۔امریکہ نے ایرانی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی برقرار رکھی ہے اور جنگ کے خاتمے کے لیے ایک معاہدے کی طرف جاری مذاکرات کے باوجود حالیہ دنوں میں ایران کے ساتھ یکے بعد دیگرے جوابی حملے کیے ہیں۔ادھر فاکس نیوز کوانٹرویو میں صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میں ایران کو یہی مشورہ دوں گا کہ آپ نے اپنے میزائل داغ دیے ہیں‘اب بس بہت ہوگیا۔واپس میز پر آئیں اور معاہدہ کریں۔میں تو یہ کہہ رہا تھا کہ پیر، منگل یا بدھ تک معاہدہ دستخط ہو جائے گا اور اب یہ واقعہ ہو گیا ہے۔ٹرمپ نے مزید کہا کہ وہ بیروت پر ہونے والے اسرائیلی حملوں سے خوش نہیں تھے۔علاوہ ازیں ٹرمپ نے امریکی نیوز ویب سائٹ Axios سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی حملوں سے کسی کو نقصان نہیں پہنچا۔امید ہے کہ اسرائیل جوابی کارروائی نہیں کرے گا۔اگر نتن یاہو نے ان پر دوبارہ جوابی حملہ کیا تو یہ سلسلہ بالکل اسی طرح چلتا رہے گا جیسے پچھلے 47 سالوں سے یا پچھلے 3000 سالوں سے چل رہا ہے۔ٹرمپ نے بتایا کہ وہ ابھی نتن یاہو کو کال کرنے جا رہے ہیں اور انہیں جوابی حملہ نہ کرنے کا کہیں گے۔ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ وہ جنگ کو مستقل طور پر ختم کرنے کے لیے ایران کے ساتھ معاہدہ طے کرنے کے بہت قریب تھے اور انہوں نے مزید کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ اسرائیل پر ایران کے حملے کی وجہ سے یہ سفارتی عمل تباہ ہوجائے۔

تنخواہوں، پنشن 7، ماہانہ اجرت میں 10 فیصد اضافہ، بڑے تنخواہ دار کو ریلیف، 650 ارب روپے کے ٹیکس اقدامات

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) آئندہ مالی سال2026-27 کیلئے 18 ہزار 771 ارب روپے کے مجموعی حجم کا حامل وفاقی بجٹ جمعہ کے روز قومی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا، جس میں اقتصادی ترقی، ٹیکس ریلیف، کم آمدنی والے طبقات، مہنگائی پر قابو پانے اور ہاؤسنگ وتعمیرات، زراعت و صنعت سمیت مختلف شعبہ جات کیلئے مراعات پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ہے، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں 7 فیصد اور کم سے کم ماہانہ اجرت میں 10 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے، بڑے تنخواہ داروں کیلئے ریلیف، دفاع کیلئے 3 ہزار ارب، قرض ادائیگی کیلئے 8 ہزار ارب روپے مختص، قرض ادائیگی وفاقی بجٹ کا 42.9 فیصد ہڑپ کر جائیگی، بی آئی ایس پی کیلئے 838 ارب روپے مختص، سینٹری پیڈز اور مانع حمل ادویات پر ٹیکس کے خاتمے کی تجویز، بیرون ملک سفر کیلئے بزنس کلاس پر ڈیوٹی ختم، جائیداد کی منتقلی پر وود ہولڈنگ ٹیکس فائلر کیلئے کم، کریڈٹ ڈیبٹ کارڈ کی عالمی ٹرانزیکشنز پر ٹیکس میں کمی، آزاد جموں و کشمیر کیلئے 146 ارب، گلگت بلتستان کیلئے 88 ارب اور خیبر پختونخوا کے نئے ضم شدہ اضلاع کیلئے 95 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے، سرکاری شعبہ کے ترقیاتی پروگرام کا حجم ایک ہزار ارب روپے جبکہ ملکی دفاع کیلئے 3 ہزار ارب روپے مختص کئے گئے ہیں، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کیلئے 838 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جمعہ کو قومی اسمبلی میں آئندہ مالی سال کا وفاقی بجٹ پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا کہ وہ اپنی حکومت کا تیسرا بجٹ پیش کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ مہنگائی کی وجہ سے تنخواہ دار طبقے کی مشکلات میں اضافہ ہوا ہے۔ ان مشکلات کا ادراک کرتے ہوئے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں سات (07) فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ آئندہ مالی سال کیلئے ٹیکس ریونیو کا ہدف 15264 ارب روپے، نان ٹیکس ریونیو 5336 ارب روپے مقرر کر دیا گیا ہے، قرضوں پر سود کی ادائیگی کیلئے 8054 ارب روپے، دفاع کیلئے 3 ہزار ارب روپے، سبسڈیز کیلئے 1091 ارب روپے، پنشن کی ادائیگی کیلئے 1169 ارب روپے، وفاقی ترقیاتی پروگرام کیلئے ایک ہزار ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کیلئے 838 ارب روپے مختص کر دیئے گئے ہیں اور گزشتہ برس کے مقابلے میں 17 فیصد اضافہ کیا گیا ہے، تنخواہ دار طبقے پر عائد 9 فیصد سرچارج مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے جبکہ تنخواہ کے چار سلیب پر انکم ٹیکس میں بھی کمی کر دی گئی ہے، 22 لاکھ روپے سے 32 لاکھ روپے تک سالانہ تنخواہ پر عائد انکم ٹیکس 23 فیصد سے کم کر کے 20 فیصد، 32 لاکھ روپے سے 41 لاکھ روپے تک تنخواہ پر انکم ٹیکس 30 فیصد سے کم کر کے 25 فیصد اور 41 لاکھ سے 56 لاکھ روپے سالانہ تنخواہ پر 35 فیصد سے کم کر کے 29 فیصد کر دی گئی اور 56 لاکھ روپے 70 لاکھ روپے تک تک سالانہ تنخواہ حاصل کرنے والوں کیلئے انکم ٹیکس کی شرح 35 فیصد سے کم کر کے 32 فیصد کر دی گئی ہے 22 لاکھ روپے سے کم کی سالانہ تنخواہ کے سلیب پر عائد انکم ٹیکس میں کمی نہیں کی گئی، جائیداد کی خرید وفروخت پر عائد ٹیکس فائلرز کیلئے عائد ٹیکس میں کمی کر دی گ ء، جائیداد کی خریداری پر عائد ودہولڈنگ ٹیکس کی شرح 2.5 فیصد سے کم کر کے 1.5 فیصد اور جائیداد کی فروخت پر عائد ودہولڈنگ ٹیکس 5.5 فیصد سے کم کر کے 2.5 فیصد کر دیا گیا ہے، بیرون ملک سفر کیلئے بزنس کلاس پر عائد ڈیوٹی ختم کر دی گئی، خواتین کے سینٹری پیڈز اور متعلقہ اشیاء اور مانع حمل مصنوعات پر عائد ٹیکس ختم کر دیا گیا، بنکوں کے جاری کریڈٹ کارڈ یا ڈیبٹ کارڈ کے بیرون ملک استعمال کی صورت میں ہر ٹرانزکشن پر عائد 5 فیصد ودہولڈنگ ٹیکس کم کر کے 0.5 فیصد کر دیا گیا ہے، درآمدی گاڑیوں پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کرنے کا فیصلہ گیا ہے جبکہ 2 سے 3 ہزار سی سی تک کی ایس یو ویز پر بھی فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، 3 ہزار سی سی سے بڑی گاڑیوں پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی میں اضافہ کیا جا رہا ہے جبکہ 2 کروڑ سے مہنگی الیکٹرک گاڑی پر بھی فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کرنے کی تجویز ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ نئی آٹو پالیسی وزیر اعظم کی تشکیل کردہ کمیٹی کے زیر غور ہے، الیکٹرک موٹر سائیکل، رکشوں اور بسوں پر موجودہ رعایتی نظام برقرار رہے گا، درآمد کیے جانے والے الیکٹرک ٹرکوں پر ایک فیصد سیلز ٹیکس سہولت کی تجویز ہے۔ وزیر خزانہ کے مطابق کراچی کو چمن سے جوڑنے والی این 25 شاہراہ پاکستان ایکسپریس وے کو دو رویہ کرنے کے لیے 100 ارب روپے، سکھر حیدر آباد موٹروے پر 30 ارب روپے کی سرمایہ کاری کی جائیگی جبکہ ایم ایل ون کے کراچی تا روہڑی سیکشن پر کام آئندہ سال شروع ہوگا جس کے لیے 25 ارب مختص کیے ہیں۔

عام استعمال کی 36 اشیاء مہنگی

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)حکومت بجٹ 27-2026 میں 15264 ارب روپے کا پرعزم ٹیکس وصولی کا ہدف حاصل کرنے کیلئے ٹیکسیشن، نفاذِ قانون اور انتظامی اقدامات کے ذریعے 650 ارب روپے کے اضافی ٹیکس محصولات حاصل کریگی۔جس سے عام استعمال کی36 اشیاءمہنگی ہوگی، جی ایس ٹی کے نافذ سے دودھ، ڈیری مصنوعات، مٹھائیاں، جام، جیلی، کیچپ، مصالحہ جات، خوردنی تیل، گھی، کراکری، ہیئر آئل، شیمپو، جوتے، پرفیوم، باڈی اسپرے، بیکری آئٹم، پلاسٹک کی گھریلو اشیاء، سینیٹری آئٹم، باتھ روم فٹنگز، سینٹری ویئر، واش روم کے لوازمات، سوٹ کیس، کیمرے، کچن ویئر، سفری بیگ، زرعی ادویات، جراثیم کش مصنوعات مہنگی ہو جائیگی، ڈیجیٹل اور سوشل میڈیا پر 5 فیصد ٹیکس، ای سگریٹ اور لائف انشورنش، لگژری گاڑیاں بھی مہنگی ہوگی۔تاہم حکومت نے سپر ٹیکس کوختم اور معقول بنا کر، برآمد کنندگان اور رئیل اسٹیٹ کو ریلیف دیا ہے، اورتنخواہ دار طبقے اور کارپوریٹ سیکٹر کو بھی ریلیف فراہم کیا ہے، جبکہ سینکڑوں ٹیرف لائنز پر ریگولیٹری ڈیوٹی کے ساتھ ساتھ ایڈیشنل کسٹمز ڈیوٹی میں بھی کمی کی ہے۔تھرڈ شیڈول کی فہرست کووسعت دے کر اس میں 36 اشیاء شامل کرنے سے حکومت کو 70 ارب روپے کی اضافی آمدن حاصل ہوگی۔نیفتھا، سالوینٹ آئل اور تارپین کے تیل پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے نفاذ سے 30 ارب روپے، جبکہ پرتعیش الیکٹرک گاڑیوں پر ٹیکس کی شرح میں اضافے سے 25 ارب روپے حاصل ہونگے۔ایف بی آر کی جانب سے ٹیکس اقدامات کا ابتدائی خاکہ سامنے آگیا ہے جسکے مطابق مجموعی طور پر 39 مختلف ٹیکس اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ دستاویز کے مطابق ان اقدامات کوچار بڑی اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے جن میں ریلیف، ریشنلائزیشن، انتظامی اصلاحات اور کسٹمز قوانین میں ترامیم شامل ہیں۔دستیاب تفصیلات کے مطابق بجٹ میں 11 ریلیف اقدامات شامل کیے گئے ہیں جن کا مقصد مختلف شعبوں اورٹیکس دہندگان کوسہولت فراہم کرنا ہے۔ اسی طرح 10 ریشنلائزیشن اقدامات کے ذریعے موجودہ ٹیکس ڈھانچے کوزیادہ مئوثر اورمتوازن بنانے کی تجویز دی گئی ہے۔ایف بی آر نےصنعتی اورتجارتی درآمدکنندگان کے درمیان منافع کےفرق کوختم کردیا ہے، کیونکہ صنعتی درآمد کی شرح 1 سے 2 فیصد انکم ٹیکس اور 18 فیصد جی ایس ٹی تھی، جبکہ تجارتی درآمد کنندہ کی شرح 3 اور 6.5 فیصد پلس 18 فیصد جی ایس ٹی پلس 3 فیصد ایڈیشنل سیلز ٹیکس کے آس پاس گھوم رہی تھی۔اس اقدام سےصنعتی یونٹس کی جانب سے اپنا مال فروخت کرنے پرکم انکم ٹیکس اورسیلز ٹیکس کے غلط استعمال کوروکا جاسکے گا، اوراس سے قومی خزانے میں 30 ارب روپے کی اضافی آمدن آئے گی۔ ڈی جی ٹیکس پالیسی آفس نجیب میمن اور ڈاکٹر حامد عتیق سرورسمیت ایف بی آر کے اعلیٰ حکام نے جمعہ کے روز ایف بی آر کے ہیڈ کوارٹرز میں بجٹ 27-2026 کے اعلان کے بعد صحافیوں کوتکنیکی بریفنگ دی۔ نفاذِ قانون اور انتظامی اقدامات سے 400 ارب روپے اضافی حاصل ہونگے جبکہ ٹیکسیشن کے اقدامات سے اگلے مالی سال میں 250 ارب روپے کے اضافی محصولات آئیں گے۔ 30 جون 2026 تک 13000 ارب روپے کی ٹیکس وصولی کے ساتھ، ایف بی آر اگلے بجٹ میں برائے نام ترقی (4 فیصد حقیقی جی ڈی پی گروتھ پلس 8.2 فیصد افراطِ زر) کی مدد سے 14600 ارب روپے کے قریب پہنچ جائے گا، جبکہ باقی ماندہ 650 ارب روپے ٹیکسیشن، نفاذِ قانون اور انتظامی اقدامات کے ملاپ سے حاصل کیے جائیں گے۔ایف بی آر نے جی ایس ٹی کے تھرڈ شیڈول کی فہرست کووسعت دے کراس میں 21 اشیاء شامل کی ہیں جس کے تحت فاسٹ موونگ کنزیومر گڈز کی برانڈڈ اور پیک شدہ اشیاء پر ریٹیل (پرچون) قیمتوں پر ٹیکس لاگو ہوگا، بشمول الیکٹرانکس اور کئی دیگر اشیاء محصولات کے اقدامات کی جانب، ایف بی آر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر 5 فیصد ودہولڈنگ ٹیکس عائد کیا، الیکٹرانک سگریٹ کے لیے ای-لیکوڈ پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی 10000 روپے سے بڑھا کر 16500 روپے فی کلوگرام لاگوکی، نیفتھا، سالوینٹ آئل اورتارپین کے تیل وغیرہ پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کی، پرتعیش الیکٹرک گاڑیوں اور دیگر پرتعیش گاڑیوں پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کی، اور لیوبریکیٹنگ آئل (روغنیات) کے ساتھ ساتھ بیس آئل اوربیس لیوبریکیٹنگ آئل پر بھی فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کا نفاذ کیا۔ٹیکس سلیبس کی تنظیم نو کے ذریعے تنخواہ دارٹیکس دہندگان کے لیے انکم ٹیکس کی شرحوں میں کمی کر دی گئی ہے۔ اضافی درمیانی سلیبس متعارف کرائے گئے ہیں اور 35 فیصد کی زیادہ سے زیادہ ٹیکس شرح کی حدکو 41 لاکھ روپے سے بڑھا کر 70 لاکھ روپے کردیا گیا ہے۔6 لاکھ سے 12 لاکھ روپے تک کے لیےٹیکس کی شرح 1 فیصد پر برقراررکھی گئی ہے جبکہ 12 لاکھ سے 22 لاکھ روپے تک کے لیے ٹیکس کی شرح 12 فیصد رہے گی۔22 لاکھ سے 32 لاکھ روپے کے ٹیکس سلیب کے لیےٹیکس کی شرح 23 فیصد سے کم کرکے 20 فیصد کر دی گئی ہے۔32 لاکھ سے 41 لاکھ روپے کےٹیکس سلیب کے لیےٹیکس کی شرح 30 فیصد سے کم کرکے 25 فیصد کر دی گئی ہے۔41 لاکھ سے 56 لاکھ روپے کے انکم سلیب

کے لیے ٹیکس کی شرح 35 فیصد سے کم کر کے 29 فیصد کر دی گئی ہے۔ ایف بی آر نے دو نئے سلیبس متعارف کرائے ہیں کیونکہ 56 لاکھ سے 70 لاکھ روپے تک کمانے والوں کے لیے ٹیکس کی شرح 35 فیصد سے کم کر کے 32 فیصد کر دی گئی ہے۔ 70 لاکھ روپے سے زائد کمانے والوں کے لیے 35 فیصد کی ٹیکس شرح عائد کی گئی ہے۔ ایف بی آر نے تنخواہ دار طبقے پر عائد سرچارجز کو ختم کر دیا ہے۔ اعلیٰ عدالت کے فیصلے کے بعد حکومت نے غیر منقولہ جائیداد سے ہونے والی مفروضہ آمدن کو ختم کر دیا ہے۔ پراپرٹی کی خرید وفروخت پر سیکشنز 236 سی (4.2 سے 5.5 فیصد) 236 کے (1.5 سے 2.5 فیصد) کے تحت ایڈوانس ٹیکس کی شرحوں کو کم کر کے 2.75 فیصد اور 1.5 فیصد کی کم فلیٹ شرحوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے تا کہ ڈاکومنٹیشن (دستاویزی معیشت) کی حوصلہ افزائی ہو اور رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں لین دین کو آسان بنایا جا سکے۔ تاہم، نان فائلرز کے لیے رئیل اسٹیٹ کے لین دین پر ٹیکس کی شرح برقرار رہے گی۔ برآمدات کی حوصلہ افزائی کے لیے برآمدی آمدنی (ایکسپورٹ پروسیڈز) پر ٹیکس وصولی (1 فیصد ودہولڈنگ ٹیکس اور 1 فیصد ایڈوانس ٹیکس) کو 2 فیصد سے کم کر کے 1.25 فیصد کر دیا گیا ہے۔ ڈیبٹ، کریڈٹ اور پری پیڈ کارڈز کے ذریعے بھیجی جانے والی غیر ملکی ترسیلاتِ زر (فارن ریمیٹنسز) پر ایڈوانس ٹیکس 5 فیصد سے کم کر کے 0.5 فیصد کر دیا گیا ہے۔ ای کامرس کے لین دین پر کاٹا گیا ٹیکس ان فروخت کنندگان کے لیے ایڈجسٹ ایبل ہوگا جن کا ٹرن اوور (سالانہ کاروبار) 20 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ غیر ملکی ٹیلی ویژن ڈراموں اور اشتہارات کی ادائیگیوں پر ایڈوانس ٹیکس واپس لے لیا گیا ہے۔ مخصوص فلاحی اور خیراتی اداروں بشمول پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی، شاہین فاؤنڈیشن، بحریہ فاؤنڈیشن، ایس آئی یو ٹی اور دعوت ہادیہ کے لیے انکم ٹیکس کی چھوٹ میں توسیع کر دی گئی ہے۔ ان اداروں کو آرڈیننس کے سیکشن (36)2 کے تحت پہلے ہی منظوری حاصل تھی اور فرسٹ شیڈول کے پارٹ I کے کلاز 66 میں دستیاب دوہری چھوٹ حاصل تھی۔ یہ چھوٹ ان اداروں کو سہولت فراہم کرتی ہے کیونکہ اب ان کے لیے ہر سال کمشنر سے چھوٹ حاصل کرنا ضروری نہیں رہا۔ چھوٹے تاجروں کے لیے ودہولڈنگ ٹیکس سے استثنیٰ کی ٹرن اوور کی حد کو 10 کروڑ روپے سے بڑھا کر 20 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ مقررہ شرائط پر پورا اترنے والے فنڈز اور اہل غیر منافع بخش ادارے (این جی اوز) پورے مالی سال کے لیے استثنیٰ سرٹیفکیٹس کے اجراء کے حقدار ہوں گے۔ وراثت میں ملنے والی غیر منقولہ جائیداد کی لاگت کی بنیاد کے تعین اور وفات کے بعد خاندانی تصفیوں کے ٹیکس طریقہ کار کے حوالے سے قانون کو واضح کر دیا گیا ہے۔ انکم ٹیکس کے حوالے سے محصولات کے اقدامات کی جانب، لائف انشورنس (زندگی کی بیمہ) اسکیموں پر ٹیکس عائد کر دیا گیا ہے۔ یوٹیوب، فیس بک، انسٹاگرام اور ٹک ٹاک جیسے پلیٹ فارمز سے ڈیجیٹل مواد تخلیق کرنے والوں (ڈیجیٹل کنٹینٹ کریٹرز) اور سوشل میڈیا انفلوئنسرز کو موصول ہونے والی آمدنی پر ودہولڈنگ ٹیکس کا نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ بینکنگ اور مالیاتی ادارے ایسی وصولیوں پر ٹیکس منہا کریں گے۔ خدمات (سروسز) پر ودہولڈنگ ٹیکس کے ڈھانچے پر نظرِ ثانی کی گئی ہے۔ مخصوص خدمات جیسے کہ کوریئر، لاجسٹکس، ہوٹل، ٹرانسپورٹ، ایئر کارگو، کار رینٹل، ایچ آر آؤٹ سورسنگ اور آئل ڈرلنگ کے لیے شرح کو 6 فیصد سے بڑھا کر 7 فیصد کر دیا گیا ہے جبکہ آزاد پیشہ ور افراد (انڈیپینڈنٹ پروفیشنلز) کو الگ سے زمرہ بند کیا گیا ہے اور بعض دیگر خدمات کے لیے شرحوں کو معقول بنایا گیا ہے۔ مخصوص شعبوں کے ڈسٹری بیوٹرز، ڈیلرز، سب ڈیلرز اور ہول سیلرز کے لیے کم کی گئی کم از کم ٹیکس کی شرح کو مقررہ دستاویزی ضروریات کے ساتھ 0.25 فیصد سے بڑھا کر 0.5 فیصد کر دیا گیا ہے۔ بینکنگ کمپنیاں اور الیکٹرانک منی اسٹیبلشمنٹس / ادارے بڑے پیمانے پر رقم جمع کروانے اور نکلوانے (ڈپازٹس اور ودڈرالز) سے متعلق معلومات الیکٹرانک طور پر فراہم کریں گے تا کہ ٹیکس گوشواروں (ڈیکلریشنز) کے ساتھ الگورتھمک موازنہ کر کے نمایاں تضادات کی نشاندہی کی جا سکے اور ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جا سکے۔ بورڈ کو یہ اختیار دے دیا گیا ہے کہ وہ مخصوص افراد کو الیکٹرانک وسائل نصب کرنے اور لین دین کی حقیقی وقت میں (ریئل ٹائم) رپورٹنگ کے لیے کاروباری نظاموں کو مربوط کرنے کا پابند کر سکے۔ تعمیل نہ کرنے کی صورت میں اخراجات کی کٹوتی کو مسترد کیا جا سکتا ہے۔ قانون کی عدم تعمیل پر سزائیں اور جرمانے، بشمول گوشوارے جمع نہ کروانا، سسٹم کی انٹیگریشن میں ناکامی، اے ٹی ایل میں تاخیر سے شمولیت اور ودہولڈنگ ٹیکس کے غلط دعوے، کو بڑھا دیا گیا ہے تا کہ عبرت (خوفِ قانون) کو بہتر بنایا جا سکے اور افراطِ زر (مہنگائی) کے مطابق ردوبدل کیا جا سکے۔ ٹیکس تعمیل اور ریٹرن فائل کرنے کی حوصلہ افزائی کے لیے، لسٹڈ سیکیورٹیز سے حاصل ہونے والے کیپٹل گینز پر نان اے ٹی ایل (غیر فعال) افراد پر لاگو بڑھائی گئی ٹیکس کی شرحوں سے حاصل استثنیٰ کو واپس لے لیا گیا ہے۔ ایف بی آر نے بیرون ملک سفر پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کو کم کر دیا ہے، اسٹیٹ ٹو کی درآمد پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی 44000 روپے سے کم کر کے 10000 روپے کر دی ہے، ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے معیار کے مطابق کھیلوں/الیکٹرولائٹس کو بحال کرنے والے مشروبات پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ختم کر دی ہے، اور ایس سی او سربراہی اجلاس اور انسدادِ دہشت گردی کے لیے گاڑیوں کی ترویراتی (اسٹریٹجک) درآمدات پر چھوٹ دی ہے۔

ایف بی آر نے الیکٹرک گاڑیوں کے لیے سی کے ڈی کٹس کی درآمد پر چھوٹ میں ایک سال کی توسیع کر دی ہے، جسے 30-06-2027 تک بڑھا دیا گیا ہے۔حکومت نے غیر ملکی اثاثوں پر کیپیٹل ویلیو ٹیکس کو 1 فیصد سے کم کر کے صفر کر کے ختم کر دیا ہے، پنک ٹیکس (خواتین کی مخصوص مصنوعات پر ٹیکس) اور مانع حمل ادویات/ وسائل پر ٹیکس کو 18 فیصد سے کم کر کے صفر کر کے ختم کر دیا ہے، شپنگ انڈسٹری (جہاز رانی کی صنعت) کو سیلز ٹیکس سے استثنیٰ دیا ہے، اور براؤن فیلڈ ریفائنریوں کی اپ گریڈیشن کے لیے درآمدات پر سیلز ٹیکس کو 18 فیصد سے کم کر کے صفر کر کے استثنیٰ دے دیا ہے۔

☆☆☆☆☆

جنگ کے خاتمے کے لیے امریکا کے ساتھ معاہدہ پہلے کبھی اتنا قریب نہیں تھا، عراقچی

تہران/ واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) شرائط پر اختلافات کے باوجود امریکا اور ایران امن معاہدے کے قریب پہنچ گئے‘ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے مطابق جنگ کے خاتمے کے لیے امریکا کے ساتھ معاہدہ پہلے کبھی اتنا قریب نہیں تھا۔میڈیا قیاس آرائیوں سے گریز کرے‘ بعد ازاں ٹرمپ نے عراقچی کے اس پیغام کا اسکرین شاٹ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر شیئر کیا جبکہ امریکا کے نائب صدر جے ڈی وینس کا کہنا ہے کہ صرف معاہدے پر دستخط کرنے پر تہران کو فوری فنڈز جاری نہیں کیے جائیں گے‘ اگر ایران اپنی ذمہ داریاں پوری کرتا ہے تو معاشی فوائد ان تک اور پورے خطے تک پہنچیں گے۔عراقچی نے یہ بھی کہا کہ اسرائیل ممکنہ ڈیل کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہا ہے‘ معاہدے کے مسودے میں ناکہ بندی کا خاتمہ اور ہرمز سے متعلق انتظامات شامل ہیں‘ اب ہرمز سے گزرنے کی فیس ہوگی‘ جوہری مسئلے اور پابندیوں کے خاتمے کا فیصلہ حتمی معاہدے میں ہوگا‘ افزودہ یورینیم کو ملک میں ہی پتلا (ڈائیلوٹ) کرنا ہوگا‘ معاہدے کے مسودے پر دستخط آن لائن ہوں گے‘ آنے والے دنوں میں ایسا ہونا ممکن ہے‘ مجھے بہت امید ہےجبکہ محمد باقر قالیباف کا کہنا ہے کہ معاہدے کے وعدوں کو لازمی پورا کرنا ہوگا‘ اس میں کوئی اگر مگر یا بہانہ نہیں چلے گا۔ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کے مطابق ایرانی فیصلہ ساز ادارے مفاہمت کی یادداشت پر غور کیلئے اجلاس کر رہے ہیں‘ بیشتر معاملات پر مفاہمت ہو چکی ہے اور ہم داخلی مشاورت کے آخری مرحلے میں ہیں‘ اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کا کہنا ہے کہ اسرائیل لبنان‘ شام اور غزہ سے پیچھے نہیں ہٹے گا جبکہ نتن یاہو نے کہا ہے کہ جب تک میں اسرائیل کا وزیر اعظم ہوں ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے۔صدر ٹرمپ اور میں اس مسئلے پر مکمل طور پر متفق ہیں‘ ادھر سوئٹزرلینڈ نیا من معاہدے پر ممکنہ دستخط کی تقریب کی میزبانی کرنے کی پیشکش کی ہے‘ ٹرمپ انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ تہران کے ساتھ معاہدہ طے پانے کا 80 سے 85 فیصد یقین ہیاور اس میں لبنان و اسرائیل بھی شامل ہیں۔جمعرات کو ٹرمپ کی جانب سے تہران کے ساتھ ممکنہ معاہدے کے بیان کے بعد ایرانی میڈیا نے مجوزہ معاہدے کا ایک مبینہ خاکہ شائع کیا جو مذاکرات کی میز پر زیر بحث تھا جس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ ایران یورینیم افزودہ کرنے کے حق اور آبنائے ہرمز سے گزرنے والی بحری ٹریفک کے کنٹرول پر بضد رہے گا۔تاہم یہ مئوقف وائٹ ہاؤس کے ایک سینئر اہلکار کے بیان سے بالکل متصادم تھا جنہوں نے اے ایف پی کو بتایا کہ ایران اپنے جوہری پروگرام کو ختم‘ افزودہ یورینیم کے ذخیرے کو تلف اور ہرمز کو دوبارہ کھولنے پر راضی ہو گیا ہےجبکہ تہران کو اس وقت تک کوئی بھی منجمد فنڈز واپس نہیں ملیں گے جب تک وہ ان وعدوں کو پورا نہیں کر لیتا۔ایک سینئر امریکی اہلکار کے مطابق امریکا اور ایران ابھی کامیابی کی آخری لکیر (فنش لائن) تک تو نہیں پہنچے لیکن معاہدے کے بہت قریب ہیں‘ واشنگٹن کو آنے والے دنوں میں ایک ابتدائی معاہدے پر دستخط کی توقع ہے۔ایک مغربی، ایک ایرانی اور ایک خلیجی ذریعے نے بتایا کہ ایک اہم مسئلہ جسے ابھی حل کیا جانا باقی ہے وہ لبنان میں دشمنی کے خاتمے سے متعلق نکتہ ہے۔ایران نے مطالبہ کیا ہے کہ اسرائیل حزب اللہ کے خلاف اپنی مہم کا خاتمہ کرے۔ایران کی طرف سے آبنائے کھولنے کے بدلے امریکا فوری طور پر ایران کو اربوں ڈالر کے منجمد اثاثے فراہم کرنا شروع کر دے گا اور اس کے تیل کی برآمدات پر عائد پابندیوں کو ختم کر دے گا۔ایک مغربی ذریعے نے بتایا کہ اگر اتفاق ہو جاتا ہے تو اتوار کو ہی نائب صدر وینس اور ایران کے پارلیمنٹ اسپیکر محمد باقر قالیباف اس مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کر سکتے ہیں اور جنیوا کو فی الحال اس کے لیے سب سے ممکنہ مقام سمجھا جا رہا ہے۔نتن یاہو نے کہا ہے کہ ان کا ملک اس مفاہمت کی یادداشت کا حصہ نہیں بنے گا۔ جمعہ کو ٹرمپ نے امن مسودے کے ایرانی ورژن کو جھوٹ قرار دے کر مسترد کر دیا۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں امریکی صدر نے کہا کہ ایران نے فیک نیوز کو تفصیلات لیک کی ہیں ان کا ان شرائط سے کوئی تعلق نہیں ہے جن پر تحریری طور پر اتفاق کیا گیا تھا۔انہوں نے جو کچھ کہا ہیاس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔یہ لین دین کے معاملے میں انتہائی بے اصول لوگ ہیں۔بہتر ہوگا کہ وہ اپنا قبلہ درست کر لیں اور وہ بھی جلدی!۔بعد ازاں عباس عراقچی نے اس

تنازع کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ اسلام آباد مفاہمت کی یادداشت پہلے کبھی اتنی قریب نہیں تھی' معاہدہ کو حتمی شکل دیے جانے تک میڈیا کو اس کے مندرجات کے بارے میں قیاس آرائیاں کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔ بعد میں ٹرمپ نے عراقچی کے اس پیغام کا اسکرین شاٹ اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر شیئر کیا۔ امریکی اتحادی اسرائیل کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے اس سے وعدہ کیا تھا کہ کسی بھی معاہدے کے نتیجے میں ایران کو اس کے افزودہ جوہری مواد سے محروم کر دیا جائے گا لیکن ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ مذاکرات کی میز پر شامل ہی نہیں تھا۔ ارنا کے مطابق ابتدائی معاہدے پر دستخط کے بعد ایران اور امریکا مزید 60 روز تک بات چیت کریں گے۔

☆☆☆☆☆

دوبارہ بڑی فوجی کارروائی، ٹرمپ کی دھمکی، بمباری، دھمکیوں اور دباؤ سے ہار نہیں مانیں گے، ایرانی صدر

تہران (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) لبنان پر اسرائیلی فضائی حملے جاری' 12 افراد شہید' حزب اللہ کے صیہونی افواج پر راکٹوں اور ڈرونز سے جوابی وار' خلیج عمان میں آئل ٹینکر پر امریکی جنگی طیارے کی فائرنگ' جہاز پر سوار عملے کے 24 بھارتی ارکان میں سے 21 کو بچا لیا گیا' 3 لاپتہ' ہندوستان کا شدید احتجاج' نئی دہلی میں امریکی ناظم الامور طلب' آبنائے ہرمز میں اپاچی ہیلی کاپٹر مار گرائے جانے کے بعد امریکا کی ایرانی جنوبی علاقوں جاسک' سرک اور جزیرہ قشم پر بمباری' مواصلاتی ٹاور' آبی ذخائر نشانہ' سرک میں پانی کی تقسیم کا انفرااسٹرکچر شدید متاثر' 20 ہزار افراد پینے کے پانی سے محروم' تہران کی ڈرونز اور میزائلوں سے جوابی کارروائیاں' اردن' بحرین اور کویت میں امریکی اڈے نشانہ' کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر تباہ۔ کشیدگی میں کمی کیلئے قطر کا ثالثی وفد تہران پہنچ گیا' امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران نے معاہدہ کرنے میں بہت تاخیر کر دی ہے اور اب اسے اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔ ایران پر آج پھر سخت حملہ کریں گے۔ امریکی فوج نے خفیہ طور پر 100 ملین بیرل تیل کو آبنائے ہرمز سے گزرنے میں مدد فراہم کی ہے' دوسری جانب ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ سفارتکاری اور میدان جنگ الگ معاملات نہیں' امریکی حملوں سے سفارتی کوششوں کو شدید نقصان پہنچا ہے' واشنگٹن سے سفارتی روابط پر نظر ثانی کرنا ہوگی' خلیجی ممالک امریکی اور اسرائیلی حملے روکنے کی ذمہ داری پوری کریں جبکہ صدر مسعود پزشکیان نے واضح کیا ہے کہ ایرانی قوم بمباری' دھمکیوں اور فوجی دباؤ کے ذریعے ہار نہیں مانے گی' اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے مشرق وسطیٰ میں دوبارہ مکمل جنگ شروع ہونے کے خطرے سے خبردار کر دیا جبکہ روس اور چین نے دونوں فریقین سے تحمل کا مظاہرہ کرنے اور فوری طور پر حملے بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر ٹرمپ انتظامیہ نے ایران سے متعلق پابندیوں کے ایک نئے مرحلے کا اعلان کیا ہے جس میں چھ افراد اور چار اداروں کو نشانہ بنایا گیا ہے جن میں سے کچھ کا تعلق چین سے ہے۔ ایک اسرائیلی فوجی اہلکار نے بدھ کے روز بتایا کہ اس ہفتے ایران کے میزائل حملوں کے دوران اسرائیل کے ایک اہم فضائی اڈے (ایئربیس) کو نقصان پہنچا ہے جبکہ سینٹرل کمانڈ کے مطابق امریکی جنگی طیارے نے خلیج عمان میں ایک آئل ٹینکر پر فائرنگ کر کے اسے ناکارہ بنا دیا ہے جو ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایران سے تیل منتقل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ تفصیلات کے مطابق پاسدارانِ انقلاب نے بدھ کو دعویٰ کیا کہ انہوں نے اردن میں واقع ایک امریکی فوجی اڈے پر چار اہداف کو نشانہ بنایا۔ بیان کے مطابق ایرانی افواج نے اردن کے علاقے الازرق میں واقع ایک فضائی اڈے پر ایف 35 جنگی طیاروں کے ٹھکانوں سمیت چار اہم اہداف اور امریکی فوج کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا۔ اردن کی فوج نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس نے بدھ کو ایران سے داغے گئے پانچ میزائل مار گرائے۔ پاسداران انقلاب کے مطابق انہوں نے بحرین میں واقع ایک امریکی فوجی اڈے کو نشانہ بنایا ہے۔

ملک کی سب سے بڑی میٹھے پانی کی منچھر جھیل خشک ہونے لگی

سیہون (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ملک کی سب سے بڑی میٹھے پانی کی جھیل منچھر جھیل خشک ہونے لگی۔ جھیل میں پانی کی سطح 6 فٹ رہ گئی، کاشتکاروں کو شدید مشکلات، منچھر بند پر احتجاج، پانی کی کمی کے باعث جھیل دو کلومیٹر تک بنجر زمین کا منظر پیش کرنے لگی، منچھر جھیل میں پانی کم ہونے سے مچھلی کی نسل بھی ختم ہونے کے قریب پہنچ گئی ہے، منچھر جھیل میں پانی کی سطح کم ہو کر 106 آر ایل یعنی 6 فٹ رہ گئی ہے۔ منچھر جھیل اور اس کے اطراف کی زمینیں بھی بنجر بن گئی ہے جس کے باعث کاشتکاروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

آئندہ بجٹ میں کوئی نئی ترقیاتی اسکیم شامل نہیں کی جائے گی، وزیراعلیٰ سندھ

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ سندھ مرادعلی شاہ نے کہا ہے کہ آئندہ بجٹ میں کوئی نئی ترقیاتی اسکیم شامل نہیں کی جائے گی، میری تبدیلی کی باتیں دس سال سے آرہی ہیں، میں اس وقت ہٹایا جاؤں گا جب اللہ اور میری پارٹی قیادت چاہے گی، شرجیل میمن، ناصرشاہ، سعد غنی اور اویس قادر شاہ پارٹی کارکن ہیں، میرے خلاف نہیں جائیں گے، کراچی سے محبت پیپلز پارٹی والوں سے زیادہ کوئی نہیں کرسکتا، ہمارے وسائل بہت کم ہیں، پھر بھی پوری توانائی لگا رہے ہیں۔ان خیالات کا اظہار وزیراعلیٰ سندھ سید مرادعلی شاہ نے کراچی کی تاریخی ایمپریس مارکیٹ کی بحالی اور تزئین و آرائش کی افتتاحی تقریب سے خطاب اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔وزیراعلیٰ نے اس منصوبے کو شہر

وزیراعلیٰ سندھ مرادعلی شاہ

کے ثقافتی ورثے کے تحفظ اور شہریوں، تاجروں اور سیاحوں کے لئے جدید عوامی سہولتوں کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔افتتاحی تقریب میں میئر کراچی مرتضیٰ وہاب، ڈپٹی میئر سلمان مراد، اراکین سندھ اسمبلی سعدیہ جاوید، معاونِ خصوصی عثمان ہنگورو، پراجیکٹ ڈائریکٹر ایمپریس مارکیٹ طارق مغل، سینئر حکام، تاجر برادری اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ بدقسمتی سے ایک مخصوص جماعت نے کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن کا کنٹرول سنبھال کر شہر کے عوام کو ہراساں کرکے انہیں سزا دینا شروع کردی تھی۔روزانہ لوگ قتل ہوتے تھے لیکن جب پیپلز پارٹی اقتدار میں آئی تو پورے شہر نے سکھ کا سانس لیا۔امن بحال ہوا اور ترقیاتی کاموں کا آغاز کیا گیا۔وہ اس جماعت کے خلاف مزید بات نہیں کریں گے کیونکہ وہ جلد ناراض ہوجاتے ہیں اور آج کل تو ایک دوسرے سے بھی ناراض رہنے لگے ہیں۔

متبادل ذرائع سے توانائی ضروریات، جامع حکمت عملی پر کام ہورہا ہے، وزیراعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ توانائی ضروریات متبادل ذرائع سے پورا کرنے کیلئے جامع حکمت عملی پر کام ہو رہا ہے، وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت ملک میں سرمایہ کاری کے فروغ، صنعتی ترقی اور معیشت کی مجموعی بہتری کے لیے شعبہ جاتی اصلاحات اور پالیسی اقدامات کا جائزہ لینے کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، الیکٹرک وہیکل پالیسی، متبادل توانائی اور شعبہ جاتی اصلاحات پر پیش رفت کا جائزہ، برآمدات میں اضافے پر زور، اجلاس میں مختلف وزارتوں اور متعلقہ اداروں نے جاری اور مجوزہ پالیسی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ ملکی معیشت کی پائیدار ترقی کے لیے صنعت و حرفت کا فروغ اور بیرونی سرمایہ کاری میں اضافہ ناگزیر ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیح ایسی مئوثر پالیسیاں تشکیل دینا ہے جن کے ذریعے ملکی پیداوار میں اضافہ ہو، برآمدات کو فروغ ملے اور اقتصادی سرگرمیوں میں وسعت آئے۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ صنعت، تجارت اور معیشت کے مختلف شعبوں میں متعارف کرائی جانے والی اصلاحات طویل المدتی معاشی فوائد اور عوامی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھ کر مرتب کی جائیں۔ان کا کہنا تھا کہ پالیسی سازی کا مقصد صرف قلیل المدتی نتائج حاصل کرنا نہیں بلکہ مستقبل کے لیے مضبوط اور مستحکم معاشی بنیادیں فراہم کرنا ہونا چاہیے۔

☆☆☆☆☆

بھارتی S-400 دفاعی نظام کی تباہی، سربیا کے صدر نے بھی پاکستان کے موقف کی تصدیق کردی

راولپنڈی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سربیا کے صدر نے معرکہ حق کے دوران بھارتی S-400 دفاعی نظام کی تباہی کے پاکستانی مئوقف کی تصدیق کردی۔معرکہ حق میں پاکستان کے ہاتھوں بھارت کی ذلت آمیز پسپائی جاری ہے اور اب سربیا کے صدر نے بھارتی ایس 400 دفاعی نظام کی تباہی کے پاکستانی مئوقف کی تصدیق کر دی ہے۔سربیا کے صدر الیگزینڈر ووچچ کا کہنا ہے کہ بھارتی ایس 400 دفاعی نظام کے ریڈار کو کامیابی سے نشانہ بنایا گیا۔انہوں نے کہا کہ چینی سیٹلائٹس کے ذریعے یہ دیکھا جاسکتا تھا ایس 400 ریڈار نظام کو کہاں نشانہ بنایا گیا۔

☆☆☆☆☆

دشمن کو فیصلہ کن دھچکا دیا، امریکا، اسرائیل کو تذلیل کا سامنا، خامنہ ای، امریکی فوجی مرے تو جنگ بندی ختم کردینگے، ٹرمپ کا مشیروں کو پیغام

تہران/واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)امریکی ایوان نمائندگان نیصدر ٹرمپ کو ایران میں مزید فوجی کارروائی سے روکنے کیلئے قرارداد منظور کرلی'208 کے مقابلے میں یہ قرارداد 215 ووٹوں سے منظور ہوئی'4 ریپبلکن ارکان نے بھی ڈیموکریٹس کا ساتھ دیتے ہوئے امریکا کی ایران کی خلاف جنگ کی مخالفت کی۔ دوسری جانب ٹرمپ نے ایران جنگ اور صدر کے اختیارات محدود کرنے سے متعلق ایوان نمائندگان کی قرارداد کو بے معنی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ڈیموکریٹس میری ایک اور کامیابی دیکھنے کے بجائے ملک کو ناکام ہوتا دیکھنا پسند کریں گے۔ٹرمپ نے اپنے قریبی مشیروں کو نجی طور پر بتایا ہے کہ اگر ایرانی حملوں میں امریکی فوجی ہلاک ہوئے تو وہ تہران کے ساتھ جنگ بندی ختم کرنے پر غور کر سکتے ہیں'ادھر ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کی جنگ میں دشمنوں کو فیصلہ کن دھچکا پہنچایا ہے جس کے بعد امریکا اور اسرائیل گہری ذلت کا سامنا کررہے ہیں'امریکا اور اسرائیل جنگ میں ناکامی کے بعد ایران کے اندر تقسیم کا بیج بونا چاہتے ہیں جبکہ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کا کہنا ہے کہ ہماری عسکری پوزیشن اب اس سے زیادہ مضبوط ہے جتنی جنگ سے پہلے تھی۔بحری آمد ورفت کی نگرانی کرنے والی فرم کیپلر کے مطابق 70 لاکھ بیرل تیل سے لدے ایران کے چار آئل ٹینکرز گزشتہ روز امریکی ناکہ بندی توڑ کر آبنائے ہرمز عبور کر گئے۔حزب اللہ کے رہنما نعیم قاسم نے لبنان اسرائیل جنگ بندی مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دونوں ملکوں کے درمیان کوئی بھی معاہدہ ہتھیار ڈالنے اور شکست تسلیم کرنے کے مترادف ہو گا جبکہ ایران کی قدس فورس کے سربراہ اسماعیل قانی کیمطابق اسرائیل کو لبنان میں جنگ سے پہلے والی پوزیشنوں پر واپس جانا ہوگا۔پاسداران انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ لبنان سے اسرائیلی انخلا کیغیر خطے میں امن نہیں ہوگا'امریکا کے ساتھ جنگ کے خاتمے کیلئے لبنان سمیت تمام محاذوں پر سیز فائر لازمی شرط ہے جبکہ رہبراعلیٰ کے مشیر محسن رضائی کا کہنا ہے کہ معاہدے کے مسودے میں کچھ نکات کی وضاحت ابھی باقی ہے'جنگ کے خاتمے کے لیے زیر بحث مفاہمت کی یادداشت کے موجودہ مسودے میں کچھ ابہام ہیں جن کی وضاحت کی جانی ضروری ہے۔ٹرمپ ایران پر اپنی شرائط قبول کرنے کے لیے دباؤ ڈالنا چاہتے ہیں اور تہران کی شرائط کو مبہم حالت میں رکھنا چاہتے ہیں۔ دریں اثنائا قوامِ متحدہ کے جوہری توانائی کے نگراں ادارے نے جمعرات کو رکن ممالک کو ایک رپورٹ بھیجی ہے جس میں ایران سے اپنے اس مطالبے کو دہرایا گیا ہے کہ وہ ایک سال قبل اپنے جوہری مراکز پر ہونے والی بمباری کے بعد سے اپنے افزودہ یورینیم کی صورتحال کے بارے میں ایجنسی کو فوری طور پر مطلع کرے اور معائنے مکمل طور پر دوبارہ شروع کرنے کی اجازت دے۔رپورٹ کے مطابق آئی اے ای اے کے ڈائریکٹر جنرل نے ایران پر زور دیا ہے کہ جوہری ہتھیاروں کے پھیلاؤ کو روکنے کے معاہدے پر مؤثر طریقے سے عمل درآمد کرنا ناگزیر اور انتہائی ضروری ہے اور یہ کہ کسی بھی صورت حال میں ایران کی جانب سے اس کے نفاذ کو معطل نہیں کیا جاسکتا۔

☆☆☆☆☆

18 ویں ترمیم کا سب سے زیادہ فائدہ پنجاب کو ہوا، بلاول بھٹو کا دعویٰ

غذر(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے دعویٰ کیا ہے کہ 18 ویں ترمیم کا سب سے زیادہ فائدہ پنجاب کو ہوا اور کہا ہے کہ آج جو مقابلہ کررہے ہیں انہوں نے تو بے نظیر بھٹو پر مقدمات بنائے تھے۔نگر میں پیپلز پارٹی کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے آصفہ بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ پی پی نے عوام کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑا، بلاول بھٹو زرداری کی ترجیح عوام ہیں۔ بلاول بھٹو کا کہنا تھا کہ گلگت سے مینڈیٹ چاہیے تاکہ اسلام آباد جاکر کہوں کہ کوئی اور صوبہ بنانے سے پہلے گلگت کی آواز کو سننا ہوگا، پیپلز پارٹی نے گلگت کو شناخت دی ہے۔جمعرات کو چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے غذر کے علاقے ہکوچ میں میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غذر کے تینوں نشستیں پیپلز پارٹی کی ہوں گی پیپلز پارٹی اور جی بی کے عوام کا نسلوں کا ساتھ ہے پورے گلگت بلتستان سے اپنے امیدواروں کو منتخب کرائیں گے، میں اپنے لیے نہیں جی بی کے لیے بھاری اکثریت چاہتا ہوں،بھٹو شہید کے دور کی سبسڈی سے آج بھی یہاں کے عوام کو سہارا مل رہا ہے، انہوں نے کہا کہ پچھلے الیکشن میں پیپلز پارٹی سے نو سیٹیں چھینی گئی تھیں محترمہ بے نظیر بھٹو نے غذر کو ضلع کا درجہ دیا،صدر زرداری نے گلگت بلتستان کو شناخت دی،ہم نے اب گلگت بلتستان کے لیے مزید حقوق حاصل کرنے ہیں۔

صوبے اور IMF راضی نہ ہوسکے، بجٹ میں تاخیر

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) صوبے اور آئی ایم ایف راضی نہ ہو سکے جسکی وجہ سے وفاقی بجٹ تاخیر کا شکار، صوبوں کو راضی کرنے اور آئی ایم ایف سے نمبرز طے کرنے میں ناکامی تاخیر کی وجہ قرار، قومی اقتصادی کونسل کا آج ہونے والا اجلاس بھی ملتوی کر دیا گیا، اب وفاقی بجٹ 10 یا 12 جون تک پیش کئے جانے کا امکان ہے، وفاق دفاع اور قومی سلامتی کیلئے صوبوں سے مالی تعاون کا خواہاں ہے، جبکہ صوبے ترقیاتی فنڈز کو قومی ترجیحات سے ہم آہنگ کرنے پر راضی نہیں، آئی ایم ایف نے بھی ٹیکس وصولی کم کرنے سے صاف انکار کر دیا، آئی ایم ایف کا کہنا ہے کہ ایف بی آر کو ہر صورت مالی سال 27-2026 میں 15264 ارب روپے ہی جمع کرنے ہونگے، جسکی وجہ سے بجٹ سازوں کو چیلنج کا سامنا ہے، صوبوں کو کچھ ذمہ داریاں لینے اور اپنیوسائل وفاق کی ضروریات کے حق میں منتقل کرنے پر راضی کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق 3 جون (آج) کو ہونے والا قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس ملتوی ہونے کے باعث، مالی سال 27-2026 کے وفاقی بجٹ کا اعلان تاخیر کا شکار ہوگیا ہے۔ اس تاخیر کی بنیادی طور پر دو بڑی وجوہات ہیں؛ پہلی وجہ صوبوں کو اس بات پر راضی کرنا ہے کہ وہ ترقیاتی کاموں کے لیے مختص بڑی رقوم کو قومی ترجیحات کے ہم آہنگ کریں، اور دوسری وجہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ساتھ بجٹ کے حتمی اعداد و شمار طے کرنے میں ناکامی ہے۔ اب یہ توقع کی جا رہی ہے کہ آنے والا بجٹ 10 یا 12 جون 2026 تک پارلیمنٹ میں پیش کر دیا جائے گا، تاہم ابھی تک کسی حتمی تاریخ کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔ ساتویں این ایف سی ایوارڈ کے بعد صوبوں کے حصے میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے، اور اس میں کوئی بھی تبدیلی کیے بغیر، وفاق کی یہ خواہش ہے کہ صوبوں کو دفاع اور قومی سلامتی کیلئے رضا کارانہ طور پر مالی تعاون کرنے پر راضی کیا جائے۔ صوبوں کا سالانہ ترقیاتی بجٹ 3.138 ٹریلین روپے تجویز کیا گیا ہے، جس میں 1.41 ٹریلین روپے کے مجوزہ بجٹ کے ساتھ پنجاب سرفہرست ہے۔ دوسری جانب وفاقی ترقیاتی بجٹ کو 1.126 ٹریلین روپے تک محدود رکھا گیا ہے، جسکے بعد یہ اندرونی بحث چھڑ گئی ہے کہ صوبوں کو کس طرح کچھ ذمہ داریاں لینے اور اپنے وسائل وفاق کی ضروریات کے حق میں منتقل کرنے پر راضی کیا جائے۔ دوسری جانب سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان اور آئی ایم ایف اب تک ٹیکس وصولیوں کے اقدامات اور اخراجات میں کمی لانے پر اتفاق رائے پیدا کرنے میں ناکام رہے ہیں، تاکہ آنے والے بجٹ میں مجموعی قومی پیداوار کا 2 فیصد پرائمری سرپلس حاصل کیا جا سکے، جو کہ 2.9 ٹریلین روپے کے برابر بنتا ہے۔

☆☆☆☆☆

مقبوضہ کشمیر، انسداد منشیات مہم کی آڑ میں 50 روز میں ایک ہزار کشمیری گرفتار

سرینگر (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) بھارت کے غیر قانونی طور پر زیر تسلط جموں و کشمیر میں بی جے پی حکومت نے گزشتہ 50 دن سے جاری نام نہاد انسداد منشیات مہم کی آڑ میں بڑے پیمانے پر چھاپوں اور تلاشی کارروائیوں کے دوران 1000 سے زائد کشمیریوں کو گرفتار کیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق بھارتی پولیس نے نئی دہلی کے مسلط کردہ لیفٹیننٹ گورنر کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے نام نہاد انسداد منشیات مہم کے تحت 10 اپریل سے 29 مئی کے درمیان ایک ہزار سے زائد افراد کو گرفتار کیا ہے۔ 11 اپریل کو غیر کشمیری لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی طرف سے شروع کی گئی مہم کو بڑے پیمانے پر گھروں پر چھاپوں اور تلاشی کی کارروائیوں کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ مہم کے دوران 1,018 افراد کو گرفتار کیا گیا اور 200 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی جائیداد ضبط کی گئی۔ سرکاری اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ پولیس نے اس مدت کے دوران 63.93 کروڑ روپے کی 89 غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کیں اور 19.77 کروڑ روپے کی 63 جائیدادوں کو مسمار کیا۔ اس کے علاوہ 55 افراد کو انسداد منشیات قانون کے تحت گرفتار کیا گیا۔ مبصرین اس مہم کو انسداد منشیات کی آڑ میں کشمیریوں کی سیاسی مزاحمت اور ان کے معاشی استحکام کو کمزور کرنے کی ایک وسیع تر کوشش کا حصہ قرار دیتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بڑے پیمانے پر جائیدادوں کی ضبطی اور مسماری نے مقامی آبادی کو درپیش مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ چھاپوں کے دوران مکینوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے اور بار بار گھروں کی تلاشی لی جاتی ہے، گھریلو سامان کی توڑ پھوڑ کی جاتی ہے جس سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ جن افراد کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا جاتا ہے، ان سے بعد میں موٹی رقوم وصول کی جاتی ہیں۔

☆☆☆☆☆

ایران امریکا معاہدہ ہوگیا، جمعہ کو سوئٹزرلینڈ میں دستخط، شہباز شریف، لبنان سمیت تمام محاذوں پر رات گئے جنگ بند ہونے کا اعلان

تہران/ واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک)وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان معاہدہ اب طے پا چکا ہے اور ثالث کار اس ہفتے ملاقاتوں کے ایک سلسلے کی سہولت کاری کریں گے۔دونوں فریقین نے لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائیوں کے فوری اور مستقل خاتمے کا اعلان کیا ہے۔باضابطہ دستخطوں کی تقریب جمعہ 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں ہوگی۔شہبازشریف نے اس عزم پر امریکا اور ایران کا شکریہ ادا کیا اور ساتھ ہی اس معاہدے تک پہنچنے میں تعاون کرنے پر قطر، سعودی عرب اور ترکیہ سے اظہار تشکر کیا۔ادھر امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق امریکا نے ایران کے ساتھ معاہدے پر اتفاق کرلیا، صدر ٹرمپ جلد باضابطہ بیان جاری کریں گے، اخبار کے مطابق امریکی صدر نے کہا یا تو وہ خود یا نائب صدر جے ڈی وینس الیکٹرانک دستخط کریں گے، امریکی اخبار کے مطابق ٹرمپ نےکہا ایٹمی مواد نکالنے کی کوئی جلدی نہیں، یہ بعد میں کیا جا سکتا ہے، امریکی صدر کے مطابق ایران کو نقد رقم نہیں دی جائے گی تاہم ایران پر پابندیاں ممکنہ طور پر نرم کی جا سکتی ہیں۔معاہدے کے تحت ایران جوہری ہتھیار بنانے سے دستبردار اور آبنائے ہرمز کو فوری طور پر کھول دیگا، ایرانیوں کی سخت نگرانی کی جائے گی تاہم انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ یہ معائنے کس طرح کام کریں گے۔بعدازاں سوشل میڈیا پر جاری بیان میں ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہوں نے امریکی بحری ناکہ بندی ختم کرنے کی منظوری دے دی ہے، ٹرمپ نے تصدیق کی کہ ایران کے ساتھ جنگ بندی کا معاہدہ اب مکمل ہو چکا ہے۔"سب کو مبارک ہو!"۔ٹرمپ نے کہا کہ وہ اب آبنائے ہرمز کو بغیر کسی ٹول ٹیکس کے کھولنے کی مکمل منظوری دیتے ہیں۔دوسری جانب تہران نے بھی واشنگٹن کے ساتھ معاہدے کی تصدیق کردی بیتا ہم یہ بھی کہا ہے کہ اثاثوں کی بحالی، ناکہ بندی کے خاتمے اور جنگ کی بندش کے بعد ہی وہ مذاکرات میں شامل ہوگا۔ایرانی نائب وزیر خارجہ کاظم غریب آبادی کے مطابق لبنان سمیت تمام محاذوں پر جنگ اور فوجی کارروائیوں کا فوری اور مستقل خاتمہ اتوار اور پیر کی درمیانی شب سے نافذ العمل ہونے کا اعلان کیا جائے گا، ایران کے خلاف امریکی بحری ناکہ بندی کا خاتمہ شروع ہو جائے گا۔ایران کی فوجی طاقت اور دھمکیوں نیمعاہدے کے متن کو حتمی شکل دینے میں مدد کی۔ہم نے امریکا کو امن معاہدہ ماننے پر مجبور کیا۔آنے والے مذاکرات میں ثالث کار بھی موجود رہیں گے۔ہم نے مفاہمت کی یادداشت پر اس وقت تک اتفاق نہیں کیا جب تک کہ ہم نے اپنے حتمی مطالبات کو متن میں شامل نہیں کروالیا۔ایران کے وعدے جمعہ سے نافذ العمل ہوں گے۔60 روزہ مذاکراتی دور کا بنیادی محور پابندیوں کا خاتمہ ہوگا۔خلیج کے راستے سمندری ٹریفک کو ایران، عمان کے ساتھ مل کر منظم کرے گا۔مفاہمت کی یادداشت کا مطلب دشمن پر بھروسہ کرنا نہیں ہے۔حتمی معاہدے کے لیے مذاکرات 60 دنوں کی مدت کے اندر ہوں گے۔اگر ہم نے دوسری طرف سے معاہدے کی خلاف ورزیاں دیکھیں تو ہم اپنے اقدامات خود کریں گے۔تفصیلات کے مطابق شہباز شریف کا کہنا ہے کہ امریکا اور ایران کے درمیان معاہدہ اب طے پا چکا ہے اور ثالث کار اس ہفتے ملاقاتوں کے ایک سلسلے کی سہولت کاری کریں گے، اتوار کو رات گئے اپنے سوشل میڈیا بیان میں شہباز شریف کا کہنا تھا کہ دونوں فریقین نے لبنان سمیت تمام محاذوں پر فوجی کارروائیوں کے فوری اور مستقل خاتمے کا اعلان کیا ہے۔باضابطہ دستخطوں کی تقریب جمعہ 19 جون کو سوئٹزرلینڈ میں ہوگی۔وزیراعظم نے اس عزم پر امریکا اور ایران کا شکریہ ادا کیا اور ساتھ ہی اس معاہدے تک پہنچنے میں تعاون کرنے پر قطر کا بھی شکریہ ادا کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ میں گراں قدر خدمات انجام دینے پر سعودی عرب اور ترکیہ کی قیادت کا بھی خصوصی طور پر شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ تکنیکی مذاکرات اور باضابطہ دستخطوں کی تقریب کی بنیاد رکھنے کے لیے اس ہفتے ملاقاتوں کا ایک سلسلہ شروع ہوگا۔ایران کے صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ تہران کسی بھی طاقت کے سامنے نہیں جھکے گا، حکومت بیرونی دباؤ کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کرے گی لیکن اپنے شہریوں کے سامنے جوابدہ رہے گی۔پیزشکیان نے ریاستی مشن انجام دینے والے حکام پر ہونے والے حملوں پر بھی تنقید کی اور کہا کہ یہ "افسوسناک" ہے کہ جو لوگ "ملک کے قومی مفادات اور وقار کے تحفظ کے مقصد سے" کام کر رہے ہیں، انہیں "غداری یا وطن سے بے وفائی" جیسے الزامات کا سامنا ہے۔

☆☆☆☆☆

ترقیاتی بجٹ، 1046 ارب کی کمی، PSDP ایک ہزار ارب، شرح ترقی 4 فیصد مقرر، دفاع اور داخلہ کے سوا کوئی نیا ترقیاتی منصوبہ شروع نہیں ہوگا، احسن اقبال

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت قومی اقتصادی کونسل (NEC) نے بدھ کے روز آئندہ بجٹ 2026-27 کیلئے قومی ترقیاتی اخراجات میں متفقہ طور پر 1046 ارب روپے کی کٹوتی کر دی، وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے قومی اقتصادی کونسل اجلاس کے بعد بریفنگ میں بتایا کہ PSDP کیلئے ایک ہزار ارب روپے مختص کیا گیا ہے، شرح ترقی 4 فیصد مقرر کی گئی ہے جبکہ دفاع اور داخلہ کے سوا کوئی نیا ترقیاتی منصوبہ شروع نہیں ہوگا، 800 ارب روپے کی بچت کہاں استعمال ہوگی وزارت خزانہ سے پوچھیں، ذرائع کے مطابق وفاق اور صوبوں کے ترقیاتی بجٹ کو گزشتہ مالی سال کے بجٹ پر ہی منجمد کر دیا گیا ہے، پنجاب کا ترقیاتی بجٹ تقریباً نصف کم کر کے 749 ارب روپے، سندھ کا 704 ارب روپے، کے پی 455 ارب روپے مقرر کیا گیا جبکہ بلوچستان کا 308 ارب روپے پر برقرار رکھا گیا ہے، مہنگائی کی اوسط شرح 8.2 فیصد ہوگی، وزیراعظم شہباز شریف نے قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہترین مفاد میں قومی فیصلے کئے، ملکی دفاع کیلئے وسائل کی فراہمی ترجیح، سنجیدگی سے صوبوں کے ساتھ مشاورت کی، تیل کی قیمتیں بڑا چیلنج ہیں، دوسری جانب وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی کا کہنا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف نے این ایف سی اپڈیٹ کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔تفصیلات کے مطابق قومی اقتصادی کونسل (این ای سی) نے آئندہ مالی سال 2026-27 کے لیے قومی ترقیاتی بجٹ میں 1046 ارب روپے کی نمایاں کٹوتی کرتے ہوئے مجموعی ترقیاتی حجم 36.69 کھرب روپے منظور کر لیا ہے۔ وفاق اور صوبوں نے ترقیاتی اخراجات کم کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے تقریباً 800 ارب روپے کی بچت کا

وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال

ہدف مقرر کیا ہے، تاہم اس رقم کے استعمال کی تفصیلات واضح نہیں کی گئیں۔ این ای سی کے مطابق وفاقی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) 1126 ارب روپے سے کم ہوکر 1000 ارب روپے رہ گیا ہے، جبکہ صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام (اے ڈی پیز) 3138 ارب روپے سے کم ہوکر 2218 ارب روپے کر دیے گئے ہیں۔ پنجاب کا ترقیاتی بجٹ 1450 ارب روپے سے کم ہوکر 749 ارب روپے (تقریباً 48 فیصد کمی)، سندھ کا 816 ارب سے 704 ارب روپے، خیبرپختونخوا کا 564 ارب سے 455 ارب روپے ہوگیا، جبکہ بلوچستان کا بجٹ 308 ارب روپے پر برقرار رکھا گیا ہے۔ اجلاس کے بعد وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ وفاق اور صوبوں کے درمیان اتفاق رائے کے بعد ترقیاتی منصوبوں میں نمایاں کمی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال میں صرف دفاع اور داخلہ کے شعبوں میں نئے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ انہوں نے 800 ارب روپے کی بچت کے استعمال سے متعلق سوال پر کہا کہ اس بارے میں وزارت خزانہ بہتر وضاحت دے سکتی ہے۔ این ای سی نے آئندہ مالی سال کے لیے 4 فیصد شرح نمو، 8.2 فیصد افراط زر، 15 فیصد سرمایہ کاری اور 14.3 فیصد قومی بچت کا ہدف منظور کیا ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ معیشت کا مجموعی حجم 143.6 کھرب روپے تک پہنچنے کی توقع ہے جبکہ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ جی ڈی پی کے 0.7 فیصد کے برابر رہنے کا امکان ہے۔ اجلاس میں یہ بھی بتایا گیا کہ پاکستان ترقیاتی اہداف کے حصول میں خطے کی دیگر معیشتوں سے پیچھے ہے۔ ملک میں فی کس آمدن گزشتہ ایک دہائی سے تقریباً جمود کا شکار ہے، جبکہ پاکستان میں 2 کروڑ 51 لاکھ سے زائد بچے اسکولوں سے باہر ہیں، جو دنیا میں دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ تعداد ہے۔ غربت کی شرح 28.9 فیصد اور بے روزگاری 7.1 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے۔ حکام کے مطابق پاکستان کو سب سے بڑا چیلنج تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی ہے، جس کے باعث ہر سال بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت اور روزگار کی اضافی ضرورت پیدا ہو رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

معاشی ترقی، بیشتر اہداف حاصل نہ ہوئے، شرح نمو 3.7 فیصد، چار سالہ بلند سطح پر، غربت بڑھ کر 28.9 فیصد، اقتصادی سروے

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) رواں مالی سال کے قومی اقتصادی سروے رپورٹ کے مطابق حکومت زیادہ تر اقتصادی اہداف حاصل کرنے میں ناکام رہی ہے'زراعت' صنعت' خدمات' قومی بچت'سر مایہ کاری'زراعت' لائیو اسٹاک' جنگلات اور ماہی پروری کے شعبے میں گروتھ ہدف سے کم رہی تاہم ترسیلات زر 8.2 فیصد اضافے سے 30.3 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں' ریکارڈ ترسیلاتِ زر کے باوجود کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس سکڑ کر72 ملین ڈالر رہ گیا جبکہ مارچ2026ء کے اختتام تک پاکستان کا مجموعی عوامی قرضہ بڑھ کر833 کھرب روپے تک پہنچ گیا' رواں مالی سال میں اقتصادی شرح 3.7 فیصد رہی جو چار سال کی بلند ترین سطح پر ہے' مہنگائی کی اوسط شرح 6.2 فیصد ریکارڈ کی گئی' پاکستان کی معیشت کا حجم بڑھ کر 452.1 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے جبکہ دو برسوں میں فی کس آمدنی 1,751 ڈالر سے بڑھ کر 1,901 ڈالر ہوگئی ہے' بجلی کی مجموعی پیداواری صلاحیت 50,000 میگاواٹ کے قریب پہنچ گئی' نجی شعبے کے قرضوں میں 934 ارب روپے کا بڑا اضافہ' عالمی مشکلات کے باوجود ٹیکسٹائل کی برآمدات 13.5 ارب ڈالر پر برقرار' غیر ملکی سرمایہ کاری میں کمی آئی' عالمی سطح پر ٹیرف' تجارتی پالیسیوں' شدید مون سون بارشوں' سیلابوں' علاقائی کشیدگی اور جغرافیائی سیاسی حالات نے بھی معیشت کو متاثر کیا'ملکمیں غربت کی شرح میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جو بڑھ کر 28.9 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔اس طرح ہر 100 میں سے تقریباً 29 شہری خط غربت سے نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے زور دیا ہے کہ ملکی ترقی اور معاشی استحکام کے لیے ماضی کی غلطیاں درست کرنا ہوں گی۔تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیرخزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے جمعرات کو رواں مالی سال کا اقتصادی سروے جاری کردیا' وفاقی وزیرخزانہ نے کہا کہ پاکستان نے گزشتہ چند برسوں میں غیر معمولی معاشی چیلنجز کے باوجود معاشی استحکام حاصل کرلیا ہے اور اب ملک ترقی کے نئے مرحلے میں داخل ہونے کی بنیاد رکھ چکا ہے۔معیشت میں استحکام کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں' ملک کے 30 تا40 فیصد قرضے رعایتی ہیں' سفارش کلچر ختم کرنا اتنا آسان نہیں' کوئی ادارہ 2 سال میں ٹھیک نہیں ہوسکتا' اگر مشرق وسطیٰ میں کشیدگی اور دیگر بیرونی عوامل اثرانداز نہ ہوتے تو شرح نمو4 فیصد سے بھی زیادہ ہوسکتی تھی۔

کیوں مجھے ملک سے نکالا گیا، کیوں جیلوں میں ڈالا گیا؟ قصور آپ کا بھی ہے،نواز شریف کا عوام سے شکوہ

گلگت (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ گلگت سی پیک کا مرکز ہے، پوچھنا چاہتا ہوں کہ گلگت کو نظرانداز کیوں کیا گیا، میں وہ نواز شریف ہوں جو کسی پر تنقید کر کے کسی کی برائی کر کے ووٹ نہیں مانگتا ہم اپنی کارکردگی کی بنا پر ووٹ مانگتے ہیں، یہاں کہا جا رہا ہے کہ ہمیں این ایف سی سے حصہ ملنا چاہیے، ہم نے اس سلسلے میں 2017 میں ایک کمیٹی بنائی تھی، اس کے بعد ہمیں نکال دیا گیا، اس وقت کمیٹی نے سفارشات مرتب کیں تھیں جنہیں ہم نے عملی جامہ پہنانا تھا، اس کا مطلب یہ کام اسوقت ہوگیا ہوتا، مجھے آپ نے کئی

پاکستان مسلم لیگ (ن) صدر محمد نواز شریف

دفعہ دیس نکالا کیا ہے، مجھ سے گلہ نہیں کرو، یہ گلہ میں سننے کو تیار نہیں ہوں، یہ قصور آپ کا بھی ہے کہ مجھ جیسے بندے کو دیس نکالا کیوں ہونے دیا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔نواز شریف نے کہا کہ چاہتا ہوں کہ گلگت بلتستان میں سیاحت کو فروغ دیا جائے، اس سے روزگار کے مواقع پیدا ہونگے ،گلگت سی پیک کا مرکز ہے، پوچھنا چاہتا ہوں کہ گلگت کو نظرانداز کیوں کیا گیا، ٹوٹی سڑکیں دیکھ کر دکھ ہوتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ گلگت بلتستان میں شروع ہونے والے نئے منصوبوں کی خودنگرانی کروں گا، ووٹ دیں یا نہیں، یہاں کے مسائل کے حل کے لیے شہباز شریف سے بات کروں گا، طلبہ کو اسکالرشپس دی جائیں گی۔

آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کا فیصلہ اسلام آباد میں بیٹھا بابو نہیں آپ کریں، بلاول بھٹو زرداری

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا کہنا ہے میں چاہتا ہوں کہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کا فیصلہ اسلام آباد میں بیٹھا بابو نہیں آپ کریں۔ حلقہ جی بی اے 12 شگر میں انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ میں تو پوری پی ڈی ایم کو ناراض کر کے آپ کے پاس آیا تھا، ایک بار پھر یہاں آپ کا ساتھ مانگنے آیا ہوں، آپ نے کبھی پیپلز پارٹی کو کبھی مایوس نہیں کیا، وہ غلط فہمی میں تھے کہ عوام کے لیے آواز اٹھانے والا کوئی نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ قائد عوام نے روٹی، کپڑا اور مکان کے نعرے پر عمل بھی کیا تھا، پاکستان ایٹمی قوت بن کر آج دنیا کے سامنے مضبوط ہو کر کھڑا ہے، پیپلز پارٹی نے ہمیشہ پسماندہ طبقوں کی نمائندگی کی، قائد عوام نے گلگت بلتستان کے کمزور عوام کا

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری

ساتھ دیا، آپ نے قائد عوام کا ساتھ دیا، قائد عوام نے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنا دیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ آج بھی ہمارا مطالبہ ہے کہ گلگت بلتستان میں صاف وشفاف الیکشن ہوں، آپ کو فارم 45 ہاتھ میں لیکر واپس جانا ہے، آپ نے میرا ساتھ دینا ہے، فارم 47 کا بندوبست میں خود کروں گا، امید ہے ہماری کوئی سیٹ اس بار چوری نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے الیکشن اسی وقت ہوں جب پاکستان میں جنرل الیکشن ہوں، جب گلگت بلتستان اور پاکستان کا الیکشن ساتھ ہوا پھر صحیح معنوں میں حق حاکمیت یقینی ہوگی۔ چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ وہ ہر چیز کو اسلام آباد سے چلانا چاہتے ہیں، گوادر اور کراچی کو بھی اسلام آباد سے چلوانا چاہتے ہیں، اسلام آباد والے جو فیصلے کرتے ہیں آپ نے اس کا نقصان بھگتا ہے، دیگر پارٹیاں گلگت بلتستان اور گوادر کو بھی اسلام آباد سے چلانا چاہتی ہیں، اگر وفاق کنگال ہے تو سب سے پہلے گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کی وزارت بند کرے، میں چاہتا ہوں آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کا فیصلہ اسلام آباد میں بیٹھا بابو نہیں، آپ کریں۔

☆☆☆☆☆

آئندہ بجٹ کا حجم 4715 ارب، شرح نمو 4 اور مہنگائی 8.2 فیصد کا ہدف، کمیٹی کی سفارش

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) سالانہ پلان رابطہ کمیٹی (اے پی سی سی) نے آئندہ مالی سال 2026-27 کے لیے 4 ہزار 715 ارب روپے کے قومی ترقیاتی پروگرام کی سفارش کرتے ہوئے ملکی معیشت کی شرح نمو 4 فیصد اور مہنگائی 8.2 فیصد رہنے کا ہدف مقرر کر دیا ہے۔ تاہم اجلاس میں یہ انکشاف بھی کیا گیا کہ زیر تکمیل ترقیاتی منصوبوں کی بقایا لاگت یا ''تھرو فارورڈ'' بڑھ کر 10.82 کھرب روپے تک پہنچ چکی ہے، جس کے باعث موجودہ رفتار سے ان منصوبوں کی تکمیل میں تقریباً ایک دہائی لگ سکتی ہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال کی زیر صدارت منعقد ہونے والے اجلاس میں آئندہ مالی سال کے لیے وفاقی ترقیاتی پروگرام (پی ایس ڈی پی) کا حجم ایک ہزار 126 ارب روپے تجویز کیا گیا جبکہ صوبائی ترقیاتی پروگراموں کے لیے 3 ہزار 138 ارب روپے اور سرکاری اداروں کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے 451 ارب روپے مختص کرنے کی سفارش کی گئی۔ صوبوں میں پنجاب کو سب سے زیادہ ایک ہزار 410 ارب روپے کا ترقیاتی بجٹ ملنے کی توقع ہے جبکہ سندھ کے لیے 816 ارب، خیبر پختونخوا کے لیے 564 ارب اور بلوچستان کے لیے 305 ارب روپے کی تجویز دی گئی ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے احسن اقبال نے کہا کہ گزشتہ آٹھ برسوں سے وفاقی ترقیاتی بجٹ تقریباً ایک کھرب روپے کے قریب منجمد ہے جبکہ ترقیاتی منصوبوں کی مجموعی بقایا لاگت مسلسل بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوست ممالک سے قرضوں کے رول اوور اور بانڈز کے اجرا کو کامیابی کے طور پر پیش کرنا باعث تشویش ہے کیونکہ ملک کو اپنی ترقیاتی ترجیحات اور مالیاتی نظم وضبط پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

صدر ٹرمپ کو ''امن کے داعی'' کے طور پر یاد رکھا جائے گا، وزیراعظم

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستان کے امریکا کے ساتھ آٹھ دہائیوں پر مبنی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دونوں ممالک کے درمیان انسداد دہشت گردی، تجارت، سرمایہ کاری سمیت مختلف شعبوں میں بہترین تعلقات ہیں، ہم سبز انقلاب کے فروغ سمیت تربیلا ڈیم، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور تعلیمی شعبے میں امریکا کے تعاون کو ہمیشہ یاد رکھیں گے، جنوبی ایشیا میں قیام امن کیلئے امریکی صدر کے کردار کے ہمیشہ شکر گزار رہیں گے، صدر ٹرمپ کو ''امن کے داعی'' کے طور پر یاد رکھا جائے گا، پاکستان امریکہ اور ایران کے درمیان ایک مخلص ثالث کا کردار ادا کر رہا ہے، اعتماد کے اظہار پر امریکہ اور ایران کے شکر گزار ہیں، انہوں نے فیلڈ مارشل سیّد عاصم منیر کی انتھک کوششوں کو بھی سراہا جس کے ذریعے وہ علاقائی امن اور استحکام کے لئے پاکستان کی کوششوں کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ وہ جمعرات کو یہاں امریکی سفارتخانے میں ریاست ہائے متحدہ امریکا کی 250 ویں سالگرہ کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار، وفاقی وزراء اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے علاوہ امریکی سفارت خانے کے اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

صدر پیوٹن کا 72 کھرب روپے کا امر ہونے کا مشن، بڑھاپے کو شکست دینے کی سائنسی دوڑ

صدر پیوٹن

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) صدر پیوٹن کا 72 کھرب روپے کا امر ہونے کا مشن، بڑھاپے کو شکست دینے کی سائنسی دوڑ، روس میں انسدادِ بڑھاپا تحقیق ریاستی ترجیح، جینیاتی علاج، اعضا کی پرنٹنگ اور منی پگز پر کام جاری، پیوٹن کی بیٹی منصوبے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں، کریملن کا 2030 تک انسانی اعضا کی تیاری کا ہدف، جو انسانوں میں ٹرانسپلانٹ ہو سکیں، پیوٹن کی صحت، لمبی عمر اور جسمانی فٹنس میں خصوصی دلچسپی، روس میں ایک غیر معمولی اور انتہائی مہنگا سائنسی منصوبہ عالمی توجہ کا مرکز بن گیا ہے، جس کے تحت انسانی عمر کو بڑھانے اور بڑھاپے کے عمل کو سست کرنے کے لیے اربوں ڈالر خرچ کیے جا رہے ہیں۔ امریکی جریدے کے مطابق یہ منصوبہ روسی صدر پیوٹن کی براہ راست سرپرستی میں آگے بڑھ رہا ہے اور اسے ریاستی سطح پر ترجیحی سائنسی مشن قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نیو ہیلتھ پریزرویشن ٹیکنالوجیز کے نام سے وسیع پروگرام کی مجموعی مالیت تقریباً 72 کھرب 37 ارب روپے (26 ارب ڈالر) بتائی جا رہی ہے۔

☆☆☆☆☆

خصوصی سروس قواعد واضح ترمیم کے بغیر تبدیل نہیں ہوسکتے، سپریم کورٹ

اسلام آباد (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) سپریم کورٹ آف پاکستان نے قرار دیا ہے کہ کسی ادارے کے لیے خصوصی قانون کے تحت بنائے گئے سروس اور محکمانہ قواعد اس وقت تک نافذ العمل رہتے ہیں جب تک انہیں متعلقہ قانون کے تحت باضابطہ طور پر تبدیل یا منسوخ نہ کیا جائے۔ جسٹس منیب اختر اور جسٹس عرفان سعادت خان پر مشتمل دو رکنی بینچ نے تفصیلی فیصلے میں ڈائریکٹر جنرل فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کی جانب سے دائر تمام سول پٹیشنز برائے اجازتِ اپیل مسترد کرتے ہوئے وفاقی سروس ٹریبونل کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ عدالت کے روبرو بنیادی سوال یہ تھا کہ آیا سول سرونٹس (ایفیشنسی اینڈ ڈسپلن) رولز 2020، ایف آئی اے ملازمین پر بھی لاگو ہوتے ہیں یا نہیں۔ ایف آئی اے کا مؤقف تھا کہ 1973 کے قواعد کی منسوخی اور 2020 کے قواعد کے نفاذ کے بعد جنرل کلازز ایکٹ 1897 کی دفعہ 8 کے تحت نئے قواعد خود بخود ایف آئی اے ملازمین پر بھی نافذ ہو گئے تھے۔ سپریم کورٹ نے اس مؤقف سے اختلاف کرتے ہوئے قرار دیا کہ ایف آئی اے ایکٹ 1974 کے تحت 1978 میں بنائے گئے خصوصی قواعد اب بھی نافذ العمل ہیں۔ عدالت نے واضح کیا کہ اگر وفاقی حکومت ایف آئی اے ملازمین پر 2020 کے قواعد نافذ کرنا چاہتی تو اسے ایف آئی اے ایکٹ 1974 کے تحت باضابطہ قانونی کارروائی کرتے ہوئے نئے قواعد یا ترمیمی نوٹیفکیشن جاری کرنا ہوتا۔

☆☆☆☆☆

امریکا سے تمام رابطے معطل کر دیئے، ایران، فیصلے سے کوئی مسئلہ نہیں، ٹرمپ

تہران، کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) ایران کی نیوز ایجنسی تسنیم نے بتایا ہے کہ تہران نے امریکا کے ساتھ امن مذاکرات کیلئے ثالثوں کے ساتھ تمام تر تبادلوں کو معطل کر دیا ہے، یہ فیصلہ لبنان پر جاری اسرائیلی حملوں، جنگ بندی شرائط کی خلاف ورزیوں کے باعث کیا گیا ہے، نیوز ایجنسی کے مطابق مذاکرات کی بحالی کی پیشگی شرط میں غزہ اور لبنان میں اسرائیلی فوجیوں کی کارروائیاں روکنا اور لبنان کے مقبوضہ علاقوں سے فوجیوں کا انخلا شامل تھا، ایرانی سرکاری ٹی وی کے مطابق اگر حزب اللہ پر اسرائیلی حملے جاری رہے تو جنگ بندی ختم ہو سکتی ہے، ایرانی نیوز ایجنسی تسنیم کے مطابق تہران کا مؤقف ہے کہ جب تک ایران اور مزاحمتی اتحاد کے مطالبات تسلیم نہیں کئے جاتے، کسی قسم کے مذاکرات نہیں ہوں گے، پاسداران انقلاب کے کمانڈر اسماعیل قانی نے کہا ہے کہ اگر صیہونی ریاست نے امریکی حمایت سے لبنان اور غزہ میں حملے نہ روکے تو ایران اور خطے میں موجود اس کے اتحادی آبنائے ہرمز اور باب المندب کو بند اور دیگر محاذوں کو بھی سرگرم کر دیں گے، ایرانی رہبر اعلیٰ مجتبیٰ خامنہ ای کے مشیر محسن رضائی کا کہنا ہے کہ لبنان میں مزید کشیدگی برداشت نہیں کی جائے گی، انہوں نیا یکس پر ایک پوسٹ میں مزید کہا کہ ایرانی افواج کے صبر کی ایک حد ہے۔ آبنائے ہرمز مکمل طور پر ایران کے زیرِ انتظام ہے، ہم اپنی بندرگاہوں 0 کے محاصرے کو مزید برقرار رہنے کی اجازت ہرگز نہیں دیں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران نے تاحال امریکا کو جنگ بندی پیغامات کا تبادلہ روکنے سے مطلع نہیں کیا، اس معاملے

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ

پر عوامی سطح پر بہت زیادہ گفتگو کی جا رہی ہے، اور اس وقت خاموشی اختیار کرنا زیادہ بہتر ہوگا، ایران نے تاحال پیغامات کا تبادلہ روکنے سے آگاہ نہیں کیا، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے لبنان پر مزید حملوں کی دھمکی دی ہے، اسرائیلی دھمکی کے جواب میں ایران کی خاتم الانبیاء فورس نے شمالی اسرائیل کے شہریوں کو انخلا کی ہدایت کردی ہے، پاسداران انقلاب نے ایرانی جزیروں پر امریکی حملوں کے جواب میں خطے میں میزائل حملوں کی ویڈیو جاری کردی۔ تفصیلات کے مطابق امریکی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کی جانب سے امن مذاکرات میں پیغامات کا تبادلہ روکنے کے فیصلے سے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا، اس وقت کا انتظار کریں گے جب ایران امریکا کو منظور شرائط پر ڈیل کرنے کو تیار ہوگا، امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ انہیں آبنائے ہرمز بند ہونے کی صورت میں تیل کی قیمتوں میں اضافے سے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا، اگر آپ سچ سننا چاہتے ہیں تو سنیں کہ مجھے لگتا ہے کہ ہم باتیں بہت کرتے ہیں، میرے خیال میں خاموشی بہتر ہوتی ہے، امریکی صدر نے مزید کہا کہ ایران کی پیغامات معطلی کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ امریکا پھر سے بھرپور فوجی کارروائیاں شروع کر دے گا، اس کا مطلب یہ نہیں کہ امریکا جا کر ایک بار پھر ایران پر بم گرانا شروع کر دے گا، ٹرمپ نے کہا کہ ہم خاموش رہیں گے، ہم ایران کی بحری ناکا بندی جاری رکھیں گے، یہ ناکا بندی آہنی ہے۔ ٹرمپ نے ایک پوسٹ میں یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایران واقعی ایک معاہدہ کرنا چاہتا ہے اور یہ امریکا اور ان لوگوں کے لئے ایک اچھا معاہدہ ہوگا جو ہمارے ساتھ ہیں۔' اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر انہوں نے لکھا کہ ڈیموکریٹس اور ریپبلکن جماعت کے اراکین کی طرف سے منفی تبصرے ان کیلئے کام کو درست طریقے سے انجام دینا اور مذاکرات کرنا مشکل بنا دیتے ہیں۔ انہوں نے ڈیموکریٹس کو بطور طنز ڈمبوکریٹس لکھا اور طنز کرنے والے ریپبلکن اراکین کو غیر محبِ وطن قرار دیا۔ انہوں نے لکھا: 'بس آرام سے بیٹھے رہیں، آخر میں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا، ہمیشہ ایسا ہی ہوتا ہے!'۔ فرانسیسی میڈیا کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے درمیان ٹیلی فون پر بات چیت ہوئی ہے جس میں خطے کی حالیہ صورتحال پر پیش رفت زیر بحث آئی۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے پیر کے روز بیروت کے جنوبی مضافاتی علاقوں پر حملوں کی دھمکی دی ہے، جس کے بعد نقل مکانی کی ایک نئی لہر شروع ہوگئی ہے۔ اس تنازع کے باعث لبنان میں اب تک 10 لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

☆☆☆☆☆

کراچی کو پانی کی بلاتعطل فراہمی واٹر کارپوریشن کے بس میں نہ رہی، شہری سخت اذیت کا شکار

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) کراچی کو پانی کی بلاتعطل فراہمی واٹر کارپوریشن کے بس میں نہ رہی شہری قلت پر مسلسل چلا رہے ہیں احتجاج کر رہے ہیں لیکن حکومت سندھ اور نہ ہی واٹر کارپوریشن حکام اس صورتحال میں سنجیدہ نظر آ تے ہیں اتوار کو نارتھ ایسٹ کراچی (NEK) واٹر پمپنگ اسٹیشن پر صبح 3:27 پر کے الیکٹرک کی جانب سے بجلی اچانک معطل ہونے سے پانی کی فراہمی رک گئی جبکہ دھابیجی پمپنگ اسٹیشن پر پہلے ہی بجلی کے شٹ ڈاؤن کے باعث کراچی کو ہفتے سے پانی کی فراہمی معطل اور 21 میں سے 10 پمپنگ یونٹس بند ہیں ترجمان کے مطابق دھابیجی سے شہر کو 54 ایم جی ڈی پانی کی کمی کا سامنا ہے گرمی کا آغاز ہوتے ہی اور اس سے پہلے ایک سال میں بجلی کے بریک ڈاون اور لائن پھٹنے کے جتنے واقعات دھابیجی پمپنگ اسٹیشن پر ریکارڈ کئے گئے ہیں اس سے پہلے کبھی ایسا دیکھنے میں نہیں آیا نارتھ ایسٹ کراچی پمپنگ اسٹیشن پر بھی آئے روز خرابی سے پانی بند ہونا معمول ہے شہریوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے وزیر بلدیات سندھ ناصر حسین شاہ اور میئر و چیئرمین واٹر کارپوریشن مرتضٰی وہاب سے سوال کیا ہے کہ آخر اس مسلئے کا حل کون نکالے گا آج تک کسی ذمہ دار کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی اگر کے الیکٹرک کی جانب سے بجلی فراہمی میں مسئلہ ہے تو ان سے بات کرنا حکومت کا کام ہے لوگ ان دنوں شدید گرم موسم میں پانی نہ ہونے کے باعث سخت اذیت کا شکار ہیں شہریوں کا کہنا ہے کہ سیاسی اثر ورسوخ رکھنے والوں اور بااثر لوگوں کو ٹینکر کے ذریعے سرکاری ریٹ پر پانی مل جاتا ہے لیکن عام آدمی کی پہنچ نہیں ہے اگر کسی کا مشکل سے آن لائن ٹینکر بک ہو بھی جائے یا ہائیڈرنٹس کا عملہ ان تک نہیں پہنچاتا اور ریکارڈ میں اسٹیٹس ڈیلیوری کا دکھایا جاتا ہے اس طرح وہ مہنگے داموں ٹینکر خریدنے پر مجبور ہیں دریں اثنا اتوار کر کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن کے اعلامیے میں کہا گیا کہ نارتھ ایسٹ کراچی (NEK) واٹر پمپنگ اسٹیشن میں 31 مئی کو صبح 3:27 پر کے الیکٹرک کی جانب سے فراہم کی جانے والی بجلی اچانک معطل ہوگئی، جس کے باعث K-II پمپنگ اسٹیشن کی سرگرمیاں متاثر ہوئیں اور شہر کو پانی کی فراہمی کا نظام جزوی طور پر متاثر ہوا۔

اقوامِ متحدہ دیوالیہ پن کے دہانے پر، امریکا و چین نے اربوں ڈالر ادائیگیاں روک دیں

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) اقوامِ متحدہ دیوالیہ پن کے دہانے پر، امریکہ و چین کی جانب سے اربوں ڈالر ادائیگیاں روک دینے کا انکشاف ہوا ہے۔ اگست تک عالمی ادارے کے پاس نقد رقم ختم ہونیکا خدشہ ہے، گوتریس، امریکہ کو 2027 تک ووٹنگ حق کھونے کا خطرہ، امریکہ کے 4 ارب ڈالر واجبات، یواین کی 42 فیصد فنڈنگ خطرے میں، بڑے عطیہ دہندگان غیر فعال، مالی بحران کے باعث 3 ہزار ملازمتیں ختم، دفاتر بند، امن مشنز متاثر، فوج فراہم کرنے والے ممالک کو ادائیگیاں مئوخر کردی گئی ہیں۔ اقوامِ متحدہ شدید مالی بحران کا سامنا کر رہی ہے، جبکہ سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے خبردار کیا ہے کہ ادارہ دیوالیہ پن کی دوڑ میں داخل ہو چکا ہے اور اگست کے وسط تک نقد رقم ختم ہونے کا خطرہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ اور چین، جو اقوامِ متحدہ کے سب سے بڑے مالی معاونین میں شامل ہیں، اپنی واجب الادا رقوم کی ادائیگی میں تاخیر یا روک رہے ہیں، جس سے ادارے کی مالی حالت مزید بگڑ گئی ہے۔ امریکہ نے اربوں ڈالر کی ادائیگیاں نہیں کیں اور متعدد اقوامِ متحدہ پروگرامز اور ایجنسیوں، بشمول عالمی ادارہ صحت، سے علیحدگی اختیار کی ہے۔ اس وقت امریکہ پر اقوامِ متحدہ کے تقریباً 4 ارب ڈالر واجب الادا ہیں۔ دوسری جانب چین نے بھی ادائیگیوں میں تاخیر کر کے مالی بحران کو مزید سنگین بنایا ہے۔ چین نے حالیہ دنوں میں تقریباً 850 ملین ڈالر ادا کیے، تاہم اس کے باوجود اس پر 455 ملین ڈالر باقی ہیں۔ اقوامِ متحدہ کی بنیادی فنڈنگ کا تقریباً 42 فیصد امریکہ اور چین سے حاصل ہوتا ہے، جس کے باعث ان دونوں ممالک کی ادائیگیوں میں خلل ادارے کے لیے شدید خطرات پیدا کر رہا ہے۔

کسی تاجر کا طرز زندگی ظاہر کردہ آمدنی کے برعکس شاہانہ ہوا تو اس کا آڈٹ ہوگا، چیئرمین ایف بی آر

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) چیئرمین ایف بی آر، راشد محمود لنگڑیال نے کہا ہے کہ کسی تاجر کا طرزِ زندگی ظاہر کردہ آمدنی کے برعکس شاہانہ ہوتو اس کا آڈٹ گا، انہوں نے وضاحت کی کہ یہ تصور درست نہیں کہ کوئی تاجر محض 25 ہزار روپے ادا کر کے مکمل طور پر ٹیکس ذمہ داری سے آزاد ہو جائے گا۔ اگر کسی تاجر کی فروخت زیادہ ہے تو اسے مقررہ شرح کے مطابق ٹیکس ادا کرنا ہوگا 70 لاکھ افراد درست مقدار میں ٹیکس ادا نہیں کر رہے۔ کارپوریٹ سیکٹر پر سپر ٹیکس کا نفاذ اصولی طور پر درست اقدام نہیں تھا، یہ مخصوص معاشی اور مالی مجبوریوں کے تحت عائد کیا گیا تھا۔ سینئر صحافی و تجزیہ کار اسامہ بن جاوید نیکہا کہ اسرائیل نے ماضی میں بھی ایسے معاہدوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کی ہے۔

جامعہ کراچی میں بائیکاٹ کو ایک ماہ مکمل، ہائیکورٹ کا پرانا عدالتی فیصلہ منظر عام پر

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) جامعہ کراچی میں اساتذہ کی جانب سے لیو انکشمنٹ، ہاؤس سیلنگ اور دیگر معاملات پر امتحانات کے بائیکاٹ اور احتجاج کو تقریباً ایک ماہ ہوگیا ہے لیکن ایک ماہ گزرنے کے باوجود صورتحال میں بہتری نہیں آرہی ہے، ہائیکورٹ کا پرانا عدالتی فیصلہ منظر عام پر آ گیا۔ 24 سال قبل تین ملازم تنظیموں نے عدالت کو یقین دہانی کرائی کہ ہڑتال کرینگے ہیں نہ بائیکاٹ، جامعہ کراچی کے وائس چانسلر ڈاکٹر خالد عراقی کی جانب سے اساتذہ اور ملازمین کے مسائل کے حل کے لئے وزیراعلیٰ، چیف سکریٹری، وزیر جامعات اور سکریٹری بورڈز و جامعات کو لکھے گئے خطوط کا تا حال کوئی جواب نہیں ملا ہے ادھر جامعہ کراچی میں 24 برس پرانے احتجاج سے متعلق سندھ ہائی کورٹ کا عدالتی فیصلہ بھی منظر عام پر آ گیا ہے جس میں جامعہ کراچی کی تین ملازم تنظیموں نے ہڑتال اور امتحانات کے بائیکاٹ سے لاتعلقی ظاہر کردی تھی۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق سندھ ہائی کورٹ میں سوٹ نمبر 771/2002 اور سی ایم اے نمبر 4948/2002 کی سماعت کے دوران جامعہ کراچی کی تین تنظیموں کے عہدیداروں نے عدالت کے روبرو اپنے مؤقف کی وضاحت کی۔ ان میں کراچی یونیورسٹی ٹیچرز سوسائٹی کے سکریٹری ایسوسی ایٹ پروفیسر سرور نسیم، کراچی یونیورسٹی آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری عادل صدیقی اور کراچی یونیورسٹی ایمپلائز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری شامل جلیس احمد قاضی شامل تھے۔ عدالتی حکم نامے کے مطابق مذکورہ عہدیداروں نے اپنے جوابی حلف نامے اور عدالت کے سامنے بیان میں یقین دہانی کرائی کہ انہوں نے ماضی میں کسی قانون کی خلاف ورزی نہیں کی اور نہ ہی آئندہ ایسی کسی سرگرمی کا ارادہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ان کی تنظیمیں نہ تو ہڑتال کی کال دے رہی ہیں اور نہ ہی جامعہ کے آئندہ امتحانات کے بائیکاٹ کا کوئی ارادہ رکھتی ہیں۔ عدالت کو بتایا گیا کہ تنظیموں کی جانب سے کسی قسم کی ریلی یا جلوس نہیں نکالا جائے گا، تاہم وہ اپنے اراکین کے فلاحی امور سے متعلق قانونی دائرے میں رہتے ہوئے تعلیمی مباحثوں اور تنظیمی اجلاسوں کا انعقاد کرسکیں گی۔ اس کے ساتھ یہ یقین دہانی بھی کرائی گئی کہ تنظیمیں جامعہ کے انتظامی معاملات میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کریں گی۔ عدالت نے جامعہ انتظامیہ کو بھی ہدایت کی کہ وہ قانون کے مطابق کارروائی کرے اور اپنے افسران کو تنظیموں کی قانونی سرگرمیوں میں مداخلت سے روکے۔ حکم نامے میں مزید کہا گیا کہ آئندہ جامعہ انتظامیہ کے خلاف کوئی ایسا پریس بیان جاری نہیں کیا جائے گا جس سے ادارے یا انتظامیہ کی بدنامی ہو۔ عدالت نے حکم دیا کہ کراچی یونیورسٹی ٹیچرز سوسائٹی، کراچی یونیورسٹی آفیسرز ویلفیئر ایسوسی ایشن اور کراچی یونیورسٹی ایمپلائز ویلفیئر ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کو اپنے مسائل اور شکایات پیش کرنے کے لئے وائس چانسلر سے ملاقات کا موقع دیا جائے۔ اس موقع پر مدعی کے وکیل ندیم اظہر صدیقی ایڈووکیٹ نے عدالت کو یقین دلایا کہ وائس چانسلر سے مشاورت کے بعد متعلقہ عہدیداروں کی ملاقات آئندہ ہفتے کرائی جائے گی۔ ایڈووکیٹ پیش ہوئے جبکہ ان کے ہمراہ سرور نسیم، عادل صدیقی اور جلیس احمد قاضی بھی موجود تھے۔ سندھ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں فریقین کو ہدایت کی کہ وہ باہمی بداعتادی کے خاتمے اور جامعہ میں تدریسی و تحقیقی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے عملی اقدامات کریں تاکہ ایک خوشگوار، ہم آہنگ اور تعلیمی ماحول کو فروغ دیا جاسکے۔

☆☆☆☆☆

دریائے سندھ کا پانی آخر کہاں جا رہا ہے؟ وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ

کراچی / سکھر (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ تمام دریاؤں میں پانی کی مناسب مقدار موجود ہے تاہم دریائے سندھ میں پانی کی کمی تشویش کا باعث ہے، پانی آخر جا کہاں رہا ہے؟ انہوں نے اتوار کے روز نوتعمیر شدہ عظیم پورہ فلائی اوور کا افتتاح کر دیا۔ علاوہ ازیں سکھر بیراج کی بحالی اور اپ گریڈیشن منصوبے کے افتتاح کے موقع پر تقریب سے خطاب و میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے کہا کہ سکھر بیراج سندھ کے زرعی مستقبل کا ضامن ہے، پاکستان کی غذائی سلامتی بھی اس سے وابستہ ہے۔ عظیم پورہ فلائی اوور کے افتتاح کے موقع پر اسپیکر سندھ اسمبلی اویس قادر شاہ، وزیر بلدیات ناصر حسین شاہ اور میئر کراچی بیرسٹر مرتضیٰ وہاب بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے باقاعدہ طور پر فلائی اوور کو ٹریفک کے لئے کھول دیا اور کہا کہ کے ایم سی نے 100 دن کی مقررہ مدت کے مقابلے میں یہ منصوبہ ریکارڈ 90 دنوں میں مکمل کیا۔ شاہراہ بھٹو اور کراچی ایئرپورٹ کے درمیان سفر کرنے والوں کے لئے بہتر بنائے گا۔ یہ منصوبہ ٹریفک کے دباؤ کو کم کرے گا۔

☆☆☆☆☆

ایچ ای سی کا بجٹ 8 برس سے 65 ارب روپے پر منجمد، اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو شدید مالی بحران کا سامنا

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی حکومت کی جانب سے 5 جون 2026 کو مالی سال 2026-27 کا بجٹ پیش کیے جانے سے قبل اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو شدید مالی بحران کا سامنا ہے، کیونکہ ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) کا جاری اخراجات کا بجٹ گزشتہ آٹھ برس سے 65 ارب روپے پر منجمد ہے، حالانکہ اس دوران اساتذہ کی تنخواہوں میں 170 فیصد اضافہ، توانائی کے اخراجات میں کئی گنا اضافہ اور طلبہ کی تعداد تقریباً دوگنی ہو چکی ہے۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق 2017-18 میں ایچ ای سی کا جاری اخراجات کا بجٹ 65 ارب روپے مقرر کیا گیا تھا جو آج تک برقرار ہے۔ تاہم مہنگائی اور پاکستانی روپے کی قدر میں کمی کے باعث اس بجٹ کی حقیقی مالیت تقریباً نصف رہ گئی ہے اور اس کی مؤثر قدر اب صرف 32 ارب روپے کے برابر سمجھی جا رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق اس صورتحال نے تدریسی معیار، تحقیق، تعلیمی سرگرمیوں اور جامعات کے انتظامی امور کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ اس وقت ملک کی 157 سے زائد سرکاری جامعات اور ان کے 94 سب کیمپسز و مراکز میں زیر تعلیم تقریباً 21 لاکھ طلبہ براہ راست اس گرانٹ پر انحصار کر رہے ہیں۔ دوسری جانب ملک بھر میں اعلیٰ تعلیم کے طلبہ کی مجموعی تعداد 14 لاکھ سے بڑھ کر تقریباً 30 لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ صوبائی حکومتوں نے اعلیٰ تعلیم کے لیے اپنی مالی معاونت میں نمایاں اضافہ کیا ہے۔ صوبائی جامعات کے جاری اخراجات کے بجٹ میں مالی سال 2017-18 کے 9 ارب روپے کے مقابلے میں مالی سال 2025-26 میں اضافہ ہو کر 75.94 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے، جبکہ وفاقی حکومت کا حصہ تقریباً 40.58 ارب روپے پر جمود کا شکار ہے۔ اس کے برعکس 2017-18 میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مجموعی گرانٹ 38.94 ارب روپے تھی۔ جامعات کے ذرائع کا کہنا ہے کہ اخراجات اور آمدن کے درمیان بڑھتے

طویل عرصے سے زیر التوا تنخواہوں میں اضافے کی فوری منظوری، وفات کی صورت میں مراعات کی فراہمی، اساتذہ کے لیے ٹیکس ریبیٹ کی بحالی اور بی پی ایس اساتذہ کے لیے 2022 سے التوا کا شکار یکساں ترقیاتی پالیسی کے نفاذ کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ فاپواسا کے مطابق اساتذہ کے لیے ٹیکس رعایت بتدریج 75 فیصد سے کم ہو کر 2025 تک مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے، جس کے نتیجے میں تدریسی شعبے سے وابستہ افراد پر مالی بوجھ مزید بڑھ گیا ہے

ہوئے فرق نے کئی بڑی سرکاری جامعات کو مالی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ بعض ادارے اساتذہ اور ملازمین کی تنخواہیں بروقت ادا کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں جبکہ کچھ جامعات میں تنخواہوں اور دیگر اخراجات کی ادائیگی میں تاخیر کی اطلاعات بھی سامنے آئی ہیں۔ مالی بحران کے پیش نظر ایچ ای سی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر ضیا الحق نے وفاقی حکومت سے مالی سال 2026-27 کے لیے جاری اخراجات کا بجٹ بڑھا کر 100 ارب روپے کرنے کی باضابطہ درخواست کی ہے۔ ان کا مؤقف ہے کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو ملک میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا معیار مزید تنزلی کا شکار ہو جائے گا۔ دریں اثنا فیڈریشن آف آل پاکستان یونیورسٹیز اکیڈمک اسٹاف ایسوسی ایشنز (فاپواسا) نے صدر مملکت، وزیر اعظم اور وفاقی وزیر خزانہ سمیت اعلیٰ حکومتی قیادت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اعلیٰ تعلیم کے شعبے کو درپیش مالی بحران کے حل کے لیے فوری اقدامات کریں۔ فاپواسا کے وفاقی صدر پروفیسر ڈاکٹر عامر علی نے ایک کھلے خط میں کہا ہے کہ جامعات اور طلبہ کی تعداد میں کئی گنا اضافے کے باوجود فنڈنگ میں جمود نے تعلیمی معیار، تحقیق، باصلاحیت اساتذہ کے تحفظ اور مجموعی ادارہ جاتی کارکردگی کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ فاپواسا نے ایچ ای سی کے جاری اور ترقیاتی بجٹ میں نمایاں اضافے کا مطالبہ کرتے ہوئے ٹینیور ٹریک سسٹم (ٹی ٹی ایس) کے اساتذہ کی طویل عرصے سے زیر التوا تنخواہوں میں اضافے کی فوری منظوری، وفات کی صورت میں مراعات کی فراہمی، اساتذہ کے لیے ٹیکس ریبیٹ کی بحالی اور بی پی ایس اساتذہ کے لیے 2022 سے التوا کا شکار یکساں ترقیاتی پالیسی کے نفاذ کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ فاپواسا کے مطابق اساتذہ کے لیے ٹیکس رعایت بتدریج 75 فیصد سے کم ہو کر 2025 تک مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے، جس کے نتیجے میں تدریسی شعبے سے وابستہ افراد پر مالی بوجھ مزید بڑھ گیا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ اعلیٰ تعلیم اور علمی انسانی وسائل میں سرمایہ کاری پاکستان کی سائنسی ترقی، معاشی استحکام اور پائیدار ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ فاپواسا نے خبردار کیا کہ مسلسل مالی مشکلات، بڑھتی ہوئی مہنگائی، ٹیکسوں میں اضافہ اور پالیسی سازی میں تاخیر نے جامعات کے اساتذہ اور محققین میں بے چینی اور مایوسی پیدا کر دی ہے۔

☆☆☆☆☆

چھوٹے دکانداروں پر فکس ٹیکس، اسکیم کا اطلاق سالانہ فروخت 20 کروڑ یا اس سے کم پر ہوگا، کم از کم ٹیکس 25 ہزار روپے، حکومت

اسلام آباد(کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت نے چھوٹے دکانداروں کیلئے فکسڈ ٹیکس اسکیم کا اعلان کردیا، حکومت کا کہنا ہے کہ چھوٹے دکانداروں کیلئے فکس ٹیکس اسکیم مکمل مشاورت کے بعد متعارف کرائی جارہی ہے جس میں تاجروں کی تنظیموں اورانجمن تاجران کی تجاویز کوشامل کیا گیا ہے، اسکیم مکمل طور پراختیاری ہوگی یعنی دکاندار اپنی مرضی سے اس میں شامل ہوسکیں گے یا روایتی نظام میں رہ سکتے ہیں، اسکیم کا اطلاق سالانہ فروخت 20 کروڑ یا اس سے کم پر ہوگا، اگر دکاندار کے ٹرن اوور کی مقدار زیادہ ہوگی تو اس حساب سے ایک فیصد ٹیکس ہوگا، ایک فیصد اس میں فکس ٹیکس ہوگا، جن کے ٹرن اوور کی مقدار زیادہ ہوگی ایک فیصد فکس ٹیکس لگے گا، ایک صفحے کا فارم لازمی قرار دیا گیا ہے، اقدام کا ہدف 30 سے 40 لاکھ چھوٹے ریٹیلرز ہیں، اسکیم میں آنے والے دکانداروں کو پوائنٹ آف سیل (POS) سے استثنٰی ملے گا، ود ہولڈنگ ایجنٹ کی حیثیت بھی ختم ہوجائیگی، جو دکاندار نہ اس سکیم میں شامل ہوں گے اور نہ ہی ٹیکس فائل کرینگے ان پر پہلے ماہ 10 ہزار روپے، دوسرے ماہ 25 ہزار روپے اور تیسرے ماہ 50 ہزار روپے ماہانہ جرمانہ عائد کیا جائیگا، یہ سہولت موجودہ فائلرز کیلئے بھی دستیاب ہوگی بشرطیکہ انکا سالانہ ٹرن اوور گزشتہ تین سال میں کسی بھی ایک سال میں 20 کروڑ روپے سے زائد نہ ہو اور وہ کم از کم گزشتہ سال کے برابر ٹیکس ادا کر رہے ہوں۔ ان خیالات کا اظہار وزیرخزانہ محمد اورنگزیب اور وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دوسری جانب تاجر تنظیموں نے حکومت کی جانب سے متعارف کرائی گئی نئی ’آسان ٹیکس اسکیم‘ کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے تاجروں اور حکومت کے درمیان اعتماد کی بحالی کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ وزیرخزانہ محمد اورنگزیب پریس کانفرنس میں نے مزید کہا کہ چھوٹے دکانداروں کی مشاورت اور مطالبے کیساتھ اسکیم لائی جارہی ہے، ٹیکس دہندگان ٹیکس میں آسانی چاہتے ہیں۔ وفاقی وزیرخزانہ نے ٹیکس نیٹ میں توسیع، چھوٹے دکانداروں کے لیے فکس ٹیکس اسکیم اور ٹیکس نظام میں شفافیت لانے کے حکومتی اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ معیشت کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے کیلئے جامع اصلاحات کا عمل جاری ہے۔

ٹرمپ کی تنبیہ کے باوجود لبنان پر اسرائیلی حملے جاری، مزید 9 شہید

تہران / واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تنبیہ کے باوجود اسرائیل کے جنگی طیاروں کا لبنانی شہر صور میں بڑا فضائی حملہ‘9 افراد شہید‘32 زخمی‘ حزب اللہ کی جوابی کارروائی‘ جنوبی لبنان میں اسرائیلی فوج پر راکٹ حملے‘ پیش قدمی روک دی‘ فرانس نے اسرائیل کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ کے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کردی جبکہ برطانیہ نے اپنے شہریوں اور کمپنیوں پر زور دیا ہے کہ وہ غیر قانونی اسرائیلی بستیوں میں کاروبار سے گریز کریں‘ امریکا کے نائب صدر جے ڈی وینس نے واضح کیا ہے کہ اسرائیل کو پسند آئے یا نہ آئے ایران سے معاہدہ امریکا کے مفاد میں ہے جبکہ صدر ٹرمپ نے ایک بار پھر کہا ہے کہ واشنگٹن اور تہران کے درمیان جلد پیش رفت متوقع ہے‘ آئندہ دو تین دن میں معاہدہ طے پانے کا اچھا امکان ہے‘ تتن یا ہو میری بات مانتے ہیں‘ گزشتہ شب ایران نے ہرمز میں ہمارا اپاچی ہیلی کاپٹر مار گرایا ہے‘ اب ہمیں ردعمل دینا پڑیگا تاہم ہیلی کاپٹر کا گرنا کوئی بڑی بات نہیں‘ اسرائیلی فوج کے چیف آف جنرل اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل ایال ضمیر کا کہنا ہے کہ ان کی فوج ایران پر ایک اور شدید اور دور رس حملہ کرنے کے لیے تیار ہے‘ دوسری جانب ایران کے اعلیٰ مذاکرات محمد باقر قالیباف نیا مریکا کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے وعدے کو توڑنے سے باز رہےجبکہ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے غیر ملکی افواج پر زور دیا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز اور اس کے قریبی علاقوں کو چھوڑ دیں اور خبردار کیا کہ اگر وہ وہاں موجود رہیں تو انہیں لڑائی کی زد میں آنے کا مسلسل خطرہ رہے گا‘ ایران سفارت کاری کی زبان کو ترجیح دیتا ہے لیکن دوسری زبانیں بھی بول سکتا ہے۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ نے الجزیرہ کو بتایا ہے کہ تہران نے امریکی ہیلی کاپٹر کو جان بوجھ کر نشانہ نہیں بنایا‘ اس حملے کے پیچھے ایران کا ہاتھ نہیں تھا۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس کے مطابق مشرق وسطیٰ کے تنازع کا کوئی فوجی حل نہیں‘ آگے بڑھنے کا واحد راستہ بات چیت اور مذاکرات ہیں۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ آرمی ایئر ڈیفنس فورس کے دو اہلکار پیر کو اسرائیلی حملے میں شہید ہوگئے۔

بجٹ ڈائریکشن درست، سرمایہ کاری میں اضافہ مشکل صنعتوں کو فائدہ، خسارہ ختم، آمدن میں اضافہ ضروری، ماہرین

کراچی (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر + مانیٹرنگ ڈیسک)ماہرین نے کہا ہے کہ بجٹ ڈائریکشن درست، سرمایہ کاری میں اضافہ مشکل،صنعتوں کو فائدہ،خسارہ ختم، آمدن میں اضافہ ضروری ہے۔چیئرپرسن پاکستان بزنس کونسل زیلف منیر نے کہا کہ ریگولیٹری اصلاحات،سرکاری اداروں کی نجکاری اور حکومتی اخراجات میں کمی جیسے اقدامات کی اشد ضرورت ہے۔ ڈائریکٹر گل احمد ٹیکسٹائل ملز زیاد بشیر نے کہا کہ صرف پیداواری صلاحیت بڑھانے کی بجائے ویلیوایڈیشن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔سی ای او لکی سیمنٹ محمد علی ٹبہ نے کہا کہ فوڈ انفلیشن کم آمدنی والوں کیلئے سنگین مسئلہ،حکومت نے زبردست فیصلے کئے،انڈسٹریز کو فائدہ ہوگا۔چیئرمین عارف حبیب گروپ عارف حبیب نے کہا کہ سب سے بڑا مسئلہ نئی انوسٹمنٹ کا فقدان اور روزگار کے مواقع میں مطلوبہ اضافہ نہ ہونا ہے۔ماہر معیشت محمد سہیل نے کہا کہ حکومت ترجیحات واضح رکھتے ہوئے معاشی بفرز مضبوط بنانے پر توجہ دے۔ پروفیسر آئی بی اے کراچی عمار حبیب خان نے کہا کہ درمیانی آمدنی والی معیشت کو ترقی دینے کیلئے سرمایہ کاری اور جی ڈی پی کا تناسب کم از کم 30 فیصد ہونا ضروری ہے۔حکومت نے تمام متعلقہ ہولڈرز کیساتھ مسلسل مشاورت اور رابطہ رکھا اور ان کے جائز مطالبات کو سنا گیا اور حتی الامکان انہیں حل کرنے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔ فارمل سیکٹر پر موجود ٹیکس کے اضافی بوجھ کو کم کرنے کی سمت میں پیشرفت کی گئی ہے اور تنخواہ دار طبقے کو دیا گیا ٹیکس ریلیف انتہائی ضروری تھا اور بعض شعبوں کیلئے سپر ٹیکس کو مکمل طور پر ختم کرنے کا فیصلہ بھی ایک اہم اقدام ہے۔مجموعی طور پر بجٹ کی سمت درست ہے تاہم معیشت میں مزید بہتری کیلئے اصلاحات ناگزیر ہیں۔ٹیکس بیس میں توسیع،کاروباری ماحول میں بہتری،توانائی کے شعبے میں اصلاحات،ریگولیٹری اصلاحات،سرکاری اداروں کی نجکاری اور حکومتی اخراجات میں کمی جیسے اقدامات کی اب اشد ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ایف بی آر کے اپنے اعداد و شمار کے مطابق تقریباً 5.7 ٹریلین روپے غیر دستاویزی معیشت سے متعلق ہیں اور اگر سرمایہ کاری کیلئے موزوں حالات موجود نہ ہوں تو یہ لیکویڈیٹی موثر طور پر استعمال نہیں ہو پائے اور اصل مسئلہ پالیسی اور کاروباری ماحول کا ہے جس کے باعث دستاویزی معیشت کو وسعت دینا اور غیر دستاویزی معیشت کو کم کرنا انتہائی ضروری ہوجاتا ہے۔پاکستان اس وقت 800 سے زائد مصنوعات عالمی منڈیوں میں برآمد کررہا ہے۔

☆☆☆☆☆

حملے منسوخ،اس ہفتے یورپ میں عظیم معاہدہ،ٹرمپ، فیصلہ نہیں کیا،ایران

تہران/ واشنگٹن (کرائم آبزرور اسٹاف رپورٹر+ مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف طے شدہ حملے اور بمباری منسوخ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے تہران کے ساتھ ایک عظیم معاہدہ طے کرلیا ہے اور وہ اب مسودے کو حتمی شکل دینے کے مرحلے میں داخل ہو رہے ہیں‘ میرے خیال میں سپریم لیڈر خامنہ ای نے بھی معاہدے کی منظوری دیدی ہے‘ ہم شاید یورپ میں اس پر دستخط کریں گے اور یہ ایک اچھی پیش رفت ہوگی۔دوسری جانب ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ تہران نے ابھی تک واشنگٹن کے ساتھ ممکنہ معاہدے پر کوئی حتمی فیصلہ نہیں کیا ہے اور وہ اپنی ریڈ لائنز پر کوئی سمجھوتا نہیں کرے گا‘ معاہدے پر دستخط کے وقت اور مقام سے متعلق رپورٹس محض قیاس آرائیاں ہیں اور ابھی تک کچھ بھی حتمی طے نہیں ہوا ہے۔مسودے کا ایک بڑا حصہ حتمی شکل اختیار کر چکا تھا لیکن امریکا نے بات چیت کے دوران بار بار اپنے موقف تبدیل کیے۔قطر اور پاکستان ثالث کے طور پر سرگرم ہیں لیکن امریکی اقدامات سفارتی عمل کو متاثر کررہے ہیں۔تفصیلات کے مطابق اوول آفس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ یہ ایک بڑا بہت بڑا معاملہ تھا لیکن ہم جلد ہی دستخط کرنے والے ہیں اور دستاویزات تقریباً حتمی شکل میں ہیں اس لیے دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔ ٹرمپ کے بقول انہوں نے اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نتن یاہو سمیت خطے کے دیگر رہنماؤں سے بھی بات چیت کی ہے۔دستخط ہوتے ہی ہرمز کو کھول دیا جائیگا۔قبل ازیں ٹرمپ نے ایران کے خلاف نئے فوجی حملے منسوخ کرنے کا اعلان کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ امریکا اور ایران کے درمیان ابتدائی امن معاہدے کے حتمی نکات طے پا گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

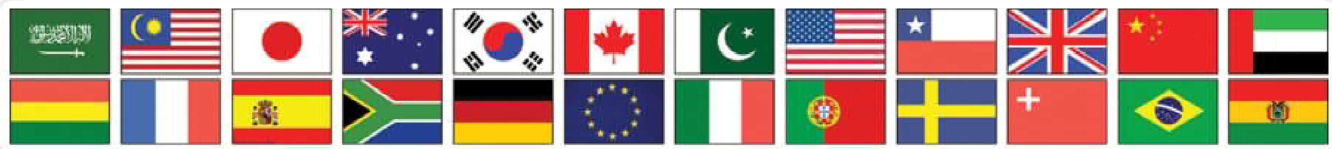

دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان کیلئے وطن عزیز کی مٹی کی خوشبو اور گزرے وقت کی یادیں ہر لمحہ دل ودماغ میں رہتی ہیں۔

آپ اپنے عزیز واقارب سے دور سہی مگر ان کے دلوں سے دور نہیں آپ کی یادیں ہر لمحہ انکے دلوں کی ہر دھڑکن آپ کو یاد کرتی ہے۔

ادارہ: ''کرائم آبزرور'' نے ''احوال نامہ دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان'' کے عنوان سے چند صفحات مخصوص کئے ہیں۔

آپ اپنے مسائل ودیگر احوال قومی مسائل، پاکستانی سفارتخانہ/کونسل خانہ آپ کی خدمت کیلئے کیا کررہا ہے آپ بیتی، تعلیمی، سماجی، ادبی، سیاسی، تفریحی، سوشل تقریبات آپ کے موجودہ ملک کی تفصیلات بمع تصاویر کے ارسال کردیا کریں (ہم انہیں اشاعت کے لئے موضوع قرار پانے کی صورت میں ''احوال نامہ دخترانِ/فرزاندانِ پاکستان'' میں ضرور جگہ دیں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ آپ کے مسائل، آپ کی آواز، متعلقہ محکمہ/حکومت وقت تک پہنچائیں۔

ہم سے رابطہ کیلئے ہمارا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔ مزید آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ ادارہ: ''ماہنامہ کرائم آبزرور''۔ یونیورسل ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (UHRCP) کا ذیلی ادارہ ہے''

ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

آفس سوئٹ نمبر
A-06، میزنائن فلور شالیمار
ہائٹ نزد N.E.D یونیورسٹی روڈ، مین
یونیورسٹی روڈ کراچی ۔ پوسٹ بکس نمبر:
11129، پوسٹ کوڈ: 75300
میل: Info.crimeobserver@yahoo.com
ویب سائٹ www.crimeobserver.com

THE IDEOLOGY OF PAKISTAN,
THE BEARER OF ACCOUNTABILITY,
THE SPOKESMAN OF THE PEOPLE'S ASPIRATIONS

Ministry of Information & Broadcasting, Government of Pakistan
Reg# 2933

Monthly CRIME OBSERVER Karachi
ماہنامہ کرائم آبزرور کراچی

THE MONTHLY MAGAZINE WHICH ASSISTS TO PROVIDE NATIONAL/PROVINCIAL, RELIGIOUS, SCIENCE & TECHNOLOGY, BUSINESS, LIFE STYLE, SOCIAL, POLITICAL, EDUCATIONAL, ENTERTAINMENT, SHOWBIZ, SPORTS, INTERNATIONAL NEWS AND ANTI-CRIME ATMOSPHERE.

BEST OFFER

4 COLOUR PAGE

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside Front Cover	Rs. 40,200	Rs. 80,500
Full Page Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 72,500
Full Page Inside Back Cover	Rs. 38,500	Rs. 85,000
Full Page Inside	Rs. 60,800	Rs. 55,200

BEST OFFER

BLACK & WHITE (INSIDE) PAGES

POSITIONS	CASUAL	CONTRACT 3 PLUS
Full Page Inside	Rs. 28,600	Rs. 27,900
Half Page Inside	Rs. 16,700	Rs. 26,800

For Booking, Further Details Contact Marketing Manager

Tel: 021 - 34801313 / 021 - 34990281 Fax : 021 - 34968472
Mobile: 0303-7339273
Office Suite # 06-M, Mezzanine Floor, Shalimar Heights, Gulnab Housing Society, Near N.E.D. University, Main University Road, Karachi.
email: info.crimeobserver@yahoo.com web: www.crimeobserver.com

استدعا

انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے۔ اس کے مطابق اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ "ادارہ کرائم آبزرور" سے شمارہ ہذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے۔ پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے۔ اگر دورانِ طباعت کوئی زیر، زبر، نقطہ، ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ کثیر تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی ایڈیٹر یا گرافک ڈیزائنر، ٹائپسٹ جان بوجھ کر دیدہ و دانستہ تو شمارہ ہذا کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کرسکتا۔ پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دورانِ مطالعہ اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں مطلع فرما کر مشکور فرمایئے۔

خادم قارئین ایڈیٹر انچیف
این۔ اے۔ طاہر بھٹی راجپوت
معرفت پوسٹ بکس نمبر : 1129، پوسٹ کوڈ : 75300، کراچی
info@crimeobserver@yahoo.com, Crimeobserver.com

21 killed, 19 injured as bus overturns in southern Iraq

BAGHDAD: At least 21 Iraqis were killed and 19 others injured when a passenger bus crashed and caught fire near the southern city of Nassiriya on Sunday, police and health officials said.

The accident occurred after the driver lost control of the bus on a highway near Nassiriya, causing the vehicle to overturn and burst into flames, the officials said.

Iraqi Prime Minister Ali al-Zaidi ordered an investigation into the causes of the crash and directed authorities to submit a report on the circumstances surrounding the accident, his office said.

Police and medical officials said 21 people were confirmed dead at the scene and in hospital, while 19 others were wounded.

Most of the injured were in critical condition and suffering from severe burns, health officials said. The cause of the crash was under investigation, police said.

Iraq's Health Ministry said in a statement carried by the state news agency INA that Health Minister Abdul Hussein Al-Moussawi was following developments after a bus carrying a number of visitors overturned on the Nasiriyah-Basra highway.

The ministry said the minister ordered medical, health, and ambulance teams to be placed on full alert and directed all available resources toward responding to the accident and providing necessary care for the injured.

According to the ministry, preliminary figures showed 21 deaths and 19 injuries, including Iranian visitors, without specifying their number.

Palestinians 'trapped' between Israeli forces, settlers and Hamas: UN probe

GENEVA: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Palestinian civilians are caught between "mass atrocities" of Israeli forces, settlers and Hamas´s brutal rule, a UN-mandated inquiry said on Tuesday.

Civilians across war-ravaged Gaza and the occupied West Bank are being "systematically and deliberately" subjected to severe rights violations, the UN´s Independent International Commission of Inquiry said. The investigative team last year concluded that Israel had committed "genocide" in the war in Gaza -- a finding flatly rejected by Israel.

In a new report, the commission said civilians in the territory were also being "violently repressed and controlled by the very faction that claims to govern them".

In the Gaza Strip, "ordinary Palestinians find themselves trapped between the structural violence and mass atrocities of Israeli forces and the predatory, fear-based rule of Hamas", the report said.

And in the West Bank, which has seen soaring violence since Hamas´s October 7, 2023 attack on Israel triggered the Gaza war, it said Palestinian civilians were increasingly targeted by Israeli settler attacks. "Violence by settlers is the direct outcome of Israeli policies that support, enable and protect their actions," commission chair Srinivasan Muralidhar said in a statement. Hamas-affiliated forces, he added, had meanwhile "exploited the vacuum created by relentless Israeli attacks and widespread destruction of Gaza".

Israel has long been harshly critical of the three-person commission, which was established by the UN Human Rights Council in May 2021 to probe rights violations in Israel and the Palestinian territories. Israel´s mission in Geneva said the new report "seeks to create a false equivalence between Hamas terrorists and Israeli civilians", accusing the investigators of accusing the investigators "spreading misinformation and manipulating reality to serve political agendas".

Tuesday´s report focused heavily on the situation in the West Bank, which has been occupied by Israel since 1967.

☆☆☆☆☆

Hegseth urges Europe on D-Day to counter present-day 'invasion' on beaches

LANGRUNE-SUR-MER, France: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) US Defense Secretary Pete Hegseth on Saturday urged Europe to counter what he termed an "invasion" of its coastline by migration, as he marked the 82nd anniversary of the World War II D-Day landings in northern France.

Hegseth also called on European countries to do more to contribute to their defence, in a speech at the American military cemetery in Colleville-sur-mer in Normandy.

He was however conspicuously set to skip the main international ceremony marking the anniversary of the landings, which heralded an end to World War II, later in

U.S. Secretary of Defense Pete Hegseth arrives to attend a ceremony marking the 82nd anniversary of the D-Day landings at the Normandy American Cemetery in Colleville-sur-Mer,France

the afternoon.

"Sadly, today different European beaches are stormed by different dangerous ideologies," Hegseth said. On "beaches in Spain and Italy and Greece and Bulgaria, boats and men arrive," he said.

"When will European capitals do something about that invasion? Or is it too late?"

His comments echoed the argument of the administration of US President Donald Trump that mass migration represents a danger to European civilisation.

US Vice President JD Vance on Friday blamed Britain's handling of the murder of a white student by a Sikh man on what he called civilisational decline caused by an "invasion" of migrants.

"May we learn from this past," Hegseth said in reference to the pivotal involvement of American troops in the Allied landings.

"The men buried here fought in a war-fighting alliance where every partner... brought its full measure of industry, courage and sacrifice," he said in front of the 9,387 white crosses of American soldiers killed in action during the Battle of Normandy.

"Not empty slogans, not lavish summits, not communiques.

"Real allies doing real things, taking real losses for a shared cause worth fighting and dying for."

"Peace is secured only through strength," he told the audience including French armed forces Minister Catherine Vautrin, without referring explicitly to the US-Israeli war against Iran.
"And it's strength on both sides of the Atlantic, fortified by readiness, shared military capabilities and an unwavering political will," he added.

- Peace 'through strength' -

He said that while America "will lead" its "capable allies must be right there with us, shoulder-to-shoulder in the breach when it matters".

The Trump administration has also accused Europe of not pulling its weight to ensure the continent's security and has even floated pulling out of NATO.

"Peace is secured only through strength," he told the audience including French armed forces Minister Catherine Vautrin, without referring explicitly to the US-Israeli war against Iran.

"And it's strength on both sides of the Atlantic, fortified by readiness, shared military capabilities and an unwavering political will," he added.

The Normandy landings on June 6, 1944, were the largest amphibious operation in history.

An armada of 6,939 ships and 132,700 British, Canadian, American, Belgian, Norwegian, and Polish troops stormed 80 kilometres (50 miles) of Normandy beaches.

The operation contributed decisively to the victory over Nazi Germany, which was also being squeezed by USSR forces to the east.

☆☆☆☆☆

How Trump's Ukraine aid cuts undermine justice for Russian war crimes

IZIUM, Ukraine: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Roksolana Makar braved icy roads and the threat of drone strikes to interview a woman in the Ukrainian town of Izium who said Russian forces tortured her.

Surrounded by woods and farmland, Izium still bears scars from a 2022 Russian occupation that left bridges smashed and buildings flattened. The woman told Makar, a war-crimes investigator for a Ukrainian nonprofit, that Russian soldiers detained her at a battery plant for 10 days that year.

There, the woman said, she was beaten, electrically shocked, suffocated with a gas mask and raped.

"I asked them to kill me because I couldn't take it anymore," said the woman, 55, who asked to be identified only by one name, Alla.

Horrified by Russia's alleged atrocities, Makar aims to document such accounts before evidence is destroyed and memories fade. But she worries fewer perpetrators will answer for their crimes after the United States stopped funding her organization, Truth Hounds, and dozens of others seeking justice in Europe's deadliest conflict since World War Two.

Since the Nuremberg trials of Nazi war criminals, the US has championed accountability for many of the world's worst atrocities, supporting investigations and tribunals. But the administration of US President Donald Trump cut tens of millions of dollars in funding for this work last year when it slashed overseas-development aid to advance the president's "America first" agenda, according to a Reuters review of government data and interviews with eight current and former American officials. Ukraine was the largest single recipient, the officials said.

"There's less hope" for accountability, Makar said after interviewing Alla in an Izium office in January.

Reuters could not independently verify Alla's account. The Kremlin and Russia's defense ministry did not answer questions about her case or other specific incidents in this story. Russia has repeatedly denied committing war crimes, calling the accusations Western propaganda.

> The deep US aid cuts "could lead to a lot of victims being denied justice," said Beth Van Schaack, ambassador-at-large for global criminal justice under former President Joe Biden

The Ukrainian Prosecutor General's Office says it has opened more than 230,000 war-crimes cases since Russia launched its full-scale invasion in 2022. Allegations include targeting of civilians and civilian infrastructure, abduction and deportation of children, torture and sexual violence.

The deep US aid cuts "could lead to a lot of victims being denied justice," said Beth Van Schaack, ambassador-at-large for global criminal justice under former President Joe Biden.

The State Department said the US is shifting the war's financial burden to Europe and other "willing partners" but still provides substantial assistance to Ukraine, including programmes for "war crimes, justice and accountability for atrocities."

To understand the consequences of the cuts, Reuters interviewed more than 40 members of an extensive US-supported network engaged in investigating Ukraine war crimes, aiding prosecutions and supporting victims. They included law enforcement officials, legal experts, human-rights activists and researchers. Almost all said their efforts have been curtailed, hampering investigations and dimming hopes for justice.

☆☆☆☆☆

Israel's permanent state of war comes with economic, social costs

OCCUPIED AL-QUDS: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)The enormous costs of Israel´s multi-front war and Prime Minister Benjamin Netanyahu´s determination to turn his country into a "super-Sparta" of the Middle East are driving up the defence budget and raising fears of cutbacks in education and healthcare.

The total cost of the series of interconnected regional conflicts that began with Hamas´s attack on Israel on October 7, 2023 stood at 405 billion shekels ($138 billion) as of late April, according to the governor of the Bank of Israel, Amir Yaron.

"That´s a huge figure, more than 17 percent of GDP," he said during a recent economic conference in Herzliya, north of Tel Aviv.

Just the military campaign against Iran, which began with a wave of US-Israeli strikes on February 28, incurred an

additional cost of 35 billion shekels ($12 billion) for the state up until a ceasefire took effect on April 8, according to an initial estimate by the finance ministry.

Following the adoption of the 2026 budget in late March, the government noted the defence ministry´s budget had more than doubled since October 2023.

To support the war effort, the government borrowed heavily on international markets in 2024 and 2025.

It has reached the point where public debt now accounts for more than 69 per cent of GDP, compared to 60 per cent before the war, according to the Treasury.

Taxes and social security contributions have also increased.

Israelis are "paying twice" for the war, said Esteban Klor, an economics professor at Jerusalem´s Hebrew University.

The first cost, he told AFP, is via the decline in government social spending and reduced investment in public services resulting from several successive "across-the-board" budget cuts, even as "we are... increasing the debt".

"Education will suffer, the quality of infrastructure will decline, as will the performance of the healthcare system," he said.

The second cost is to economic growth, though this has been less visible as the Israeli economy quickly overcame the initial shock of the war. GDP had returned to its 2022 level by 2024 and is continuing to grow at an enviable rate.

In September 2025, he said Israel had no choice but to become a "super-Sparta", a reference to the ancient Greek city-state devoted entirely to war

But the ongoing mobilisation of tens of thousands of reservists since October 2023 is also taking a toll.

"Since... many of our workers are in the army rather than at their jobs, this affects production," Klor explained.

According to a survey published on June 1 by the Israel Democracy Institute (IDI) think tank, 31 per cent of respondents said they had experienced a decline in their wages or income since October 7, 2023.

The phenomenon is hitting the self-employed and lowest-income workers the hardest.

At the Herzliya conference, the deputy head of budgets at the finance ministry, Tamar Levy-Boneh, warned against a "trauma economy" -- in which the sense of shock and failure from October 7 lead the military to constantly demand more funding to ensure the country´s security.

"The security establishment must learn to meet its needs in a way that does not undermine the standard of living and must assume its share of responsibility," Levy-Boneh said.

But Netanyahu advocates the opposite view.

In September 2025, he said Israel had no choice but to become a "super-Sparta", a reference to the ancient Greek city-state devoted entirely to war.

☆☆☆☆☆

780 arrested, deadly road accident in riotous PSG victory celebrations across France

PARIS, France: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)French authorities announced on Sunday that 780 people were arrested across the country when overnight celebrations of Paris Saint-Germain´s Champions League victory over Arsenal were marred by violent clashes, and a road accident that killed a young man.

Thousands of people poured into the streets of Paris for the match and to revel in PSG´s triumph in the final held in the Hungarian capital Budapest late Saturday.

But some mobs clashed with police, around 22,000 of whom were deployed across France after unrest last year when PSG also won the competition.

Highlighting an increased

use of fireworks directed at law enforcement, Interior Minister Laurent Nunez said in a press briefing 57 security forces were injured and that there had been “219 participants injured in France, including eight seriously”.

The Paris public prosecutor´s office announced the death of a young man in his twenties after he crashed head-on into concrete blocks on a Paris ring road exit ramp on his motocross bike.

Another young man was seriously injured in a knife attack in Paris allegedly over a robbery, the prosecutor´s office added.

Nunez said a small number of thefts and lootings had taken place in around fifteen cities across the country and incidents of violence were recorded in 71 municipalities.

The 780 arrests was a 32 percent increase compared to the celebrations of PSG´s Champions League win last year, the minister noted.

Around 100,000 people are expected to gather for a parade including the players on Sunday afternoon on the Champs-de-Mars in front of the Eiffel Tower, before being received at the Elysee Palace by President Emmanuel Macron.

Nunez promised “a strong law enforcement response” during the players´ return celebrations and fines for “obstructing traffic” in the event of any intrusion onto the Paris ring road.

The district mayor of Paris´s 8th arrondissement -- home to the famed Champs-Elysees where 20,000 people converged after PSG´s victory -- called for “zero gatherings” on the iconic avenue as the only way to avoid further violence.

On Saturday night, the “Champs-Elysees avenue and its surroundings ceased to be a place of celebration and became an arena of urban guerrilla warfare”, the town hall said in a statement.

“Since it has become impossible to celebrate a match without descending into riots, the only common sense response is a new doctrine: ´zero gatherings´,” it demanded.

Nunez dismissed the idea saying it would “tie up almost half of the security deployment”. Nearly 6,000 police and gendarmes have been deployed for security during the celebrations.

☆☆☆☆☆

Thousands of people poured into the streets of Paris for the match and to revel in PSG´s triumph in the final held in the Hungarian capital Budapest late Saturday. But some mobs clashed with police, around 22,000 of whom were deployed across France after unrest last year when PSG also won the competition.

Japan rejects 'new militarism', accuses China of rapidly arming

SINGAPORE: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk)Japan's Defence Minister Shinjiro Koizumi on Sunday rejected accusations of "new militarism" by Tokyo and criticised China for rapidly expanding its military with little transparency, underscoring mounting tensions between the two countries.

China continues to increase its defence spending at a high level, Koizumi said at the Shangri-La Dialogue in Singapore, adding: "China's external approach and military activities are matters of serious concern for Japan and the international community at the same time."

Rebutting criticism that Japan was embracing new militarism, he said: "Think

about it. There's a country that has a huge arsenal of nuclear weapons and strategic bombers. Japan has neither of such weapons, and yet Japan is labelled 'new militarism'?"

Koizumi said Japan's record since World War Two "speaks for itself", citing its adherence to international law and commitment to the United Nations Charter, alongside efforts to uphold a "free and open international order."

In May, China's foreign ministry called on Asia-Pacific countries to be vigilant and "jointly resist the reckless actions of Japan's neo-militarism".

"I deeply doubt whether a country that has not thoroughly eradicated the toxic legacy of militarism is qualified to talk extensively about defence cooperation on international occasions, and whether it can win the trust of the international community, especially the Asian countries it once invaded," he said.

Ties between Japan and China sank to their worst level in years after Japanese Prime Minister Sanae Takaichi warned in November that a hypothetical Chinese attack on Taiwan could draw a Japanese military response.

China claims Taiwan as its own territory, over the objections of Taipei's government. Koizumi said he was "sad" he could not meet his Chinese counterpart at the dialogue, Asia's premier defence forum, but insisted Japan remains open to engagement. "We keep the door open," he said, reaffirming Japan's commitment to dialogue with China and other regional players to foster stability.

For the second year running, Chinese Defence Minister Dong Jun has given the free-wheeling Singapore security meeting a miss, skipping opportunities to meet his counterparts.

Koizumi said Japan is "determined" to play a new role in defence equipment cooperation in the Asia-Pacific and aims to tangibly strengthen deterrence in the region.

"We seek a region that can stand against coercion. We seek a region that is not misled by falsehoods. We seek a region that is not influenced by pressure," he said.

In April, Tokyo unveiled its biggest overhaul of defence export rules in decades, scrapping restrictions on overseas arms sales and opening the way for exports of warships, missiles and other weapons.

☆☆☆☆☆

China claims Taiwan as its own territory, over the objections of Taipei's government. Koizumi said he was "sad" he could not meet his Chinese counterpart at the dialogue, Asia's premier defence forum, but insisted Japan remains open to engagement. "We keep the door open," he said, reaffirming Japan's commitment to dialogue with China and other regional players to foster stability.

Lebanon says at least 9 dead as Israel pounds south, strikes near Beirut

BEIRUT, Lebanon: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Lebanon said Israeli strikes on Wednesday killed at least nine people in the country's south, including two paramedics, while another raid hit a car near Beirut.

The Israeli military, meanwhile, said it intercepted a "hostile aircraft" and two projectiles that crossed into Israeli territory from Lebanon.

Israeli officials have warned the military will strike Beirut's southern suburbs, a Hezbollah stronghold, if the group targets northern Israeli communities, a stance they say has backing from Washington.

Hezbollah said its fighters on Wednesday attacked Israeli troops who have invaded southern Lebanon, but the group has not claimed a cross-border attack since Monday.

Israeli and Lebanese diplomats are to hold a second day of direct talks in Washington -- the fourth round since the fighting erupted on March 2, when Hezbollah entered the Middle East war on the side of its backer Iran with rocket fire at Israel.

Hezbollah is sharply opposed to the direct negotiations.

Lebanon's state-run National News Agency (NNA) said an Israeli strike targeted "a car on the Khaldeh road".

An AFP correspondent saw an ambulance and onlookers gathering at the strike site, located on the main highway heading south from the capital.

The NNA reported strikes on more than 20 locations in the south, some after Israel's military warned residents of

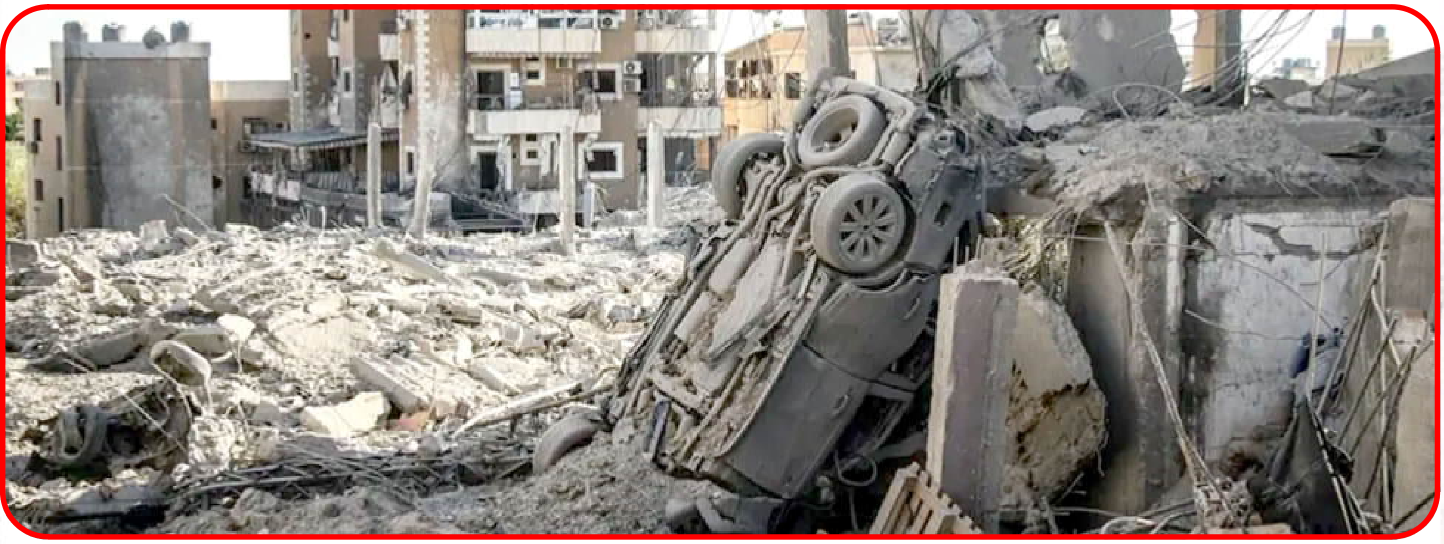

several villages to evacuate.

The health ministry said an Israeli attack on Al-Hawsh near the city of Tyre killed four Syrians and two Palestinians.

But an Israeli military spokesperson told AFP's Jerusalem bureau that "we are not aware of any such attack having occurred in the area".

- Paramedics -

The health ministry said an Israeli strike elsewhere in the south targeted an ambulance, killing two paramedics from the Risala Scouts Association, which is affiliated with Hezbollah ally the Amal movement.

The ministry circulated images of a badly damaged ambulance, with medical masks spilling out of the vehicle and scattered on the road.

At least 130 emergency and health workers have been killed since the fighting began.

Lebanon's army said a soldier was also killed in an Israeli strike, while an officer and a soldier were wounded in a separate attack on a military vehicle.

The force decried Israel's "deliberate targeting of army personnel, vehicles and positions".

On Tuesday, Israel's military alleged that Hezbollah members were operating in Tyre's Christian quarter -- an area so far spared Israeli evacuation warnings and strikes targeting the rest of the city -- and warned it would order people to leave should the group remain there.

An AFP correspondent said the situation in Tyre was relatively calm on Wednesday morning, adding that some people who had been sleeping in cars or tents at the edge of the Christian quarter left for other parts of the city.

The mayor toured the area late on Tuesday alongside a Lebanese army intelligence officer and a member of the Christian clergy, seeking to reassure residents.

- Petition -

A petition calling for Tyre to be declared an "open city" free of any armed presence and urging Lebanon's military to deploy there has garnered more than 180 signatures, including local lawyers and intellectuals.

Hezbollah has a strong presence in Tyre, and some signatories have since been attacked on social media for their stance.

More than 200 people have signed a similar petition concerning Nabatieh, another large south Lebanon city that has come under Israeli attack.

Israel has recently escalated its attacks and is staging its deepest ground offensive into Lebanon in two decades.

On Monday, US President Donald Trump said he had brokered a deal that Lebanon said would at first halt Israeli attacks on Beirut and Hezbollah attacks on Israeli territory, before expanding in scope.

Senior Hezbollah official Mahmud Qomati told AFP on Tuesday that the group "will not accept a partial ceasefire".

Tehran has insisted that any deal to end the wider Middle East war include Lebanon, saying this week that Israel's expanding campaign there threatened a weeks-long US-Iran ceasefire in the Gulf.

☆☆☆☆☆

March in France for girl whose killing sparked outcry over lapses

FLEURANCE, France: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The grieving parents of an 11-year-old girl feared murdered in France joined a silent march in her memory by thousands of people on Sunday, as outrage spread over systemic failures blamed for her suspected killing.

The body of the girl, named as Lyhanna, was found last week after she went missing on May 29 near the southwestern town of Fleurance.

She was last seen getting into a man´s car, and outrage grew after it emerged that the main suspect, who is now under arrest, had previously been accused of sexually abusing children.

A sea of people filled the streets of Fleurance under scorching afternoon heat for the march, which was attended

by local representatives but, in line with the family´s wishes, not by national politicians.

They marched in total silence, dressed in white shirts and some holding white flowers. Around 6,000 people were present, according to the local authorities.

"Lyhanna. Never again! We love you, we miss you," read the banner at the front of the procession, which was held by her father and other community members. Her mother walked a few steps back, while her brother was also present.

The main suspect, named as Jerome B., 41, is the father of one of Lyhanna´s school friends.

He had never been convicted despite allegations including four complaints for alleged rapes of minors against him, prompting President Emmanuel Macron last week to condemn "unacceptable" lapses in the judicial system.

Justice Minister Gerald Darmanin has also in an unusual step apologised to Lyhanna´s family and said he is "furious" over the failures in the judiciary´s treatment of Jerome B.

The body of the girl, named as Lyhanna, was found last week after she went missing on May 29 near the southwestern town of Fleurance. She was last seen getting into a man´s car, and outrage grew after it emerged that the main suspect, who is now under arrest, had previously been accused of sexually abusing children.

The case has sent a shockwave through Fleurance, a small town of around 6,000 people 80 kilometres (50 miles) outside the regional centre of Toulouse.

"I feel personally affected. I have two children, a 12-year-old daughter and a 13-year-old son. It could have happened to my family, to my son, to my daughter," said Karine Camus, 41, dressed in white with a white rose in her hand as she took part in the march.

Herself a victim of sexual violence for 10 years, Camus said young girls must speak out. "They must have the courage to talk about it for themselves."

Manola Martin, a pensioner, who said she was a victim of rape aged 17, said she was there for her "daughters and granddaughters".

"Unfortunately, the justice system does nothing for these people," she said.

Jerome B., who lived with his family in the neighbouring village of Montestruc-sur-Gers, had previously worked as a staff member in schools.

The sign for the entry to his village was covered Sunday with a white sheet that had been daubed with the slogan "death penalty for paedophiles", an AFP photographer said.

Jerome B. was charged on Monday -- before the body was found -- with suspected abduction and remanded in custody.

☆☆☆☆☆

Mandelson slams UK govt's lack of 'verve' in files

LONDON: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Disgraced ex-envoy Peter Mandelson vowed the UK government would "never regret" making him ambassador to the United States, but sharply criticised its leadership, among thousands of documents published on Monday relating to his appointment.

Prime Minister Keir Starmer has been plagued by his decision to appoint Mandelson in December 2024 to the plum diplomatic posting despite his connections to late US sex offender Jeffrey Epstein.

On Monday, the government published a vast second tranche of files, including emails and WhatsApp messages, related to Mandelson´s brief stint in Washington, which ended in

Britain's Prime Minister Keir Starmer speaking during the weekly session of Prime Minister's Questions (PMQs) in the House of Commons in London

September 2025.

In a handwritten note to then-foreign secretary David Lammy in November 2024, Mandelson wrote: “If you were minded to appoint me I would make sure you never regret it”. But in a series of WhatsApp messages in May 2025 to then senior cabinet minister Pat McFadden, Mandelson lashed out at Starmer and the government.

“Keir lacks verve as does the Cabinet as a whole,” Mandelson wrote on May 2, 2025. “The problem is the government doesn´t give a sense of crusading to turn round and change Britain. That´s what I mean by panache, verve,” he wrote the next day.

A first cache of documents released in March revealed Starmer was warned Mandelson posed a “general reputational risk” because of his connection to Epstein, but appointed him anyway. Starmer sacked Mandelson after revelations about the extent of his friendship with the billionaire financier, who died in prison in New York while facing sex-trafficking charges in 2019.

The controversy contributed towards dire election results for Starmer´s embattled Labour administration in Scotland, Wales and England last month, triggering calls for him to resign. The prime minister has repeatedly apologised for the appointment, including to the women trafficked by Epstein, but has refused to quit despite three high-profile aides losing their jobs over the controversy.

“Keir lacks verve as does the Cabinet as a whole,” Mandelson wrote on May 2, 2025. “The problem is the government doesn´t give a sense of crusading to turn round and change Britain

The three volumes of documents, spanning more than 1,500 pages, showed Mandelson, a former Labour spin doctor and cabinet minister who helped engineer several election wins for ex-prime minister Tony Blair, regularly exchanged messages with senior government ministers.

In one, written a year after Starmer led Labour to a landslide general election victory in July 2024, Mandelson described the prime minister´s Downing Street operation as “beleaguered and bereft”. Starmer´s official spokesman described Monday´s release of documents, which included numerous redactions including on national security grounds, as an “unprecedented piece of government transparency”.

But it only came after members of parliament voted in February to force the government to publish the documents. The government has said it is withholding some documents on the advice of police, who are investigating Mandelson over alleged misconduct in office more than a decade ago.

Mandelson is accused of leaking sensitive information to Epstein during his time as a government minister. He denies wrongdoing. The latest files reveal Mandelson “declined to comply” with a request from the government to hand over messages from his personal phone.

☆☆☆☆☆

Russian attacks kill 22 across Ukraine

KYIV, Ukraine: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Russia pummelled Ukraine with hundreds of drones and dozens of missiles on Tuesday, killing at least 22 people and reducing buildings to rubble, officials and AFP reporters said.

Authorities in the Ukrainian capital had warned that Russia was preparing the latest in a string of massive deadly strikes that have escalated the four-year-old war and dimmed slim hopes for peace.

Zelensky has asked Trump to send Patriot missiles to Ukraine after a devastating Russian attack.The Ukrainian air force said Russia launched 73 missiles and 656 drones through the night into Tuesday morning, adding that 54

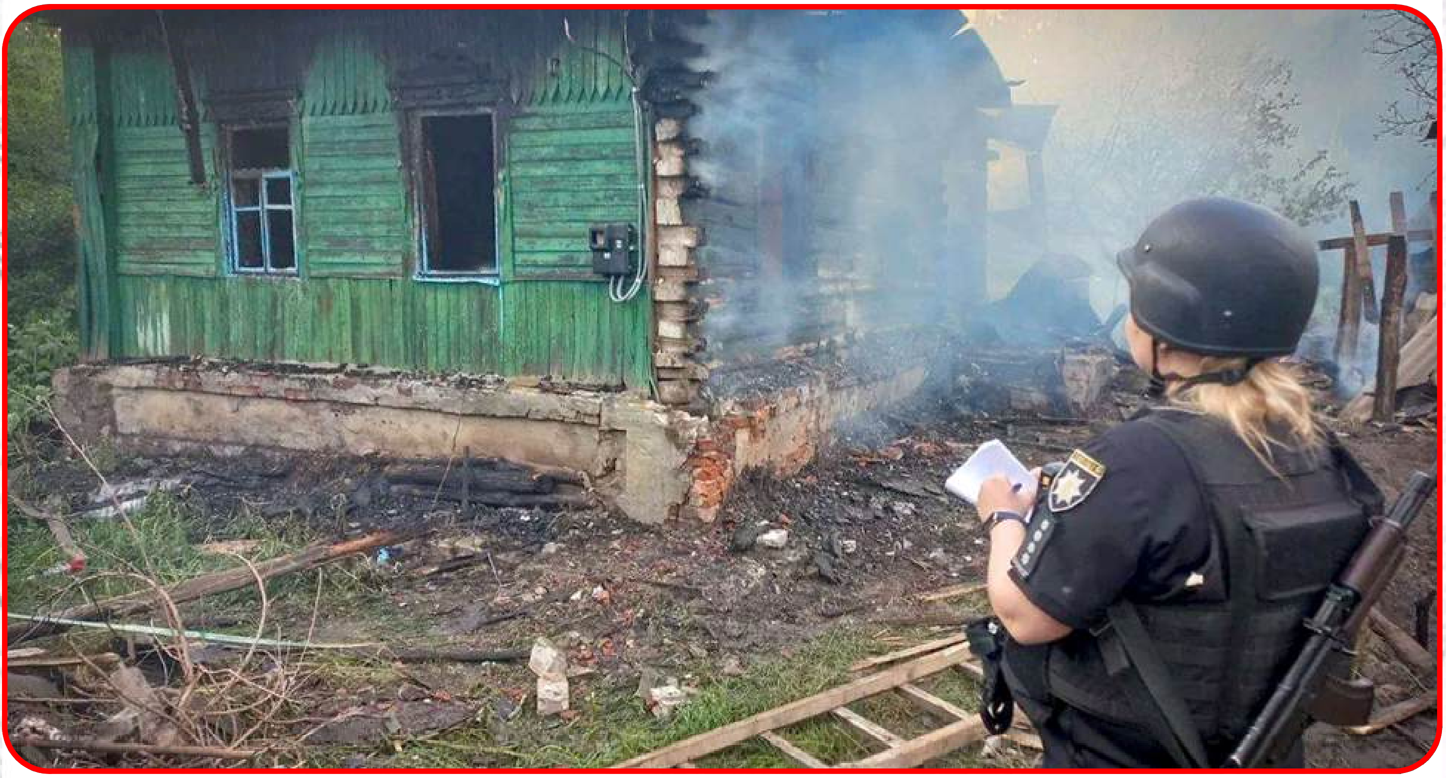

A police officer inspects the site struck by Russian forces in Sumy Oblast over the past day

drones and 33 missiles had penetrated its multi-layered air defence system.Sixteen of those killed were in the southeastern city of Dnipro, where a four-storey apartment building collapsed, officials announced. Two children were among the dead, and 42 people were wounded.

Six people were killed in Kyiv, where around 50 people were also wounded, according to the capital´s mayor, Vitali Klitschko.

AFP journalists in the capital heard air raid sirens wail before a series of loud explosions that lasted through the night into early on Tuesday sent residents with bags and blankets rushing to shelter in crowded metro stations.

Anastasia, whose residential building was damaged in the attack, said she spent a "loud" and "terrifying" night huddled in her bathroom.

"All the windows were blown out completely; there are no windows at all. It wasn´t just one explosion here all night. The night here was just a nightmare," she told AFP.

"It was a brutal strike," Ukrainian President Volodymyr Zelensky said in a late Tuesday address, warning that Russia may follow up that same night with another assault from the skies.

"Unfortunately, the current level of supplies for our air defence does not allow us to shoot down a significant share of the missiles," he said, giving a toll of 22 people killed and 130 wounded in Tuesday´s blitz.

Moscow has bombarded Ukraine almost daily since launching its invasion in February 2022, a war that is now the bloodiest on European soil since World War II, with hundreds of thousands killed and millions displaced

"We are preparing additional measures for our counteraction," Zelensky said.

The Ukrainian leader used the attack to make a new appeal for military support from the United States and from Europe.

"All partners together, everyone in Europe, must continue working so that there are (we obtain) missiles for our air defence," he said.

The French foreign ministry denounced Moscow´s "utter contempt" for peace efforts while the United Nations said Moscow´s "inflammatory rhetoric and escalation of attacks should stop".

Moscow has bombarded Ukraine almost daily since launching its invasion in February 2022, a war that is now the bloodiest on European soil since World War II, with hundreds of thousands killed and millions displaced.

Russia said that it had carried out a huge strike, including with hypersonic missiles, targeting Ukraine´s military-industrial complex.

It denies that its forces target civilians.

Kyiv´s metro service said more than 40,000 residents had sheltered in various underground stations throughout the assault -- the highest number in years.

☆☆☆☆☆

Trump urges new spy chief to fire employees

WASHINGTON, United States: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) US President Donald Trump said on Friday he wants his incoming acting spy chief to start firing employees, deepening the controversy over the appointment of a man with no previous intelligence experience.

Bill Pulte, a Trump loyalist who heads the Federal Housing Finance Agency, was named by the Republican president on Tuesday as acting Director of National Intelligence.

"If he cut, I wouldn´t mind that," Trump told reporters aboard Air Force One, adding that the number of employees in Pulte´s office had been "way too high for way too long."

Trump had earlier said in an interview with the Wall Street Journal that he wanted Pulte -- who will oversee the 18 sprawling US intelligence agencies -- to slash employee numbers.

"I´d like to see it smaller. I think there are a lot of people in there that shouldn´t be there," Trump told the newspaper, citing holdouts from the Biden and Obama

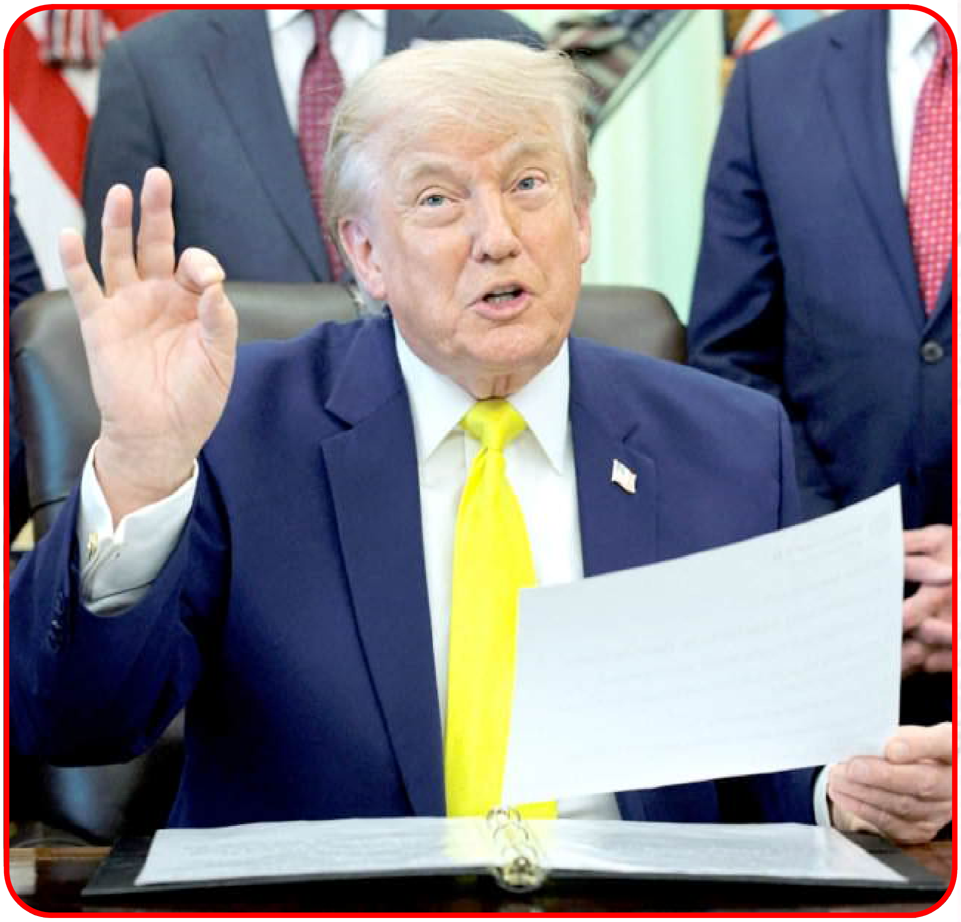

US President Donald Trump

administrations.

Democrats have condemned Pulte´s appointment to replace

Bill Pulte, a Trump loyalist who heads the Federal Housing Finance Agency, was named by the Republican president on Tuesday as acting Director of National Intelligence.

"If he cut, I wouldn´t mind that," Trump told reporters aboard Air Force One, adding that the number of employees in Pulte´s office had been "way too high for way too long."

Tulsi Gabbard as intel chief, pointing to the loyalist´s history of weaponizing government records against Trump´s opponents.

Trump has tried to quell the row, insisting that Pulte will only be in the job as a stopgap and saying on Friday that he had recently interviewed five people for the post.

But Trump told the WSJ that could also give Pulte leeway to gut the US intelligence community.

"You´re less shackled," he told the newspaper. "It sort of gives you more power, you know, for a somewhat limited period of time."

Trump suggested on Thursday that Pulte would also investigate "rigged elections," doubling down on his unfounded claims about voting stemming from his 2021 election loss.

The Republican president previously deployed Gabbard, who said she was stepping down to care for her sick husband, to investigate alleged election fraud despite the Director of National Intelligence position having no mandate for it.

Property heir Pulte has previously shown his loyalty to Trump by going after the president´s political enemies.

Pulte has used mortgage records to support investigations of Trump adversaries including Federal Reserve governor Lisa Cook, New York Attorney General Letitia James and Democratic Senator Adam Schiff.

Pulte has used mortgage records to support investigations of Trump adversaries including Federal Reserve governor Lisa Cook, New York Attorney General Letitia James and Democratic Senator Adam Schiff

Trump´s appointment of Pulte has also added to the president´s growing rift with Republican lawmakers, who are looking nervously at the polls ahead of midterm elections in November.

US senators blocked legislation renewing a major foreign surveillance authority on Friday in protest at Pulte´s appointment, upending a bipartisan deal.

Democrats said Pulte´s appointment made it impossible to back expanded surveillance powers without assurances over how intelligence would be used.

☆☆☆☆☆

US court blocks Pentagon from removing transgender troops, for now

WASHINGTON, United States: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) A US appeals court on Monday said President Donald Trump's administration could for now bar transgender people from enlisting in the military, but blocked the expulsion of current service members while a lawsuit plays out.

A panel of the US Court of Appeals for the District of Columbia Circuit in a 2-1 ruling said the 2025 policy was unlawfully motivated "by the bare desire to harm a politically unpopular group."

But the Pentagon has broad powers to set enlistment standards, the court said, and can continue to ban transgender people from newly entering the military pending the outcome of a

lawsuit by transgender current and would-be service members.

"It appears to us to be a much greater hardship to end a military career than to delay the start of one," wrote Circuit Judge Robert Wilkins, an appointee of Democratic President Barack Obama.

Circuit Judge Justin Walker, a Trump appointee, in a dissenting opinion said courts "have neither the expertise nor the authority to decide whether the military can exclude the plaintiffs from its ranks." Jennifer Levi of LGBTQ rights group GLAD Law, who represents the plaintiffs, applauded the decision.

"This decisive ruling confirms that the Trump Administration has no legitimate basis to discharge transgender service members who have met every demanding standard and proven, time and again, their fitness and dedication to serve," Levi said in a statement. The Pentagon did not immediately respond to a request for comment.

The ruling partially upholds a 2025 decision by a Washington, DC-based federal judge who had blocked the entire policy from being implemented pending further litigation. The judge said the policy amounted to sex discrimination and likely violated the US Constitution's guarantee of equal protection under the law.

Trump in a January 2025 executive order said that adopting a transgender identity "conflicts with a soldier's commitment to an honourable, truthful, and disciplined lifestyle." Defence Secretary Pete Hegseth implemented Trump's order soon after, prompting legal challenges.

The ban on military service is part of a broader effort by the Trump administration to eradicate the recognition and accommodation of transgender people throughout American life. Federal agencies have dropped lawsuits filed on behalf of transgender workers, ended settlements that benefited transgender students and launched investigations into hospitals and doctors for providing gender-affirming treatment to minors.

The military has about 1.3 million active-duty personnel, according to Department of Defence data. While transgender rights advocates say there are as many as 15,000 transgender service members, officials say the number is in the low thousands.

The military has about 1.3 million active-duty personnel, according to Department of Defence data. While transgender rights advocates say there are as many as 15,000 transgender service members

The US Supreme Court in May 2025 allowed the policy to be implemented, lifting a judge's ruling in a separate case out of the state of Washington that had temporarily blocked the ban. But the Supreme Court did not explain its reasoning and may have been ruling on a technicality rather than the merits of the case, Wilkins wrote for the DC Circuit on Monday.

☆☆☆☆☆

US tells Europe, Canada to boost Nato air and naval forces as Washington steps back

BRUSSELS/BERLIN: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) The US expects European Nato allies and Canada to swiftly increase the number of manned and unmanned aircraft and ships they contribute to the alliance's defence plans as Washington steps back in these areas, a top U.S. general said on Wednesday.

The statement by U.S. Air Force General Alexus Grynkewich, NATO's top commander and the head of U.S. forces in Europe, followed a decision by the Trump administration to shrink the pool of U.S. military capabilities available to NATO in a crisis.

U.S. President Donald Trump has repeatedly criticised NATO and told its European members they will have to take over primary responsibility for the conventional defence of the

continent.

The U.S. told allies last month of its decision to reduce its contribution to a framework known as the NATO Force Model, which includes a pool of forces that could be activated during a crisis.

The U.S. did not publicly disclose details of the planned reductions. But they include cuts across a broad range of capabilities, including refuelling aircraft, fighter jets, drones and navy ships, according to figures provided to Reuters by a military source.

The source, speaking on condition of anonymity, said the U.S. had not specified when the assets would no longer be available to NATO.

But Grynkewich's statement, issued after a meeting of NATO military planners on Wednesday, was the first public indication of what areas the U.S. plans to cut first and where it expects allies to step in.

Manned and unmanned aircraft and naval vessels are two areas where Canada and European allies "can step up now and in the near term - as the United States reduces forces 'sourced' to the NATO Force Model in Europe and refocuses them elsewhere," he said.

"There has been an unhealthy co-dependence in the NATO Force Model on U.S. forces," Grynkewich said in his written statement. "President Trump, (Defense) Secretary (Pete) Hegseth and others have been clear that this needs to change, and it will change. The potential reality of simultaneous conflict in multiple theaters demands it."

Jim Townsend, a former senior Pentagon official now at the Center for a New American Security think tank, said the move sent the wrong political signal to U.S. allies and to Russia

The NATO alliance is under unprecedented strain, with some European countries concerned that Washington may withdraw outright. Any major or sudden cuts to U.S. forces available to NATO during wartime will only intensify those concerns.

A spokesperson for NATO's military headquarters, U.S. Army Colonel Martin O'Donnell, said the areas mentioned by Grynkewich were "where allies already have or soon will have sufficient capabilities, meaning no defence gaps are expected to emerge."

"Nations just need to assign the capabilities they have to NATO," he added.

Under the U.S. plans, the number of U.S. F-15 and F-15E fighter jets available to NATO would fall by a third to 99 and the number of MQ-4 and MQ-9 Reaper drones would be cut by half to 12, according to the military source.

The source said fewer MQ-9 drones would harm NATO's surveillance capabilities. "This will hurt," the source said.

Jim Townsend, a former senior Pentagon official now at the Center for a New American Security think tank, said the move sent the wrong political signal to U.S. allies and to Russia.

☆☆☆☆☆

Xi lands in North Korea for rare visit, hails 'invincible friendship' with Pyongyang

PYONGYANG: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) China´s President Xi Jinping hailed an "invincible friendship" with Pyongyang on arrival in North Korea on Monday, his first trip abroad this year after hosting back-to-back summits in Beijing.

China, Washington´s chief geopolitical rival, has been North Korea´s main trading partner by far for decades and a key source of diplomatic and economic support for a country hit by multiple international sanctions.

Military officers lined a red carpet as an Air China plane carrying Xi arrived for his first visit since 2019, video from Xinhua showed. Kim and his wife Ri Sol-ju welcomed Xi, who was accompanied by his wife Peng Liyuan.

The two leaders shook hands, and children presented flowers to Xi and Peng, while a banner reading "We warmly welcome Comrade Xi Jinping" and hailing the two countries´ "unbreakable friendship" hung below Chinese and North Korean flags.

Xi makes the trip after hosting US President Donald Trump and Russia´s Vladimir Putin separately in Beijing and

Chinese President Xi Jinping and Democratic People's Republic of Korea (DPRK) leader Kim Jong Un shake hands at the Great Hall of the People in Beijing

as North Korea´s nuclear talks with Washington remain deadlocked. The White House said last month that Xi and Trump "confirmed their shared goal to denuclearise North Korea" during their summit in Beijing.

However, leader Kim Jong Un´s powerful sister said on the eve of Xi´s arrival that North Korea´s nuclear weapons programme was "the line of no retreat". South Korea´s dovish President Lee Jae Myung said Monday Seoul should not give up on North Korea´s denuclearisation, adding that "North Korea is still producing nuclear material even at this very moment".

Minseon Ku, a diplomacy professor at DePaul University, told AFP that "Beijing probably has accepted North Korea as a nuclear state", but Xi "will probably tell Kim that China wants stability more than anything".

China has "always prioritised stability and is currently having to manage its relations and differences with the US", Ku said. Seong-Hyon Lee, a visiting scholar at the Harvard University Asia Center, also said Beijing is shifting towards "underwriting regime durability" rather than seeking to coerce North Korea into denuclearisation.

"China´s broader regional strategy benefits from a stable, heavily armed, and aligned buffer state that absorbs US and allied military bandwidth," he told AFP. North Korea has repeatedly declared itself an "irreversible" nuclear state since Kim and Trump´s 2019 summit collapsed over the scope of denuclearisation and sanctions relief.

"Moscow-Pyongyang power relations are more equal than Beijing-Pyongyang; Moscow needs Kim for their war in Ukraine as much as Kim needs technology sharing and food from Russia

Kim has also been emboldened by the war in Ukraine, securing critical support from Moscow after sending troops to fight alongside Russian forces. Some analysts say the summit could be Xi´s way of countering Russia´s growing influence over North Korea, but DePaul´s Ku stressed that "overall, Moscow is not a major power like China".

"Moscow-Pyongyang power relations are more equal than Beijing-Pyongyang; Moscow needs Kim for their war in Ukraine as much as Kim needs technology sharing and food from Russia," she said.

In an article published on the front page of North Korea´s Rodong Sinmun, Xi pledged closer cooperation. "No matter how the times change or how the international situation evolves, the traditional friendship between China and North Korea is always invincible," Xi wrote. Xi last met Kim in September, when he invited the North Korean leader and Putin to a military parade in Beijing marking the 80th anniversary of the end of World War II.

☆☆☆☆☆

Sweden withdraws controversial proposal to jail 13-year-olds

STOCKHOLM: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Sweden´s right-wing government withdrew on Thursday a heavily contested proposal to lower the age at which children can be sentenced to prison from 15 to 13, citing a lack of support in parliament.

But Justice Minister Gunnar Strommer said the government would present a revised proposal within weeks, lowering the age to 14. He said he expected parliament to approve the measure by August.

The minority government, backed by the far-right Sweden Democrats, has made the fight against crime a top priority since coming to power in 2022.

“Things are a bit uncertain in parliament, and that is why we have decided to act responsibly in this situation by making the decision this morning to withdraw this bill,” Strommer told reporters.

The proposal, which parliament had been due to vote on on June 15, had been met with fierce criticism in a country known for championing children´s rights.

Most of the 126 authorities and organisations the government consulted before presenting the bill were critical or opposed the measure, including the police and the prison service.

A government-appointed commissioner had recommended lowering the age to 14 for serious offences, but the government had chosen to go a step further to 13.

Sweden´s main opposition Social Democrats are in favour of lowering the age to 14.

The Scandinavian country has been rocked by violent organised crime for more than a decade, linked primarily to battles between gangs as well as gang wars over the drug market.

The loosely formed networks have increasingly recruited under-15s, often online, to carry out bombings and shootings, knowing they would not face prison time if caught.

However, many SiS homes have in recent years become recruiting bases for criminal networks.

Children´s rights organisation Bris said Thursday its “criticism against lowering the age to 13 is the same as that for lowering.

“Nothing indicates that lowering the age to 14 will turn the situation around,” secretary general Maria Frisk said in a statement.

Bris urged the government to instead continue its reforms of SiS homes, and to strengthen networks around children in institutional care to ensure they do not fall back into criminality on their release.

The government is trying to rapidly push through reforms in various areas, legislative elections in September.

☆☆☆☆☆

Araghchi holds calls with Field Marshal Asim Munir and FMs of Qatar, Turkiye, UK and France: Truce under strain as Iran fires missiles at Israel over Beirut strike

JERUSALEM/TEHRAN: (Crime Observer Staff Reporter + Media Desk) Air raid sirens sounded in Israel on Sunday as its military worked to intercept barrages of incoming Iranian missiles for the first time since an April ceasefire took hold in the Middle East war.

Iran's powerful Revolutionary Guards called the attack a "warning" after Israel struck Beirut's southern suburbs earlier in the day, threatening wider strikes in the event of repeated aggression.

Iran's military central command said that Israel's latest strike on the southern Beirut suburbs had "crossed all red lines", demanding a halt to its campaign in Lebanon. "The Israeli army must stop its attacks on southern Lebanon and the suburbs, and if it expands its attacks to that region or responds to Iran's

Iranian Foreign Minister Abbas Araghchi (left) in a meeting with Chief of Army Staff and Chief of Defence Forces (CDF) Field Marshal Asim Munir in Islamabad

action, it will face more devastating and regrettable blows," said General Ali Abdollahi, the head of the Khatam al-Anbiya command.

The Israeli military said that Iran had committed a "grave mistake" by launching a barrage of missiles at Israel. It vowed to press ahead with its military campaign in Lebanon and said it would step up operations against Hezbollah.

On Sunday, Israeli Prime Minister Benjamin Netanyahu's office announced that the army had "struck a militant command centre in Beirut's Dahiyeh district, in response to Hezbollah's fire towards Israeli territory". The raid killed two people and wounded 20 more, Lebanon's health ministry said.

Iranian Foreign Minister Abbas Araghchi said he has spoken with officials from Pakistan, Turkiye and the UK "following Iran's response to the repeated violations of the ceasefire in Lebanon" by Israel, Aljazeera reported.

Araghchi said in a post on Telegram that he spoke with Pakistan's army chief, Field Marshal Asim Munir, who has played a key role in US-Iran mediation efforts. He also spoke with British Foreign Secretary Yvette Cooper and Turkish Foreign Minister Hakan Fidan.

Araghchi also spoke to French and Qatari foreign ministers on Iran's response against Israel and regional developments, Reuters reported.

Meanwhile, Interior Minister Mohsin Naqvi delivered a "special message" from the country's top leadership to Iran's Supreme Leader Mojtaba Khamenei, Iranian media reported on Sunday, amid Islamabad's diplomatic push to help end the US-Iran conflict.

Naqvi landed in Tehran on Saturday for talks with senior Iranian officials, including Foreign Minister Abbas Araghchi.

Speaking to reporters after arriving in Tehran, Naqvi said he travelled to Iran to deliver a letter from Prime Minister Shehbaz Sharif and Chief of Defence Forces Field Marshal Asim Munir to Khamenei, Geo News reported.

The interior minister delivered the message during a meeting with Araghchi earlier on Sunday, with images published by Fars news agency showing him handing over a sealed brown envelope to the Iranian foreign minister.

The crucial communication comes amid heightened tension between Iran and the US, with recent tit-for-tat attacks threatening the fragile ceasefire, in place since April 8.

Islamabad has been acting as a key mediator between the US and Iran since hostilities erupted in the Middle East in late February.

Efforts to turn a ceasefire into a settlement have repeatedly stalled, while the war has rattled global markets and increased domestic pressure on US President Donald Trump ahead of midterm elections.

Tehran has repeatedly insisted any deal to permanently end the war must also halt the parallel conflict in Lebanon, where Israel is pursuing a campaign against the Iran-backed movement Hezbollah. Iran had warned in recent days that any new attacks on Beirut would trigger a

"full-scale resumption" of hostilities.

Mohammad Bagher Ghalibaf, Iran's parliament speaker and its chief negotiator in talks with Washington, accused the United States of having given a "green light" for the Beirut attack.

This and the ongoing US blockade of Iranian ports, he said, "turns the bases and assets of America and the (Israeli) regime in the region into legitimate targets. Our armed forces, as always, are free to act."

The spokesman for the Iranian parliament's national security commission, Ebrahim Rezaei, also threatened "a decisive and painful response". "These rabid dogs must be disciplined... Look at the sky over the occupied lands tonight," he said, referring to Israeli territory.

Mohsen Rezaei, military adviser to Iranian supreme leader Ayatollah Mojtaba Khamenei, had told CNN negotiations with the US "are at a deadlock, and Trump must break this deadlock", calling for the release of some $24 billion in frozen Iranian assets. But Trump said in the same interview that he would not unfreeze Iranian assets before reaching an agreement with Tehran.

Iran's Deputy Foreign Minister Kazem Gharibabadi said on Sunday that regional governments were "not in a position to demand reparations", responding to reports the US could use Iranian assets to compensate regional allies for war-related damages.

Gharibabadi added in a post on X that Iran's assets were "neither war spoils for Washington nor a payment fund for its allies". A source familiar with the matter told Reuters on Saturday that the US will make Iranian assets available to Gulf allies to support rebuilding and repairs for future damage caused by Iran.

Meanwhile, US Central Command (CENTCOM) said overnight that it destroyed two Iranian drones "that threatened international maritime traffic in the Strait of Hormuz".

A previous drone interception and strikes on Iranian radar sites had prompted Tehran on Saturday to fire a salvo of missiles at US allies Bahrain and Kuwait.

President Trump called for more "surgical" strikes against Hezbollah in Lebanon and said he is not demanding the conflict be included in a peace deal with Iran, in an interview broadcast Sunday. "I'd like to see a more surgical attack on Hezbollah. I think it should be more surgical," Trump told NBC's "Meet the Press," according to a transcript of the interview recorded Friday.

"I'd like to see Lebanon have a better life," he added.

Iran's President Masoud Pezeshkian has warned of an appropriate response to "unfair criticism" directed at the government. "Our colleagues in the government have always been careful to ensure that the public's peace of mind is not threatened, and I have consistently emphasized preserving unity and tolerance for differences," the Iranian president said in a post on X. However, he added, when "IRIB and some media activists, under wartime conditions,

direct unfair criticism at the government, we will be compelled to give an appropriate response. This is not in the country's best interest".

OPEC+ ministers decided Sunday to increase oil quotas by a total 188,000 barrels per day for July, in a move analysts said would be unlikely to have an impact on prices sent higher by the Mideast war.

Jorge Leon, analyst at Rystad Energy, said ahead of the expected increase that it "means very little while the Strait of Hormuz remains closed".

The hiked production output was agreed Sunday in a video meeting of oil ministers from key OPEC+ countries Saudi Arabia, Russia, Iraq, Kuwait, Kazakhstan, Algeria and Oman, a statement from the organisation said.

The increase was similar to ones decided in previous months.

An Iranian court has rejected an appeal against a one-year jail sentence by director Jafar Panahi, who is now reportedly back in his homeland after winning top prize at last year's Cannes film festival, his lawyer was quoted as saying Sunday.

A Tehran Revolutionary Court fully upheld the original December verdict of another court, although Panahi can still lodge a new appeal with a provincial court, lawyer Mostafa Nili told the website of Iranian daily Etemad.

The US is lobbying other countries on the UN nuclear watchdog's Board of Governors to back a draft resolution demanding that Iran tell the agency what happened to its bombed nuclear sites and the enriched uranium stored there.

The US-drafted text, seen by Reuters on Sunday and circulated ahead of this week's quarterly meeting of the 35-nation board, risks complicating talks between Washington and Tehran.

Fourteen weeks after President Donald Trump ordered an attack on Iran, the US military is adjusting to an unusual state of conflict that is not full-scale war, but also far from peace.

On ships and bases in the Middle East, US troops — some recovering from injuries — operate amid exchanges of fire with Iran every few days as the Navy blockades Iran's ports. At home, the Pentagon is scrambling to bolster production of depleted munitions as families of service members cope with the stress of extended deployments.

"To maintain this constant state of 'Level 10' alert vigilance, to be ready to go at the drop of a hat, is a very stressful and difficult operational mission," said one US official, speaking on condition of anonymity.

Joseph Votel, the former commander of the US military's Central Command, described the current conflict phase as "a very, very dangerous period for us." He said keeping troops ready during the ceasefire is no small challenge. "It puts on a lot of pressure on leaders to make sure that people are still at their edge," Votel said.

Asked for comment, chief Pentagon spokesperson Sean Parnell said the US military stands ready to support deployed troops "in every way imaginable."

"The Department of War is

proud of our incredible troops. Their courage, readiness, grit, and unmatched professionalism are why they are the greatest fighting force in human history," Parnell said.

Around 400 US troops have been wounded during the conflict, many of them with a traumatic brain injury. Over 90 per cent have returned to duty, the US military says. Thirteen service members have been killed in the conflict.

The Israeli military said Sunday it uncovered a sprawling tunnel network beneath the Beaufort castle in southern Lebanon, saying it was built to give Hezbollah a fortified strike hub just kilometres from Israeli territory. It said the tunnel network was funded by Iran and engineered to shelter hundreds of fighters.

Footage released by the military showed one narrow tunnel -- similar to those found beneath Gaza -- equipped with washrooms, trunks full of clothes, beds, a folded wheelchair and other household items.

Iran's World Cup squad landed in Mexico on Sunday under the shadow of a bitter diplomatic row, after the United States refused to issue visas for some team support staff.

Iran coach Amir Ghalenoei complained on arrival at Tijuana airport that "we should have been here last week because a 12-hour time difference needs two weeks of adjusting."

He added: "Usually in these tournaments, before technical matters, ethical and human considerations must be respected -- which I think for us it was not the case."

US President Donald Trump said he would tell Israeli Prime Minister Benjamin Netanyahu not to strike back after Iran fired a salvo of missiles at Israeli targets, news outlet Axios reported.

Trump, who was spending the weekend at his golf club in Bedminster, New Jersey, had been briefed about the escalation between Iran and Israel, a US official told Reuters. The White House did not immediately respond to a request for comment.

"It's certainly not going to help negotiations," Trump told Fox News after the Iranian missile launches. "What I would suggest to Iran: You've shot your missiles, that's enough, get back to the table and make a deal." Asked about the earlier Israeli strike on Beirut, he said: "I'm not happy about it."

He told Axios, "We are very close to a final deal with Iran, I don't want it to blow up because of what is happening now."

Saudi and Qatari foreign ministers discussed repercussions of latest developments on the region, Saudi foreign ministry said in a statement.

Iraq and Syria closed their airspace as a safety precaution on Sunday after their eastern neighbour Iran launched missiles across their territory towards targets in Israel.

In a brief statement, the Iraqi Civil Aviation Authority reported the closure of Iraqi airspace for 72 hours. Syria´s authority closed the country´s "southern air corridors" for 12 hours.

☆☆☆☆☆

Into the net

Pakistan finally seems to be taking some serious steps to bring the small retailers into the tax net. For far too long, many salaried individuals have rightly complained about the disproportionate tax burden they bear and about how many wholesalers, traders, buyers and sellers of real estate seem to escape the tax net altogether. Retail has proven particularly difficult to tax because much of the sector in Pakistan remains informal and cash-based, with the segment of small shopkeepers comprising around 3-4 million people. While it is hard to look at the many small shops that cover the country and imagine great wealth being hoarded away within, taken together, these small stores represent a considerable part of the economy. Under the policy, shopkeepers with annual retail sales of Rs200 million ($719,000) or less will be subject to a 1.0 per cent turnover tax. According to the minister of state for finance, a one-page form has been introduced, on which shopkeepers will record their sales. Shopkeepers will be required to deposit a minimum of Rs25,000 in cash. If a shopkeeper's turnover is higher, the tax will be calculated at 1.0 per cent on that amount. While the scheme is voluntary and shopkeepers may choose to join it or remain in the traditional system, those who neither join this scheme nor file taxes will face increasing monthly penalties.

Previous attempts to bring this segment into the net have floundered and while this latest effort to tax retail has drawn support, many experts are still questioning how effective it will actually be. Experts have said that the scheme's effectiveness could be limited, arguing that it lacks strong enforcement mechanisms and that the absence of penalties for non-compliance could weaken incentives for traders to register or file returns. However, industry insiders have been more positive, praising the initiative's simplified filing system, the minimum monthly payment requirement and how it eases shopkeepers' concerns about joining the formal system, which, some of them argue, has historically treated them as adversaries. However, some have also mentioned that the 1.0 per cent tax rate could be burdensome in an industry where margins can be as low as 2.0-2.5 per cent.

While this warning should serve as a wake-up call for all countries, it is particularly important for Pakistan. This is because food contamination has always been a problem here. In 2019, the Pakistan Medical Associa-tion (PMA), following the death of five children due to food poisoning, urged citizens to avoid eating out and went on to say that the people 'are not

eating food but poison'. Since profit margins in the food business are generally low, most food outlets buy low-quality spices and meat to sell food at affordable rates. For most people here, buying ready-to-eat meat is a compulsion. As the gas crisis across the country deepens, compounded by closures of the Strait of Hormuz.

For Pakistan, the report's findings carry particular weight. Few countries are more exposed to the intersection of climate vulnerability, food insecurity and persistent malnutrition. The devastating floods of 2022 demonstrated how quickly environmental shocks can translate into nutritional emergencies, particularly for children, women and low-income households. Rising food prices, recurring droughts, water stress and economic pressures continue to threaten access to nutritious food for millions. Inflation has severely hurt people's buying power. Instead of buying groceries monthly, a few households have shifted to buying from stalls set up in their neighbourhoods. The country cannot afford a business-as-usual approach when climate change is intensifying vulnerabilities.

One hopes that the praise for the new initiative's simplicity and ease is widely shared among shopkeepers and that its benefits are sufficient to bring them in despite its voluntary nature. However, it must be said that broadening the tax net is long overdue, and this goal must be achieved one way or another. The next budget is mere days away and it cannot result in the slabs of the salaried being inched up again. While many have criticised previous retail tax efforts like the Tajir Dost Scheme and this latest scheme undoubtedly has its shortcomings, there is never going to be a perfect policy. At some point, the criticisms of the imperfect begin to feel like enemies of the good and it must be acknowledged that even an imperfect attempt to bring shopkeepers into the net is still good. Pakistan simply cannot continue struggling with revenue collection and rely on having the salaried pay more than exporters, retailers and property buyers and sellers combined as the solution. The outcome of this next budget cannot, once again, be the salaried footing the rest of the country's bill.

Editor-in-Chief
N.A. TAHIR BHATTI RAJPUT
Email
info.crimeobserver@yahoo.com
Website
www.crimeobserver.com
Facebook
CrimeObserver.pk1

WELCOME TO
PIMS & PIAT

29TH GLORIOUS YEAR OF
AVIATION & TECHNICAL TRAININGS

Launch Your
Global Aviation Career

World-Class Training.
International Standards.
Limitless Opportunities.

Comprehensive
CABIN CREW TRAINING
(INTERNATIONAL STANDARD)

LIMITED SEATS
GIRLS PREFERRED

- Professional Cabin Crew Training
- Airport Customer Services
- Airport Ground Handling
- Air Ticketing & Tariff
- Air Cargo & Logistics

LANGUAGE PROFICIENCY

Arabic	Chinese
English	Persian (Farsi)
French	Japanese
German	Spanish
Korean	Portuguese

Good News for Parents!

★ ★ ★

Secure your child's brilliant future with industry-leading training for **prestigious airline careers.**

29 YEARS ★★★★★

PIMS provides quality, job-oriented training for domestic and international aviation careers for the past **29 years.** Our graduates are serving globally.

APPLY NOW AT PIMS

Avoid the deadline rush.
Pre-Appointment Mandatory.

LAST DATE TO APPLY 21 MAY 2026

ELIGIBILITY FOR GIRLS
- ✓ Education: Inter / O Levels
- ✓ Age: 16 to 23 Years

ELIGIBILITY FOR BOYS
- ✓ Education: Graduation / Equivalent
- ✓ Age: 16 to 23 Years

FLUENCY IN ENGLISH IS MANDATORY

MAIN CAMPUS KARACHI
Suite No: 04-B, Shalimar Height,
Mezzanine floor, Gulnab Housing Society,
Main University Road Karachi-Pakistan

LAHORE CAMPUS
295, Bhatta Godiyan, near Govt
degree college for Women,
Salamat Pura, Lahore-Pakistan

Whatsapp
+92 323 620 2163

PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN

AWARDS / CERTIFICATES PROGRAM OF THE CRIME OBSERVER PAKISTAN.

UNDER THE UMBRELLA OF THE

"HUMAN RIGHT COMMISSION OF PAKISTAN – UHRCP"

FOR THE LAW ENFORCEMENT AGENCIES & DEPARTMENTS

National Police Academy | Islambad Police | Motorway Police | KPK Police | Punjab Police | Sindh Police | Baluchistan Police

The first-ever monthly bi-lingual magazine – Crime Observer which cover varied topics of common interest, for the people of all walks of our country – Pakistan like crime and penalty, social and political, human welfare rights, sports and health fitness, scientific and technological advancements, entertainment, national and international news in English/Urdu.

The management of the monthly magazine launches programs of conferring 'Human Rights Awards' and 'Citation Certificates' through convening graceful occasions in all major cities of our country, with the aim of appreciating and recognizing the best services to our society and humanity, to the selected officers/jawans of Police department, Rangers, including the officials of CAF and public sector departments for exclusive services rendered during their job in their respective department or agency, on provincial and national level – an obligation of the senior citizens and senior professionals of our country.

To dispense the awards and certificates, the higher authorities of public sector and law enforcement agencies, invite the Chairman, Universal Human Rights Commission of Pakistan, Karachi to confer the awards and certificate to the high achievers during the graceful ceremonies/occasions. During these occasions, the interviews of the officers/jawans, who have rendered the best performance in public sector departments are published in our above-stated Magazine, so that, the people of all walks of life of our country could know the high-achievers in law enforcement agencies as well as in public sector departments.

We hereby request to the higher authorities of Police and all other law enforcement agencies and public sector departments, including CAF, to send us through postal or courier service, the personal details including one snapshot of officers/jawans, who have rendered exceptional performance and services to the office of 'Crime Observer Magazine'. All these would be covered in our upcoming magazine. The primary aim of conferring the awards and certificates, is to remove the prevailing gulf between public and law enforcement agencies, public sector departments, and further to it, people of our nation and country could offer their respect to all these functionaries, from the depth of their hearts.

CRIME OBSERVER'S HEAD OFFICE

C/O Post Box No: 11129, Karachi. Post Code 75300.
Tel: 021 - 34801414, Fax: 021 - 34801415
info.crimeobserver@gmail.com
www.crimeobserver.com
crimeobserver.pk
crimeobserver_1
crime.observer

PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN PAKISTAN